

منہج و دیارین شہر میرٹھ

یہ منہج شہر سرگرمی میں ہر روز سال سے نہایت ٹیکنامی اور دیانتداری سے جاری ہے۔ اور ملک اور قوم کی خدمت گذاری کرتا ہے۔ اس میں کام چھپائی کا نہایت صحت و امتیاز سے کیا جاتا ہے ہمیشہ یہ امر غور پر ہوتا ہے کہ سودہ سے ایک نقطہ یا ایک شوشہ بھی کم و بیش جنہو۔ نشان قیوب و سوال وغیرہ۔ نیز ہر چیز میں۔ اسے معدود و محمول کا اچھی طرح یاد رکھا جاتا ہے۔ اس میں قسم کی کتب سنسکرت۔ ناگری۔ فارسی۔ اردو۔ عربی۔ اور استعارات و ترجمہ جات شادی وغیرہ رنگین و سنہری و سادہ سو عمدہ نقش و نگار۔ نقشہ۔ لفظ۔ پوسٹ کارڈ۔ تصویر۔ اور تقریر اور کچھ لوگوں کے کاغذات۔ رسید ہی اور قسم کے فارم وغیرہ عمدہ طرح سے قسم اول میں ہوتا ہے اور خصوصاً لیبل رنگین و سادہ تو اس منہج کے مشہور و معدود ہیں۔ **التماس** ہے کہ مسلمان اہل قوم و ملک اس کو اپنا ہی منہج تصور فرما کر جو کچھ کام ہو اس سے بلا تکلف اخلاص فرا دین کا عہدگی سے ترشح اور صحت کیساتھ بکفایت تیار ہو کر مدد ہوگا۔ سچ ہی سہول ہیں جو خط و کتابت کے لئے ہو سکتے ہیں۔ اس منہج کے خفائی ایک کتب خانہ بھی ہے جس میں سندرجہ ذیل کتب ماحیہ کے علاوہ جناب منشی کنہیا لال جت کے اکادمی دھاری کی کل تصنیفات سہ کلیات اکادمی دھاری۔ جناب سوامی ویناندر سترستی جی مہاراج کی کل تصنیفات سہ دیدکاش اور قسم کی انگریزی۔ اردو۔ سنسکرت۔ ناگری کتب ملتی ہیں۔ سنگٹے کا بہترین طریقہ دیکھنے میں ہے۔ جو ہر نباتات بھی اسی منہج سے قیمت ایک روپیہ ملتی ہے۔ یہ جلد یا زیادہ خریدنے پر غٹٹ فیصدی کمیشن بھی دیا جاتا ہے۔

چھ روپیہ کی گٹری کا انعام

جو صاحب اخبار انیس سو ستر کے آٹھ خریدار پیدا کر کے پورے سال کی قیمت مبلغ ^{۲۲} روپیہ پیشگی بھجوائیں گے اُن کو ایک جیب گٹری بمقام سپلیکس وچ قیمتی چھ روپیہ جو نہایت صحیح وقت دینے والی ہے مفت نذر کی جائیگی۔

فہرست اشیاء موجودہ مطبع و دیوار پن شہر میرٹھ

سیاہی تحریر کاپی

اکثر دیکھا گیا ہے کہ سیاہی تحریر کاپی میں باوجودیکہ بارہ بارہ روپیہ ستر تک کی فروخت ہوتی ہے رنجگی نہیں ہوتی۔ قلم لٹک کر چلتا ہے۔ اور پھر جو کاپی لکائی جاتی ہے وہ اکڑ جاتی ہے۔ جاؤ اتنی شرح نہیں ہوتا۔ اور ایک وقت یہ بھی پیش آتی ہے کہ سنگسار پتھر بنانے کے بعد جو سیاہی نامعلوم کے پتھر سے نکلتی ہے جس کو سببت برج ہوتا ہے۔ ان ٹکینوں سے بچنے کے لئے ہٹنے ایسی سیاہی تیار کر لی ہے جو روانگی میں میل ہے۔ اور جاؤ کی یہ کیفیت ہے کہ چلتے پتھر پر ایک لکیر کھینچ دیجئے تو نقش کا بھر چلا جائے۔ اس سیاہی نے اُن تمام نقصوں کو رفع کر دیا۔ استعمال میں نہایت ہی قابلِ اطمینان ہے۔ جسے غریبی اس سے تعریف کی۔ منشی جگت دتھان صاحب شہر لاہور کے مشہور مطبع کوہ نور کے مالک لکھتے ہیں کہ سیاہی کاپی واقعی ایسی ہی ہے جیسی کہ تعریف کی گئی ہے "قیمت فی میرٹھ"۔

مقرض اپنی قینچی سے

سیرٹھ میں اجوا سی بنتی ہے تیز قینچی	اگر تراشنے میں بجلی کو جو سبق دے
یہ تو جہان میں لاکھوں نئی قینچی عاجز	پر ایسی تیز نختہ مسدہ کہیں تو ہے

مذمت کے تجربہ سے۔ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ بمقابلہ دیگر مقامات کے میرٹھ کی قینچیان نہایت عمدہ اور قابل تعریف ہیں۔ کیونکہ دیکھنے میں خوشنما۔ چلنے میں ہلکا۔ چمکتے۔ مضبوط۔ پارچہ وغیرہ سریشے میں نہایت تیز مثل برق ہیں۔ غرض اس جگہ کی قینچیوں کی جو قدر تعریف کی جائے تو بڑی ہے۔ دادا لے اور پوتا برتے۔ جن شایقین کو مطلوب ہوں بے تکلف طلب فرما دیں۔ قیمت ۸ روپے سے ایک روپیہ تک۔

میرٹھ کا شترہ اور پوتر صابون

(مطیع و تیار ہیں شہر میرٹھ کی معرفت بل سکتا ہے)

شہر میرٹھ میں نہایت عمدہ صابون بلاڈیزشس آن اشیاء کے جن سے ہمارے اہل ملک کو نہایت اعراض ہو جاتا ہے۔ اصدہ چیزیں جو اکثر انگریزی کارخانہ جات میں استعمال کی جاتی ہیں جن سے بوجہ نہایت خیال کے پرہیز ہے یہاں متعل نہیں ہوتیں۔ نایل کا دیسی تیل اور عطر کام میں آتا ہے۔ ہندوستانی عطاریات۔ مسندل۔ کیڑہ۔ گلاب۔ ستترہ۔ سوتیا۔ الائچی۔ جنتا۔ پانڑی۔ سوسری۔ شمس کا صابون۔ جبری ۱۲ لکیوں کا بکس ۴۳۔ درجہ اوسط کی ۱۶ لکیوں کا بکس ۴۴۔ چھوٹی ۱۲ لکیوں کا بکس ۴۵۔ ۴۰ لکیوں کا بکس ۴۶۔ انگریزی خوشبوؤں۔ روزہ۔ ہنسی۔ یونڈر۔ میس۔ بروڈ۔ دندس۔ آسنڈ کا صابون۔ بڑی ۱۲ لکیوں کا بکس ۴۷۔ چھوٹی ۱۲ لکیوں کا بکس ۴۸۔ مسقط تیل سے بنا ہوا ہر قسم کا ۱۲ بیضادی لکیوں کا بکس ۴۹۔ لکیر درجہ دوم کا بکس ۱۲۔ صابون مندرجہ بالا نہایت عمدہ خوشبودار اور مسطر ہیں۔ مغز کو طراوت۔ دلکو فرحت۔ آنکھوں کو روشنی پہنچاتے ہیں اور روح کو تازگی بخش ہیں۔ جسم کو نرم و صاف کرتے ہیں اور ہر بدن اور خشکی رٹا کو بھی مفید ہیں۔

فہرست کتب

نبدہ نعمت کوٹن

یہ کتابیں مشہور و معروف مصنف منشی کتبہ لال حبیب اللہ دھاری مرحوم کی تصنیف ہیں۔

جس کی ملکیت رفعت و عظمت - لیاقت - واقعیت - تجرّب کاری - بے قبضگی کا ایک زاد مستوفی
اس کتاب میں مصنف نے نہایت عمدہ طریقے - لوگ - تہ - ہم - نگار بندی - بیاد - یک ہر کم
دیگر کم کے دیگر کم کا پڑا اور پاستا دیوگ کے متعلق ہیں (بیان کئے ہیں) - جو رسایات نقصان
رسان ہیں ان کے میوہ کو مستقل خود پر بیان کیا ہے - اس کتاب کے فاضلہ پر مصنف نے اپنی رائے
ظاہر فرمائی ہے کہ جو عید شاستر کو اتنا ہے اور قتل ہا سٹے تمیز رنگ اور بد کے رکھتا ہوا اسکے واسطے
یہ دہنہ نعمت کو نہیں ہے - جو جہات کی ذلیل میں پھنسا ہے اور جو رسایات کی رستی میں بندھا
ہے وہ دہن سورانہ ذراں سورانہ ہے - خدا ان کے دل بندیک میں قتل کا چارہ روشن
کرتے اور موزیوں کے چنگل سے بچھڑا دے - قیمت اس کتاب کی نہایت کم فی جلد ۲۰ روپے
۳۴ جلد یا زیادہ خریدنے پر عیس فیصد سی کمیشن -

ایک بدھو کی پرارتھنا

یہ گہرہ کے مشہور زمانہ شاعر دیوبند جناب مولوی الطاف حسین صاحب کی بنائی ہوئی
ایک بیوہ کی تمنا جات کا دلیراگری میں ترجمہ ہے - جس میں شاعر موصوف نے وہ خیالات
اور دلوں جو اس ملک کی مصیبت زدہ بیوگان کے دل میں جوش مارتے ہیں نہایت عمدہ طور
پر ظاہر کئے ہیں اور ان آفت رسیدہ مظلوموں کا فوٹو اچھی طرح کھینچا ہے - چھاپہ ٹائپ
کاغذ مضبوط - قیمت اس مستورات کے لئے جو اپنے ہاتھ سے درخواست لکھیں اس
۳۴ یا ۳۵ سے زیادہ کے خریدار کو فی جلد ایک آنہ -

پرارتھنا پستک اردو

یوں تو اس وقت تک کئی پرارتھنا پستک طبع ہو چکی ہیں - مگر حق یہ ہے کہ اس عمدہ اس سے
بہتر اس سے افضل - دوسری پستک اس طرز کی اور نہیں ہے - سچ تو یوں ہے کہ اس ورثے
میں اپنی آپ ہی نیکوئی - پریشانی کی بھگتی کی آپاسنا - پرارتھنا - گنا تو باد - بھجن آرتی بٹا
رحمتوں میں ایسے عمدہ اور پڑا شاعرانہ طرز میں صراحت کی ہیں کہ جو پڑھنے کے قابل ہیں - قطعاً بھی

اس کتاب کی ایسی موزون اور پسندیدہ ہے کہ جو حسیب میں آ سکتی ہے۔ باوجود ان خوبیوں کے
 اس ۹۲ صفحہ کے خواصورت ٹکٹے کی قیمت فی جلد ۱ روپے۔ ۲۰ جلد یا زیادہ کے خریدنے پر
 ۵۰ فیصد کی کمیشن۔ پیرارکتھنا پستک ناگری شیخ صدر ۱۰، منوہ قیمت فی جلد ۱۰

پیرارکتھنا

یہ پیرارکتھنا ایک نہایت چورس تختہ پر رنگین سیاہی سے پاکیزہ حروف میں نفیس چھپائی سے
 طبع ہوئی ہے۔ جو چوکھڑی میں لگا کر مکان میں آویزان کر کے لے نہایت موزون ہے۔ ہر
 میں پانچ کال۔ راتری کال۔ اور پاپ ہے پری تران کو شمت سے پہلو دے کر کے سے کی پیرارکتھنا
 نہایت ٹھلکے ساتھ رچ کی چین۔ قیمت فی عدد ۱۰ روپے۔ ۲۰ جلد یا زیادہ کے خریدنے پر ۵۰
 فیصد کی کمیشن۔

شراب نوشی کی خوفناک برائیوں

یہ کتاب نہایت عمدہ قابل دید ہے اور قیمت بھی نہایت قلیل یعنی صرف ۱ روپے۔ ۲۰ جلد یا زیادہ کے
 خریدار کو ۵۰ فیصد کی کمیشن۔

صدراقت رگ وید ۱۰۔ نوید بیگان ۱۰۔ جہانتا سقراط حکیم کی موت۔
 پس ظہر سے ہاتھ کی کوڑھڑیا گیا اور اسکو میں استقلال سے اٹھنے نے پیا وہ فصل درج ۱۰
 سوانح عمری آتما دھاری صاحب ۲۰۔ جینیل یا زیادہ خریدنے پر ۵۰ فیصد کی کمیشن

استری سنگار

یہ نادر کتاب ضرورت تعلیم نوان کی بابت ہے۔ جو نگید لکھا ہے نہایت مدلل طور پر لکھا ہے
 اور حقیقت میں بہت خوب لکھا ہے، بڑے بڑے علماء و فضلاء مثل حکیم افلاطون حکیم ارسطو
 بان اشورٹ کی رائیں شجرت میں پیش کی ہیں۔ بہت عقلی دلائل ہی دئے ہیں اور ہر ایک
 کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے جس سے دیکھنے والی کی معلومات کو نہایت وسعت
 ہر حال ہے۔ حقیقت میں یہ کتاب قابل قدر ہے۔ قیمت ۱۰ روپے۔

ایک ضروری واقفیت

میشک یہ کتاب ہم ہاٹھے ہے۔ ہر ایک شخص کو اس کے مفہوم سے واقفیت ہونی چاہئے۔ اہمکن گذشتہ اور موجودہ زمانہ کی حالت کی تصویر بنانے خوبی کے ساتھ لکھی ہے۔ الفاظ ایسی اثر ہیں کہ ممکن نہیں کوئی پڑھے ادھر نہ ہو۔ ہندو افسانہ لغتوں کی تحقیقات مفصل طور سے کی ہے۔ اور جایا مستبر کن یون کے حوالے دئے ہیں۔ اول منزل ملک کے مباب پھر ترقی کی وسائل میان کئے ہیں۔ آخر میں نہایت عمدہ پیرائے غزل ہے۔ غرض کہ اس کی خوبی دیکھنے سے تعلق کہتی ہے۔ ہر ایک شخص کو یہ کتاب ضرور دیکھنی چاہئے قیمت کچھ بھی نہیں مرن۔

گوشت کیوں انسان کی قدرتی خوراک نہیں؟

جس خوبی کے ساتھ اس کتاب میں اپنے دعوے کو ثابت کیا ہے دیکھنے کے قابل ہے ایسی سلسلہ وار دلائل بیان کئے ہیں کہ چون دھڑاکی گنجائش بالکل نہیں رہتی۔ اس کو پڑھ کر شاید ہی کسی کو شبہ رہے کہ حقیقت میں گوشت انسان کی قدرتی خوراک نہیں۔ دلائل عقلی و نقلی بڑے بڑے ڈاکٹروں کی رائے۔ غرض ہر طرح سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچا دی ہے۔ قیمت۔

بہارِ دنیا و عاقبت

(مکرم بہ آب حیات)

اس میں برہم حچ کی خوبون اور اس کی ضروریات کو عمدہ طور سے بیان کیا ہے۔ اور مندرجہ کی شادی کے نقصانات بیان کر کر ثابت کر دیا ہے کہ یہی تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔ دین اور دنیا کی تمام خرابیاں اسی کا نتیجہ ہیں۔ مصنف نے ایسے وسیع مفہوم کا اختصار کر کر دریا لکھ دیا۔ میں نہ کیا ہے۔ اور حقیقت میں بڑا کام کیا ہے۔ قیمت ار۔

بہارِ دنیا و عاقبت

(حصہ اول)

اس میں چند حکایات خیر خیر مضامین دھوکہ بردی۔ چالاک۔ جملہ ساری۔ غریب۔ شری

لواضع - خوشی - معاملات و معامدایان - سخاوت - قیاضی - کفایت شماری - تعلیم تربیت
 ضرب انگلستان - لطافت محالیت - بیزیل و اکبر بادشاہ - ضرب الامثال و روایت وادار
 دہر و بات وغیرہ بیچ بہن - قیمت ۲۰

الضمان حصہ دوم

اس میں مضامین پنجہ مشکر گذاری - محبت - امتبار - نا انصافی - نکتہ جات کا آمد چند حکایت
 نظم و نثر - اصول پابندی مذہب - بہت سی موجودہ کافی الواقع مقصد - تدبیر حصول راحت وادی
 تصاویر سخن و راحت اور دیگر عمدہ مضامین شامل ہیں - قیمت ۲۰

اسرار و ولست

اس میں مغربی اور مغربی دور کرنے کا آسان علاج - قرض سے بچنے - روپیہ کو شہید غور
 پر خرچ کرنے - روپیہ کو بی کر و دقت مند بننے - کفایت شماری سیکھنے کے قواعد - حکماء ہند کی عمدہ
 عمدہ نصیحتیں لکھی ہوئی ہیں - قیمت پڑے افادہ عام ۸ سے اب ہم کر دی گئی ہے -

فن تعمیر

وامقون کا دوست - وکیلون کا مشیر - شایقین تعمیر کار ہنر - سلیس اور وزبان ہیں
 قریب ۱۰۰ صفحہ کار سال بلکہ قبول اخلاص آتش کا پرکارہ نصاحت کا تار ہے - قیمت ۵۰

نادر فالنامہ

کتاب تقدیر انسان

مرفقہ جناب منشی جاکلی پرست صاحب دراترق این تحصیل فیروز آباد مناع اگر

فال وہ جدول سو نکلیا اور کیا ہوئے
 یہ نہ تو مال کیا اور فال کی تیر کیا

اے شب فرقت میں ستارے شمار کرنے والو! اے بیج محبت میں بیٹھ کر آسمان کو چکر
 لگے کر کے والو! - اے راہ مدل کے جان نثارو! - اے گونڈنٹ کی ملازمت کے اُمیدوارو!

مے گرد تقدیر کے کھولنے والو!۔ چلو۔ دوڑو۔ لپکو۔ تین ڈبل کا ڈیڑھ ٹکٹ لیکر دیا جائے
 بڑھاؤ اصل میں نہاد فالانہ لیکر اپنی بہت آزادی اگر نشانہ پر ترنگے تو ہا
 زہ۔ اگر حضور کے سال کا جیسے جواب نہ لے کر کچھ جہانہ۔ آپ نے سینکڑوں پنڈتوں کو ہاتھ
 دکھا کر دھندلای ہوگی۔ اندھاروں فقروں کی خدمت اسی خاطر کی ہوگی۔ دس سٹیل فائبر
 بھی سرکار نے ضرور خریدے ہوں گے۔ اور دو چار رتالوں کے ہاتھ ہندو مندروں میں بھی
 اب ہمارا کہنا ماننے مشرعا کی پر مشا صواب کا فالانہ ملاحظہ کیجئے مراد داد دیجئے۔

مجھ کو یہ کتاب کھولنے کی آہی ہو حضرت یہ تو فرما ہے کہ تیس ڈبل کو ٹکٹ کیس آپسٹ آفس پر دیا
 ہو سکتا ہو؟۔ ہاں سمجھ گئے۔ اسی شالین: یا تو آپ تین پیسہ کو دیو پے ایل پارسل طلب کر کے
 ورنہ مجھ پر کے تیس ٹکٹ بھیج کر دو جلد گھر بیٹھے لیجئے۔ ایک آپ رکھئے ادباً ایک خود دوست کو دیکر
 اور ہمارے لائق دوست ابو جانی پر شاہ صاحب صاف قرآن میں تعمیل فرمادے اور خلیفہ اگر ہفت
 کتاب ہر اکا شکوہ ادا کیجئے کہ آنجناب کی بدولت آپ کے خزانہ تقدیر کی کلید مجھ پر چھو تو
 نعمت مانگہ لگی ہے۔ حقیقت ہمارے خیال میں آپ کی تدبیر کی قسمت کیا سلسلے یہ کتاب ایک
 مددگار ہے۔ پس اس ناظرین! آپ پر فرض ہے کہ اسے ہر وقت اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ
 لوگ زمانہ کے شیب و فز میں ٹھوکر کھانے سے محفوظ رہیں۔ آئندہ آپ جانیں اور آپکا کام۔

اکہین دیتے ہیں الو یاد مانو | بہت شکہ پاؤ گے اسکو منگا کر

گست متفرقہ

زمانہ بالیکسی ہے۔ کاشعہ و قالین مذہب ہندو۔ آئینہ مذہب ہندو مسعود پنڈت
 برہم گیان ۶۔ بہار ہندوین ۱۰۔ ہندو دھرم کی سوشٹھا ۱۱۔ آئینہ سکندری ۱۲۔
 ملکی خیر خواہ ۱۳۔ خالصہ دھرم ۱۴۔ قانون تہذیب شری ۱۵۔ حاکم حکومت انگلستان ۱۶۔
 کلیات الکھ دھاری کے تیسرے مقالہ کا تیسرا باب آواز و لہجہ کے متعلق ۱۷۔ کلیات الکھ دھاری
 کے چوتھے مقالہ عام طبی کا پہلا باب عناصر کے بیان میں۔ کلیات الکھ دھاری کے چوتھے

متاقل طبعی کا دوسرا باب حوادث کے بیان میں۔۔۔ کلیات الکبہ صہاری کے چوتھے مقالہ اعظم
 طبعی کا چوتھا باب نباتات کے بیان میں اور۔۔۔ وصیت نامہ نشتی کنھیا لال صاحب الکبہ صہاری
 بھاگ بھری ۵۔۔۔ دھارنیاگی آئین سلطنت ہند ۸۔۔۔ گیان پرکاش ۱۳۔۔۔ اردو ترجمہ
 قرآن ۶۔۔۔ قصہ پرکاش ۶۔۔۔ مہندر ساگر ترجمہ کامند کی راج نیلی شاستری سے اردو میں علامہ
 سندھیا پتہ تہی اردو مجلہ ۱۔۔۔ بلا جلد ۱۔۔۔ پرہم پریش کی عبادت کا طریقہ ۲۰۔۔۔ دن ستیا
 عطر و حانی ۲۔۔۔ پرواز میں آند ۲۔۔۔ آریہ سماج اور اُس کے بانی سوامی دیانند سُرستی جی کے
 بارہ میں ایک امریکن کی رائے۔۔۔ نصف مہینہ۔۔۔ آریہ سماج کے اصول کلاں۔۔۔ رافضی احمد ۳۴۔۔۔
 فیصدی۔۔۔ ترجمہ وصیت نامہ سوامی دیانند سُرستی جی۔۔۔ تحفہ درویش۔۔۔ مختصر سوانح قمری
 سوامی جی ۱۔۔۔ سوامی دیانند سُرستی جی کا جیون چتر ۴۔۔۔ مہاتما حقیقت رائے کا جیون چتر ۲۔۔۔
 سداشکھ کا جیون چتر۔۔۔ راجہ گنج چند ہندو بیرون کے مختصر حالات ۵۔۔۔ سوانح قمری لارڈ
 کلاویو ۹۔۔۔ سرگزشت ملکہ متعلکہ قیصر ہند ۴۰۔۔۔ سوانح قمری حضرت واجد علی شاہ والی اودھ ۶۔۔۔
 سوانح قمری پیر پین بونا پارٹ ۸۔۔۔ آئینہ سکندر سی یعنی سوانح قمری سکندر اعظم ۸۔۔۔ انجمن کے
 سجدہ واث حسن کی سرگزشت ۲۔۔۔ بدھ اہواد بالتصویر ۵۔۔۔ بھارت بلاپ ۱۔۔۔ اپیل بیگان
 دوہند و بیوہ مورتی کی بانہیت۔۔۔ قوید بیگان ۱۔۔۔ مسئلہ نیوگ یا کھنیوگ پرکاش اور
 بدھ اہواد بیوہ مستنا ۲۔۔۔ ہندو بیوگان ۱۔۔۔ بدھ اہواد ۱۔۔۔ نگلہ ستہ رحم ۳۔۔۔ تہہاری
 خوراک اور کیا اس پر کھن آریہ دھرم انکول ہے ۱۔۔۔ خال جلیوں کے لئے مفید خوراک۔۔۔ رکیا سرد
 نمک کے آری گوشت خوری چھوڑ سکتے ہیں؟۔۔۔ سنگیت مانس ورجن۔۔۔ رسالہ صحت
 کا دوست ۴۔۔۔ شراب اور تماکو نوشی کی برائیاں اور ان پر بہت سے ڈاکٹر ورن کی رائے۔۔۔
 لیچرہ بارہ شراب نوشی و دیگر منشیات و سکرات کے نقصانات وغیرہ۔۔۔ شراب پر دو ہزار سے
 زیادہ ڈاکٹر ورن کی رائے حصہ اول۔۔۔ تمباکو اور اُس کے نقصانات حصہ اول ۱۔۔۔ شرابی کا
 حال۔۔۔ شراب دی سٹھ۔۔۔ انڈین نیشنل کانگریس ۲۔۔۔ نیشنل کانگریس کے انفرامہ مقاصد

و فرایند در رتبه پانچمین اندرین مشیئل کا نگویس مگر - خطوط مر اکلیند کا نولن مستحقے سی
 آیم - جی - سی - آئی - اسی لغت گورنر مالک مغربی و شمالی وادوہ ۳۰ - اردو کی نارشن
 بنام لارڈ رفرن - اسی قاعدہ اسلام - رتبه سیراۃ الخیال - رتبه سیرت بند موسوم - ویک
 آشم - اسی پیکر بابوشب مشنکر - رتبه سیرت پر پنج یعنی چنودھا کا نولن - رتبه سیرت چنودھا
 فاع بجگالہ - جام سرشار - رتبه سیرت سیرت صدر برگ - رتبه سیرت چند راولی - رتبه سیرت
 بی بی - رتبه سیرت شور و شر - رتبه سیرت گل اندام - رتبه سیرت یام و شمس - رتبه سیرت شمس و پنج - رتبه
 ویک - رتبه سیرت چنودھا - رتبه سیرت بھارت - رتبه سیرت بھارت - رتبه سیرت بھارت - رتبه سیرت
 کا سوداگر - رتبه سیرت باغ رنگین کی پہلی سیر - رتبه سیرت سیر - رتبه سیرت سیر - رتبه سیرت
 رتبه سیرت سیر - رتبه سیرت ننگ - رتبه سیرت ننگ - رتبه سیرت ننگ - رتبه سیرت ننگ - رتبه سیرت ننگ
 ناک موسوم - رتبه سیرت قدرت - رتبه سیرت قدرت - رتبه سیرت قدرت - رتبه سیرت قدرت - رتبه سیرت قدرت
 کا جرت - رتبه سیرت اجرت - رتبه سیرت اجرت - رتبه سیرت اجرت - رتبه سیرت اجرت - رتبه سیرت اجرت
 حصہ دوم - رتبه سیرت حصہ سوم - رتبه سیرت حصہ سوم - رتبه سیرت حصہ سوم - رتبه سیرت حصہ سوم
 نگلہ سیرت اصلح - رتبه سیرت خیالات کلیان - رتبه سیرت خیالات کلیان - رتبه سیرت خیالات کلیان
 در کامتناسب و غیر متناسب استعمال - رتبه سیرت آئینہ تحفیت - رتبه سیرت آئینہ تحفیت - رتبه سیرت آئینہ تحفیت
 کا بار - رتبه سیرت محبت - رتبه سیرت محبت - رتبه سیرت محبت - رتبه سیرت محبت - رتبه سیرت محبت
 انمول دین - رتبه سیرت جوڑی - رتبه سیرت جوڑی - رتبه سیرت جوڑی - رتبه سیرت جوڑی - رتبه سیرت جوڑی
 حل الحساب حصہ چہارم - رتبه سیرت دانش فصل دوم - رتبه سیرت دانش فصل دوم - رتبه سیرت دانش فصل دوم
 رسالہ معنی معاد و منظوم - رتبه سیرت قواعد علمی رسالہ ترکیب عبارت - رتبه سیرت قواعد علمی رسالہ ترکیب عبارت
 شکوہ حساب - رتبه سیرت شکوہ - رتبه سیرت شکوہ - رتبه سیرت شکوہ - رتبه سیرت شکوہ
 نصاب خسرو معرود - رتبه سیرت نصاب - رتبه سیرت نصاب - رتبه سیرت نصاب - رتبه سیرت نصاب
 حصہ چہارم - رتبه سیرت کتاب - رتبه سیرت کتاب - رتبه سیرت کتاب - رتبه سیرت کتاب - رتبه سیرت کتاب

معدود بہ اقلیدس چمن لال ۴، سر آفاق ۸، رسالہ شقی سوالات محل ۴، مکتبہ سترہ
 ریاضی ۹۔ سوال و جواب آئینہ تاریخ مباحثہ دوم ۲، خلاصہ نظام شمسی ۲، نادار الحنا
 احمد الحساب حصہ اول ۴، حصہ دوم ۴۔ حصہ سوم بہ مثل کلاس اسٹوڈنٹس ۴، حصہ
 انگلش اڈیس حصہ دوم ۱۲، رائج آف انگلش ڈیٹیم ۱۲۔ سوال و جواب رسالہ حفظ
 مصنفہ ڈاکٹر کنگہم صاحبہ اگر بھادھان پدمی ۲، مصنفہ ڈاکٹر کنگہم صاحبہ
 کے بیان میں ۲۰۔ مخزن الادویات ۸، رسالہ ہادیہ ۴، رسالہ فقید انوشی ۲۰

الکھ امواج ڈاکٹر کنگہم صاحبہ

(دوسرے حصہ یوگ و مشہد)

مؤلفہ جناب منشی کنہیا لال جیسا، الکھ دیواری مرحوم جو بہاؤن کے علاوہ قابل رہے جو تہذیب کی جلد

کتاب نگاری

ست سندھو یعنی ست ہارتاؤن کا سندھ یہ لپٹک آریہ بھائیوں کے ہتھانڈہ دیدہ منوہر کی
 آپٹ۔ شاستر ایک سن گرتھون کے پرانوں سے آستہ (جہوٹ) کے کھنڈن اور
 ستیہ (سج) کے سنڈن میں رچا گیا ہے۔ کویتا اور پد پرنچا ایتھت لیت اور سندھ
 ہے۔ قیمت ۴ ربیش جلد کے خریدار کو ۱۵ فیصد کی کمیشن۔

(تذیب کا الکھ دیواری جیسا) بھاگ بھری ۶ رسالہ جناب نیتی پرکاش بھرتی بھرتی

(سندھیا) سول سندھیا ۱۰۔ سندھیا پتی ۱۰۔ آریہ پیٹھ مجلد ۱۰۔ بلا جلد ۴۔

(گھرست آشرم) ملائی سکشا جس میں گھرست کو دہم کا بھرتی ہے۔ (مہا بھاشیہ)

مہا بھاشیہ پانچل دھرتی پانچل پانچل ۵۔ لک دھرتی مہا بھاشیہ ۶۔ بیاس ہوتی بھاشا

بھاشا ۷ (وید شاستر) بھرتیہ سنگھتا ویدانند نیرالہ ۵۔ سام وید سنگھتا ویدانند نیرالہ

۹۔ محصول اور سرب وشن سنگھ ۸۔ ساکھ پچن وشن مطبوعہ کاشی ۵۔ رسالہ بھرتی

مکتبہ ۵۔ محصول ۲۔ ساکھ وشن ویدانند نیرالہ۔ کلان ۵۔ خورد ۵۔ مکتبہ ۱۰۔

لوگ دشمن اور نہ نیاے دشمن کا شکی ترنا شک یقیناً خورد ۲۰ منو سمرتی کلان مجلد ص ۲
منو سمرتی متوسط ۲۰ منو سمرتی خورد ۲۰ منو سمرتی تنادلی ۲۰ منو سمرتی یگ وکرتی
شکریتی ۱۰ راج سستی آپ لند ۳۰

ناور اور راج وقت بتانیوالی شکر چھ روپیہ کی خوب صورت اور مضبوط گھڑی
ادھن میں یعنی گھلا سہہ اور درجہ کا ساگر۔ بگل وجات کا کیس نقش خوب صورت
خوشنما۔ مضبوط پیرزے۔ مجلہ ذیل۔ بڑی بڑی سویمان۔ موٹے موٹے ہند سے مکتی
کی سوئی کے ساتھ کس سمیت قیمت چھ روپیہ۔ محمولہ اک ۲۰ سینگ اور
سیرے نام ایک پیسہ کا کارڈ لکھ کر پیرلے ویلیو پے ایل طلب فرما لیجئے۔ نہایت
خداقت سے مدافہ ہوگی۔ دواد فیس ویلیو پے ایل کے اور خراج ہون گے جو پیرلے
منی آرڈر روپیہ بھیجئے پر بھی فرج ہوتے۔

تیم گھڑی کل کے درجہ سے نہایت مضبوطی کے ساتھ ایسی حکمت و تدبیر کی گئی ہے
کہ اندر تک نہیں جاسکتی۔ اور جلد خراب ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔ چالی بھی ہمارا
اسکا ہر ایک جقتہ جدا جدا لایا گیا ہے۔ کارخانہ سے کوئی گھڑی اس وقت تک نہیں نکلتی
جہتک کہ اس کی آزمائش پورے طور پر ہو جاوے۔ کاش اگر اتفاقہ ٹوٹ بھی جاوے۔
تو اسے اور جگہ کا گھڑی سانہ نہایت کم مزدوری پر بہت آسانی کے ساتھ درست کر سکتا
ہے۔ بہ گھڑی ملک سوئٹزر لینڈ کی بنی ہوئی ہے جہاں کی گھڑی یرون اور چال کی
نہایت درست ہوتی ہیں۔ صلح کو انہوں نے اپنا حینث مقرر کیا ہے۔

المنشہ منضم مطبع و دیارین شہر میٹھ

مطبع و دیارین واقع لاہور کا بازار شہر میٹھ میں حسب الذرت و دیارین بالو ام چندر صاحب دیش سترتی جہا
لاہور کے سبھا صاحب میں میرٹھ ایک مطبعہ ایڈلر ایڈم شمشک سرب ورام سترتی صاحب

دیگری تا ایفات مولف سال جوہر نبات

۱۰ تمام کتابیں ہدایت و محبوب علی مدوں کی صحاح تصاویر بالکل یسر کی ہیں اور قیمت بھی
بہاویہ پے پل شکافے سے رقم کے پاس مل سکتی ہیں۔ ریادہ مدوں کے طریقہ کے ساتھ
مستقل کیا جائیگی۔ پچاسی درجہ سستی آئے پر سب کا ترجمہ ہندی ہی شان کا اور لگا۔ حق یا
اگر کوئی صاحب عریا جانوں اور نام سے حاکمات کریں۔

رسول و مبعود روحا - ملكخانه سروان گنج ضلع علی گڑھ

(۱) چوہدر زراعت حسین کھیت کی قسم کی پیداوار کا ششکاری اصول کا نام
قیمت لکھ دو بیڑ۔

(۱) پچھل دہرہ لیرکاشت (۲) مذہب (۳) تھماتی بیادار (۴) دیسی سرکاریاں (۵) ولایتی سرکاریاں (۶) مصالحہ دسراگ (۷) توکب و فاصلہ ذراعت

(۲) جو یہ حیوانات۔ جن میں دُعا کے ہر قسم کے تمام حالات میں مدد نصیب ہوتی ہے۔

(۱) حاجی چوپائے (۲) جنگلی چوپائے (۳) حاجی پرند (۴) جنگلی پرند (۵) کیزر کونڑے
کھیاں و میوہ (۶) دبیانی جانور (۷) مختلف و عجیب جانور (۸) بڑا م حیرات

(۳) جو ہر معدنیات جس میں اس تمام اشیاء کا سلیاں ہے حمزہ کے امدادوں سے نکالی جاتی ہے قیمت ایک روپیہ (دریہ طبع)

(۱) قیتسی پتھر دگنے دغیرہ (۲) ادویات نمک غیرہ (۳) عمارلی تھیر و غیرہ (۴) اشیاء عجوباتی وغیرہ

(۴) جوہر ریاضی - جس میں حساب اور حساب کے تمام قاعدوں کی تشریح اور نمونہ کے مسائل - انگریز کے مشکل سوالات کا حل قواعد حساب اور ساخت کے سوالات کا ثبوت

ہیڈ کر کے اور پست سے پچھلے سوالات دیکھنے سے مل جائے اس کتاب کے ایک روز پیلے دیکھنے

کے آئی قیمت ہارڈ

(۵) جو ہر حکمت میں ہیں مضامین حسب ذیل ہیں قیمت ایک روپیہ (نیرٹس)

(۱) بیلیوں کے نام ہندی۔ انگریزی (۲) ادویات کے نام ہندی۔ انگریزی

(۳) مستحق ہشیہ کو نام ہندی۔ انگریزی (۴) ترکیب معاری و کپان ہندی۔

(۵) چاندیہ تحریک اور بات دیکھنے و فرو (۶) ہندیہ و لغت بیالیون کا بیان۔

۷) اعلیٰ کائنات و فکرو و شرع (۸) سائنس و ہندی و فکرو (۹) فکرو۔ ویدک۔

فکرو اور ہندیہ کا بیان۔

(۶) در جو ہر تحقیق۔ جو ہر موجودات۔ جو ہر فکرو۔ جو ہر ہندی۔ جو ہر فکرو

جو ہر عجیب و غریب۔ جو ہر مایات و فکرو و فکرو ہندی و فکرو ہندی ہندی ہندی

فکرو ہندی ہندی۔

فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔

فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔

فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔ فکرو ہندی ہندی۔





شیخ بہار پور سے فعل صاحب زمیندار موضع بروٹھا خلیفہ جناب شیخ نور علی فعل
صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہرنگا۔ قوم ڈیش دستہ قدیمی عمر بائیس سال مولف رسالہ ہذا

Donation.

دان

واضح ہو کہ رسالہ ہذا کے اس پبلیکیشن کے بعد دوبارہ سبارہ پیپر لانے سے جس قدر آمدنی ٹھیک ہوگی۔ میں اسکو
وہاں شہر سینگو ویک کالج لاہور کو کسی طرح سے دیتا رہوں گا۔ کوئی مکان تعمیر کروا دوں گا۔ وغیرہ مقرر کر دوں گا
یا انعام تقسیم کروں گا۔ وغیرہ۔ مگر اپنی مرضی اور اس کے موافق کروں گا۔ کیسکو اختیار دخل دینے کوں گا۔

العبید پیار سے فعل مولف رسالہ ہذا

THE WORK IS MOST RESPECTFULLY
DEDICATED TO J. E. DUTHIE, ESQ F.L.S.
DIRECTOR OF BOTANICAL DEPARTMENT
BY THE AUTHOR.

یہ ناچیز اوراق نہایت ادب کیسے
جناب مسٹر جی۔ ایف۔ ڈی۔ سی
ایف۔ ایل۔ ایس۔ ڈائرکٹر محکمہ نباتات
ہند کے نام نامی سے معنون کی گئی

خدا کی تعریف

پر مشورہ حقیقت میں سر و شکیانہ انویم سو میا یک دیا لو ہے۔ تو ہی تمام جمیع دن کا مالک
عالم و مادی ہے۔ نہ معلوم تو کیتا بڑا ہے کہتے ہاتھ۔ آنکھ۔ کان دالا ہے۔ جان ایسی لمبی چوڑی
سے انتہا دنیا دن کو پیدا کرتا ہے ادا ان کا انتظام کرتا ہے۔ تیرا قانون انسان سے خالی نہیں ان
حکمت سے بھرا ہے۔ چاند۔ سورج۔ ستارے۔ پائل۔ ہوا۔ بجلی۔ جاندار ہون یا بیجان سب تیرے
حکوم میں اور شیک وقت پاپنا اپنا کام کرتے ہیں ہر سر کو تو نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ تیرے قتل
بھی کا مل ہے۔ جہاں جس شے کی ضرورت دیکھی وہاں اسی کو پیدا کیا۔ اور جیسا جسے بویا دیا گا
تو سب پر اختیار رکھتا ہے تو نے کیسی سی رنگ برنگی پھوٹی بڑی طرح طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں عجیل
میں بھی نہیں آسکتیں۔ جو تعداد میں شمار ہیں۔ پھر ایسی ایسی۔ معلوم کتنی دنیا ہیں۔ مگر سب سے
بڑی کاریگری تو تیری اس میں ہے کہ ایک کی صورت دوسرے سے ہرگز نہیں ملتی۔ تیری عجیب
ہے کیسی کا نقشہ کسی سے نہیں ملتا۔

ہم تیری تعریف کس کس امر کی کرین سوائے خاموشی کے چارہ نہیں۔ انسان ہی جو تیری غیر محدود قدرت
میں ذرہ بیقرار ہے۔ جیسے سمندر کا ایک قطرہ۔ اسی کو تو نے ایسا بکھونا بنایا ہے کہ ہکا پوڑا بھیہر
حک نہیں گھٹا۔ اس کو سب کچھ قتل خطا کی اور مجبور بھی رکھا۔ تیری پالیسی کو بھی دمن ہے جو دنیا میں مختلف
ذہب چلائے تاکہ سب تیرا قصہ تازہ کرتے رہیں۔ مگر نہ معلوم تو نے ہکو اس ظلم میں کیوں پھنسا اصرار
کیا پاتا ہے؟ عجیب کو کونسا فعل پسند ہے؟ اور تو کس خوشامد یا خدمت سے ارضی؟ ہم کچھ نہیں جانتے
اس لئے لاچار ہر کچھ سے ڈرین گئے اور اپنے فہم کے مطابق نیک زندگی بسر کریں گے۔

تو نے ہکو قتل اور زادی دی ہے تو غالباً ہماری فریادوں کو بھی سنتا ہوگا۔ اگر سنتا ہے تو بڑی
نہایت عجز کے ساتھ دعا ہے کہ تمہیکو لا شہ راہ راست پر چلا اور میرے ارادوں میں تمہیکو کامیاب کر!



دیساجہ PREFACE

یہ جس کتاب کا نام اس وقت ہو گا کہ اس کتاب کی ترتیب دینے سے میرا مقصد ہرگز نہیں ہے کہ اپنی
 تین تین صدیوں متعلقان میں شمار کروں یا تو رافٹ لکھوں میں گیت ہوں۔ میں اس حقیقت کسی علم یا فن
 میں ایسی قابلیت رکھتا ہوں کہ اس کو سکھاتا ہوں کہ میں غرض ہوں۔ مجھے پھر ان غلط کتب کو جو اس کتاب
 کے کہنے کی جرات ہوئی اس کا قصہ اس طرح ہے۔ کہ عرصہ دو دن سے ملک اور قوم کی خدمت کرنا خیال
 میرے دل میں سخت چلے پڑ گیا ہے۔ ہر کے احساس اور ہوشی کے خیالات نے داغ میں ڈال دیا
 سا پیکر دیا ہے۔ اسے اس طرح ہر وقت وطن پر گون کی ہمت اور کوشش کو دیکھ کر میرا خون بھی
 جوش میں آتا ہے۔ بلکہ یہ بات کہ میں بھی اپنی حیثیت کے موافق کچھ عرصہ اس میں ہوں۔ اور
 اپنے فرائض سے سبکدوش ہوں۔ کسی اپنی بے حساسیتی پر افسوس کرتا ہوں اور گھر کا سامنا ہوتا
 ہوں۔ مگر یہ خود بخود کان بیچے گئے ہیں کہ اگر اپنے ملک اور قوم کی خاطر جان مال قربانی کر سکتے
 تو خود اس وقت ہی اللہ تبارک و تعالیٰ کے عفو سے ٹوٹے ہوئے انسانیت کو قائم کرنے کی قدر میں
 تو چھپاں سزا پھر رہی پائی پھر دینے کی ہمت کر۔ علوم فنون کی کتابیں اور ہر دور سے جمع کر کے ترجمہ
 یا تالیف کر۔ آٹھ اور عرصہ کے ساتھ کچھ تو بھی اس پتے سے کی خدمت کر۔

پیشتر تو میں ضبط کا مہین لایا کہ اس کل آپاڑا قاضی نے اس قدر تنگ کیا کہ خیر بہ کام
 بیٹے ہی بنا۔ ایک خوشگوار اور سب سے بہت خدمت سمجھ کر فائدہ پہنچائے۔ پہلے میں نے اسے اس طرح
 لیکر کتاب جو ہر ریاضی میں پڑائی۔ گراہی سر منڈایا ہی تھا کہ اسے پڑھنے لگے۔ اس میں پہلے تجربہ
 یا کسی کے چند غلطیاں ہو گئیں تھیں۔ کتاب اور شیون کے واسطے مضمون ہاتھ آگیا صرف میری شرم
 کر دی۔ تمہیں کہ ایک دن یہ تھا، اسے لایا اور مضمون قدر دان نہ بے جویری و مضمونیت کے لحاظ سے
 اس کام کو دیکھتے اور شاباش دیکر میری ہمت کو ڈھکے۔ اس کی پکری کا بھی یہ حال ہوا کہ

ہر ایک نے نام مستی بھریا کہ عالم علم تو وہی ہے کتاب کیا سادہ لکھا اسلئے اوس کا دکھائی تامل
سے داد دیا تو دور کیا اوس کا ملاحظہ بھی ناگوار معلوم ہوا۔

دس وقت محکوم کو گورہ تہیدی مونی۔ اور ہشیوں کو خوب سے کاموقع ملا چھپساں
اٹاے لگے کہ وہ صاحب خوب کتابوں کے پلندے جس رکھے میں انہیں ردیوں میں کیوں
ہیں مرد صاحب کر ڈالتے کاہد کے کام اونٹن آویں گے قوم کی خدمت پوری ہوگی اور ہشہر بھی
خوب ہو جائیگی۔ میری حالت یابوسی میں اگر وہ کاغذ و مخدوں کا کج عملی گنڈہ میں ملیم پائرا اب
حکمہ دہاں سے بھی خارج ہوا تو پھر اسی خط لے آگیا اگر سادہ سی ساتھ یہ خیال بھی داسکرہ ہا کہ سکی
مرتہ بھی کہیں مصموں واحد ہی ہو عا د سے حاسد لوگ کہیں کہ دہاں مصموں پڑا ہوا سے فلاں
بیہودہ یا بیوقوف ہے ایسے نام دھرائے سے تو گسام ٹپ بہا ہی اچھا سے حراس معاملہ کریں گے
اپنے لایق واصل دست کنور بنارس و اس صاحب اچھا۔ اسے رئیس مقرر آباد کے مشورہ
پر موقوف رکھا اور ہوں نے فرمایا کہ یہ تو بہد و ستا میں کا عام فائدہ ہے کہ جو دیکھہ ہیں سکتے
تاہم دوسرے کے کس قدر کر کہیں نصرت لائے کو وقت مستعد رہتے ہیں کسا ہی کام ملک
فائدہ کا کسا حواس ہی اوس میں رحمان مروتے جہا اور اپنے حیرانہ میں کے مالوں کو روتے
ہیں مگر نگو کہ ہیں اراچائے پیادہ سا کر ڈالنا دہلی کی مثالی ہے

اس ایک صلاح سے بہرہ دل میں کچھ اُسگ ملتا ہوئی دل میں ٹھان لیا کہ جس میں صابر
کی کتاب میں آمد و رواں میں۔ ہوں اوس کو ترجمہ یا تعریف کروں تاکہ عرض صاحب ہاں انگریزی
سے بے بہرہ ہوں وہ علوم مولیٰ کے مطالعہ سے محروم رہیں اور گھر بیٹے اپنی اچھی زبان میں
قریم کی کتابیں مسد و مواد پائیں۔ اس تلاش اس بات کی جوی کہ سب سے زیادہ ضرورت کس
مصموں کی ہے جو پہلے شروع کیا حواس سے جیسا کہ یہ مکان سا ایک صاب لکھوا تھا صاحب اوس
کے واسطے عمدہ و عمدہ و صحت لکھ بود و بہادور و غیرہ سے سگائے کے تو کئی دقیقہ پستہ میں۔
(۱) یعنی بہت سے درختوں کے نام سنا انگریزی کے سرد و سمانی۔ نے (۲) مصموں کی کمال

نہ معلوم ہمارا کہان پچھل یا پھول کیا آدھنگا اور کب؟ (۳) بہت دختون کی حفاظت بودہ تھیں
کے کافی ہوئی۔ اسلئے وہ مارے گئے۔ اور پھر بہت کثیر حج کئے گئے (۴) کوئی مالی ایسا ہوشیار
نہ ملا جو اس وقتوں کا علاج کرتا۔

اور کیا تو سب کی وجہ موت یہ معلوم ہوئی کہ آمد و زبان میں کوئی ایسی کتاب ہی دستیاب نہیں
ہوتی جسکے انہیں لوگ پڑھیں اور فہم کی رافیت حاصل کریں۔ جس میں نے ایسی کتاب کا لکھنا
سب سے مقدم رکھا۔ کہتے ہیں۔ بہارِ نوری۔ معنوی۔ یعنی دفعہ دوسرے میں قسم کی کتابیں منگوائیں اور
پڑھیں۔ بڑے بڑے کمپنی باغون میں پھرا۔ عجائبِ خازن کو دیکھا۔ حسیبیتیں اور عجائبات خیر کیا
و کس دن کس کی خوشامدیں کہیں۔ تہہ کہیں کی اینٹ کہیں کا روٹھا۔ بھان ستی نے کہنا ہو رہا
یہ چند اوراق سیاہ کئے۔ مگر کی خاطر ایسا پیش کیا تھا تیار کیا۔ آپ دیکھا جاوے آپ میری گفتگو
کا کس طرح سزا دے دیتے ہیں۔

تحت انکس اور شرم کی بات ہے کہ ایک ہادی ہندوستانی زبان میں کوئی پڑھنے کا علم
نباتات۔ علم حیوانات۔ علم موجودات۔ کیسا سزا دے۔ پوچھ لیا کہ۔ دستکاری دگھائی
وغیرہ کی طرح بنیں۔ زمین۔ خیر نصیحت تو اہل حال ہے۔ تیسری تو بہرے عالم بھائی استفسار
سے پردہ میں کر مارا۔ مادل لکھ رہے ہیں گوڑا ہمتہ و شکیک پیر وغیرہ کا ترجمہ کر رہے ہیں۔ پتہ
دقت اور روپیہ کا اتنی فن کر رہے ہیں۔ کوئی دکان سے پوچھے کہ حضرت آپ کی اولاد تو یوں ہی
بہت۔ عشق مزاج ہوگی اور اسکے واسطے بس مراد کی کیا ضرورت ہے۔ جمع کرنا ہے تو کچھ معلوم
دفترون کا دفتر چھوڑنا ہے جسکے ذریعے سے چارے پیٹ بھر دینی کا کھانا دیکرین گئے۔ ورنہ
کل انصاف نہ اور حضرت عطر میں کے تو نون کے مطابق تو قیاس اس کو یہی شکل سمجھتا ہے۔

جہاں اس بے پروائی کا ہی نتیجہ ہے کہ اس وقت ہم میں ایک بھی عالم بالکل کسی علم نہیں ہے
مگر یہ بھی تو ساری ہیران سرکار کے فضیل سے ہادی کچھ ہی عادت ہو گئی ہے کہ ہر کام کو سرکار سے
کرنا پڑتا ہے جن اور یہ تقدیر سے مجبور ہو کر ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ اگر کچھ سرکار کی خوشنوازی

سے ٹوٹے پھوٹے حزن ہم کو آجاتے ہیں تو بس سرکار سے ہی کھایا کو مانگتے ہیں (روشنی سبھی تو نے
 بھی چلو) سرکار نے سلوک کیا کہ پڑھا لکھا دیا اور آدی سنا دیا۔ اب سرکار کے سر جوئے لگے۔ یہ بہن ہیں
 ہوتا کہ کوئی فن یا دستکاری کا پیشہ اختیار کریں۔ تب ہی تو یہ کیفیت ہے کہ آج ہکو کوئی ہر شیا کی
 ڈھونڈھا نہیں ملتا۔ نہ کوئی علم و انات کا جانتے والا۔ مگر دانہ کے شاکی اور کچھ کرنے کو ذلیل
 سمجھنے والے بیشمار ملتے ہیں۔

ہم میں ایک اور سب سے بڑی خوبی ہے وہ یہ ہے کہ جو کچھ ہکو آتا ہے ہم کیسے بتانا نہیں چاہتے
 اس دفتہ کو اپنے ساتھ ہی لیکر جاتے ہیں مگر سینہ سے باہر نکالنے کا تو استاد کا حکم ہی نہیں۔
 پلٹ انکس! جہالت تیرا جلد کا لائبہ ہو۔ تو نے ہی اس بھارت و ریش کا ستیاناس کیا۔
 قصداً انگریز پیدا کرنے جاری خاطر کیسے کیسے سامان تیار کئے ہیں۔ جا بجا برسم کے در سے۔
 عجائب خانے دکھانے قائم کئے ہیں جن سے اب ملک کی حالت میں ٹپی کا پلٹ ہوتی جاتی جو دور
 اُتید ہے کہ بہت جلد یہ غرور دور ہو جائیگی۔ علم بنانا اسکی ترمیم دلانے کے واسطے بہت سسی
 کوششیں از طرف انگریزوں کی لکھی چلیں۔ سوائس کی کنگتہ۔ و انگلند و سہارنپور وغیرہ کی برٹین
 یعنی (۱) تخم برسم کے مفت تقسیم کرنا (۲) پودے مفت تقسیم کرنا۔ (۳) انگریزی کتابوں و
 جرنیل کھانا (۴) مایون کو پڑھانا۔ مگر اس ایکم میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی۔ اس کی جو
 میرے خیال کے موافق تو صرف یہی تھی کہ کل کارروائی بجائے انگریزی کے دینی بالوں
 میں ہونی چاہئے تھی۔ نقطہ۔

پیارے محل بدوٹھا۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء



تہذیب INTRODUCTION.

مضمیٰ ہے کہ یہ کتاب علم نباتات سے بہت کم تعلق رکھتی ہے۔ اس میں درخت اور پھول پھل اور پھل کا بیان ملی طور سے نہیں دیا گیا۔ اسکی ترتیب علمی طریق پر ہے۔

۱۔ کتاب چونکہ ہندوستانی شالین کی خاطر لکھی گئی ہے۔ اسلئے اس میں برصغیر کے درختوں کے حالات قطعہ کے طور پر لکھے گئے ہیں۔ اور ہندوستانی مزاج اور ضروریات کا بہت لحاظ رکھا گیا ہے۔ اسکی عبارت کچھ دقیق نہیں بلکہ عام فہم ہے۔ ترتیب اسکی ایسی ہے کہ جنہی بھی قوم سمجھ سکتی ہے۔ اور بلا استاد کے بہت بڑی ماقبلیت نباتاتی دنیا سے حال کر سکتا ہے۔ حالات نہایت مختصر مفصل و اکثر سے تصاویر میں ہر درخت کا نام۔ انگریزی نام۔ ملک۔ بلندی۔ خشک اقسام۔ فصل۔ رنگ۔ پھل یا پھول۔ استعمال ہر ایش دھات وغیرہ دی گئے ہیں۔ کوئی درخت جو ذرا بھی نمد یا مشہور سمجھا گیا نہیں چھوڑا گیا۔ سوغہ و محل ہر درخت کے لکھا ہوا ہے۔ ہر درخت کی گئی۔ اور بڑے بڑے نادر درختوں کے مفصل حالات لکھے گئے ہیں کہ جاننے والے اس شہتیاں پہنکا۔ وہ باتیں اس میں بھی گنیں جن کو ترک کر دیتے ہیں اور پتہ نہ لگا۔ اس میں تو بڑی سی مہدت میں تمام ضروری باتیں کوٹ کوٹ کر بھری ہیں۔ لفظی سے خواہ مخواہ اور اراقی کہیں نہ لگا۔ اختصار کو نہ نظر رکھا ہے نہ لکھنے کو تو صرف ۱۵۰ قسم کا لکھا گیا۔ ۱۰۰ قسم کا لکھا گیا یا سلی پھول ہی جدا جدا ایک ایک رسا بنا دیتے۔

گرچہ میں نے ایک کام ایسا کیا ہے جو اس کتاب کو ہر درخت پر یاد دہانہ کر دے گا۔ اور علم نباتات کی اس میں میرے نام کی ایک یادگار قائم کر دے گا۔ یہ ہے کہ

میں نے ہندوستان کی نباتاتی لغات کو جو اب تک درست تھی درست و مکمل کر

لیا کہ اب تک اس میں اتحد نقص تھے (۱) بہت سے درختوں کے ہندوستانی زبانوں میں

کچھ نام ہندو (۲) اب نام کئی درختوں کا ہوا اس ایک ہی صوبہ میں مختلف نام ہر نام

ہتہ نہ لگ سکے (۴) کوئی تحریری ثبوت کسی بات کا نہ ہوا (۵) بایں کا واقعہ ہونا۔ مگر ان پر
 ہی کمال کا دار ہونا۔ ان میں سے ہر ایک نقص کی میں نے اس طرح پر صلاح کی کہ آڈل ٹران سپ
 مفتون کے نام ہندوستانی زبان میں اپنی طرف سے تقرر کر دے تاکہ جیسے تیشن۔ یا انگلش
 ناموں کے وہ متعلق ہوں یہہ نام بھی الٹل پو نہیں گھرے۔ بلکہ نہایت سوزوں! معنی اور
 سننے کے امکان تلفظ میں مشابہہ رکھے۔ تاکہ سننے والے کو فوراً درخت کا خیال بندھ سکے۔ اور مالی
 کو بآسانی یاد رہ سکے جیسے *Dracena* کا ٹیکم *Dracena* کا درشتنا
 اور *Gold Rush* کا نہر ظا وغیرہ۔

اور یہ میں نے گیمہ بجا نہیں کیا۔ کیونکہ عوام غیر ملک کی چیزوں کے نام اپنی زبان میں اسی طرح
 لارے جاتے ہیں۔ یعنی بالقرائن کے تلفظ کو بگاڑ کر۔ یا ترجمہ کر کے یا کسی غلطی یا نام سے نامزد کر کے
 جیسے ہندوستانیوں نے پہلے کیا ہے۔ مثلاً پیچ۔ ام۔ ج۔ ہاتھی مک۔ تاکو وغیرہ۔
 اور ایسا ہی انگریزوں نے کیا ہے۔ جیسے شیشم۔ کد۔ اشوک۔ تن۔ چمپا۔ آؤلہ۔
 بھوج پتر۔ اکی وغیرہ کے انگریزی نام دیکھنے سے ثابت ہوگا۔

ان ناموں سے جو میں نے رکھے ہیں کوئی شخص زیادہ اچھے نام پیش نہیں کر سکتا۔ کیونکہ
 ان کو بہت معقول طور سے ہر رعایت و لحاظ کے ساتھ جسے غور کے بعد قبول کیا ہے۔ اور مالی
 لوگ بھی ضرور ان کو بلا غدار پند کر لیں گے۔ کیونکہ ان کو پیر سے سیدھے لیے چوڑے لاطنی زبان
 کے ناموں کا سیکھنا وبال اور بارے کا ہتھیار تھا۔ بلکہ سننے والے کی روح کا پتی تھی۔ ایک رد کا
 فکر ہے کہ ایک رئیس نے کہنی باغ کے ایک مالی سے پوچھا کہ کیوں بھالی اس درخت کا کیا نام ہے؟
 جسکا پتا اوپر سبز اور نیچے کی طرف سرخ ہے۔ وہ بولا صاحب مجھ کو یاد نہیں رہا
 کچھ شیرھا سا انگریزی نام ہے۔ جب اس نے اور زیادہ اشتیاق ظاہر کیا تو مالی سمجھا کہ یہہ بلا نہ
 ٹیگی سو یکر بولا کہ ان عکس لکڑیاں لکڑ ہے۔ رئیس گھبرا کر بولا کہ جائیداد مندر تکلیف کیوں
 اڑھاتے ہو۔

یہ کیا ایسی صدا شاملین لاطنی شاملین کی ہیں جیسے کمر کندہ کا اسے یہ جود الیہ کہو بلا۔
چاندنی کا ٹے برنے میں شامل کا۔ فریاد۔ گوگل کا۔ بالموڈرینڈم روس کی گائی
وغیرہ وغیرہ۔ جسے خیال ہے کہ اول تمام یاد نہ رہے۔ دویم زبان سے تعلق ملتا ہے۔
سویم۔ جسے دل کو بڑو محسوس ہو۔ چہارم۔ کچھ سنی سمجھ میں نہ آوین۔ اب تک ایسی حالت تھی
اور اس کا علاج نہایت ضروری تھا

نقص دویم کے علاج میں دیکھا کہ ایک دفت کا ایک ٹیک نام قدیم رکھا جس کے واسطے یہ کتاب
بہت خاصی بھی جالوئی اور مالی لوگ جو چاہیں گے ثابت کر سکیں گے۔
نقص سویم کا علاج یہ کیا ہے کہ ایک زیادہ مشہور نام کو قندون میں درج کر کے باقی شامل کر
یہی لکھا ہے۔

نقص چہارم و پنجم کا علاج اس رسالہ کے لکھنے سے بر گیا تاکہ اس کی تعلیم سے واقفیت پہلے
مگر قبول افتد رہے عز و شرف۔

آہ میں بس صبات کو ختم کرنا چاہتا ہوں مگر چند صاحبان کے اسان فراموش نہیں کر سکتا جنکی
نمائندہ سے میں نے بہت مدد لی ہے۔ انصہر صاحبان کی تقریر کو میں نے پہلے پڑھا اور واقفیت
مال کی جانب اس رسالہ کے لکھنے کے قابل ہوا۔ اسلئے میں ذیل کی کن ہون کے ستر مصنف
د پہلے صاحبان کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مینوئل اوت گارڈنگ فرنگر صاحب کا۔ فلور انڈیا کارو کس برگ صاحب کا
زمیندار باغبان و بیٹا منشی محبوب خان صاحب کا۔ فن ہائیلی منشی غلام نبی صاحب کا
کیٹلاک و سٹریٹ سہارنپور و لکھنؤ کے۔ عارفہ ازین سٹر گولان صاحب کا
سپر تینڈرٹ کمپنی باغ سہارنپور و سٹر روٹی صاحب سپر تینڈرٹ کمپنی باغ لکھنؤ نے بھی
میرت بہت سے سوالات کا جواب دیکر تمکیر شکور فرمایا ہے۔ فقط

جوہر نباتات

فصل - پھل کے بڑے درخت

Fruit trees large.

اوسط بلندی ستم فٹ اوسط فاصلہ ستم فٹ

Mangoe. آم

یہ ماموہ ہندوستان کا ہے اسلئے اسکی شباهت وغیرہ کا فکر فردی نہیں ہے۔ شخص اس کے درخت اور پھل سے بخوبی واقف ہے۔

اسکی فصل برسات کے شروع میں ہوتی ہے۔ برسات میں اس کی گٹھلیاں چار چار ایک جا کر کے فیروز میں بوزین۔ جو پودے تیار ہوں اور کو دوسرے سال برسات میں عمدہ طور سے باغ میں بارہ یا پندرہ گز کے فاصلہ پر قرینہ میں لگا دیں۔ اور کھا داد۔ پانی کی خبر لیتے رہیں۔ جلد دن کے موسم میں ان کو مچھا دینا چاہئے ورنہ پالا مار جاوے گا۔ اور ہمیشہ برسات کے بعد ان کی جڑوں کے گرد خوب نر یا کریں۔

مگر آم عموماً پیوندی نہایت عمدہ اقسام کا ہوتا ہے۔ پیوندی آم کی گٹھلی بوسنے سے بھی ویسا عمدہ درخت تیار نہیں ہوتا۔

ایک اچھل سبز یا زرد رنگ کا نہایت لذیذ اور وزن میں ایک چھٹا ایک سے لیکر ایک سیر تک

ہوتا ہے۔ اس کی قوتیں بے ریٹ گول۔ شیریں جسم و چوٹی گھٹلی مار جوئے پر منحصر ہے
تجیل کا کھانے کے سوا آچار۔ ترچہ دکھائی وغیرہ کے کام میں آتا ہے۔ پھول خوشبودار
دسبز ہوتا ہے وچند کاموں میں آتا ہے۔

لکڑی اسکی ہلاتی کاسون میں آتی ہے گڑا گڑا گھن لگ جاتا ہے۔
 آم، بھنگی، آلودہ، شاہ آباد، تھانگ آباد، قلعہ آباد، بیہی و غیرہ کا مشہور ہے۔ اور گل
 تقریباً ایک سو قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی

لنگڑا = سب سے عمدہ قسم۔ نہایت شیریں و میوئی گٹھلی۔ وزن ۱۰ سیر۔
 کھنڈان = بڑا بے ریشہ۔ بھادون میں پکتا ہے۔

دھوگرہ = پٹنہا پل نہایت لذیذ
لکڑیا = لمبا اور ذائقہ میں لکڑی کے موافق
بارہ مانہ = جو سال میں تین بار گویا ہمیشہ چل دیتا ہے۔

نچسیرہ = نہایت بڑا اور ذنی آم
 قالدہ = بہت بڑا گرتش۔ صرف مرتے کے کام کا
 جہمی۔ سمولی بڑا۔ مگر بہت شیریں۔ بے ریشہ۔

دستی = جرمنوں کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ اور اکثر پال کا میٹھا ہوتا ہے۔

اور آنگورس - دکھنی - تھلا - شمر - شمر - بہشتی - دیوینی - سقیدہ - آمردہ - آتاس
نظرانی - کرنا - مہنوا - نان - خالی - حمزی - بجالی - چینی - گویال بھرگ - سہن بھرگ
مسیب پسند - بادشاہ پسند - کاپتی - پیتر - مستدر شا - گوا - بنگلہ - مدراسی - چکچکپا - پتہ
غلابانی - ارکان - مارو - تلمسی - ارکان - اکالی - ٹیٹا - بولگ - کچا میٹا - کیڈو - چیرا - آمردہ
پہلا - حبشی - پیدا - پھرتی - فیتا - وغیرہ -

اس درخت کی عمر ایک سو برس کے قریب ہے۔

شاید آپنے آم کا درخت بیلدارہ سنسا ہوگا۔ مگر اس قسم کے درخت ضلع مظفرنگر اور ریاست
بھراپال میں ہیں۔

آم کا درخت جس قدر پانا ہوگا اسی قدر اس کا پھل چھوٹا اور شیریں ہوگا۔
قیمت فی پودہ ۲۰ روپے۔ پیوندی ۸ روپے۔

املی *Samarind.*

اس کا درخت بہت بڑا اور پھیلنے والا قہرستہ بڑھنے والا۔ پتہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ لکڑی سفید و چمکدار
مگر عمارتی کام کی نہیں اس کا کوئلہ اچھا بنتا ہے۔ اس کے پتوں میں بدبو آتی ہے اور اس کے نیچے سونا
عقل و محنت کو تخریب ہے۔ اس کا پھل جو چوڑیا یا کٹانہ کہلاتا ہے
سبز رنگ کا ہوتا ہے مگر کھانے کے لیے لکڑی کا پتہ ہے۔ کچا ترش۔ مگر پکا
کھٹ ہوتا ہے۔ اس کی کھٹائی بنتی ہے۔ اور جو بزرگ
جاتا ہے۔ اس کو کنارے سے ڈولوں پر لگنا چاہئے۔ یہ ایک قسم کا ایسا بھی ہوتا ہے جس کا پھل
مخ رنگ کا ہوتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ایک آنہ



جامن *Jambol.*

پھل بھی بہت مشہور ہے۔ اس کی بہت قسم ہوتی ہیں۔ مگر وہ زیادہ مشہور یہ ہیں :-
اساڈھا = پھل بڑا بیک کے برابر عمدہ اور زیادہ گودہ دار۔ لکڑی عمدہ عمارتی کاموں کی۔
(اساڈھا میں کھتا ہے۔

بھدیان = جو بھادرون میں کھتا ہے۔ پھل چھوٹا قاسفہ کے موافق۔ لکڑی نہایت
عمدہ۔ مگر اس کا درخت کاٹ ڈالا جاوے تو وہ بار بار پھوٹے گا۔ اور جلد و دیر
درخت تیار ہو جاوے گا۔ اس کو بارگ کے کناروں پر ضرور لگنا چاہئے۔

اسکا پھل سیاہ رنگ کا جو برسات میں لگتا ہے۔ دشت گھنا سا ہے دار پھل کا تیزاب و عرق
و غیر ہوائی ہیں۔
خمر سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ایک آنہ۔

آنولہ *Phyllanthus Emblica*

دشت لوتھنا پھل سفید۔ پتہ جو مثل اہلی کے۔ اس دشت کے پاس کی ہوا سفید لوتھنا جی
ہے اسی واسطے چنڈو لوگ اسکو تبرک سمجھتے ہیں۔
پھل اس کا گول۔ رنگ کا سبز مائل رنگہ بلبریر کے۔ جڑش آچار کے کام کا ہوتا ہے۔ کھایا
میں جاتا۔ اسکا ترابھی مٹاتے ہیں۔

اسکا پودا بڑا بڑا ہوتا ہے۔ برسات میں جڑی تھالی کے ساتھ اٹھا کر دریا لگا دینا چاہئے پھل
اسکے پتے کھانے کے پڑیں گے مگر کھانے کے پتے پوٹیں گے۔
اسکی پھال کئی کاموں میں آتی ہے۔ فصل اس کی موسم سردا۔
خمر سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت چاند۔

کیتھ *Wood apple*

اسکا دشت خوبصورت گھنا ودار۔ پتہ گول چکنا و سونا سخت مثل کروڑا یا چندن کے۔
پھل گیند کی برابر گول سفید رنگ کا میزی مائل جسکے اوپر چھلک سخت لکڑی کی مانند۔ اندر خمر
ذائقہ ترش۔ اسکو برت غرابوگ کھاتے ہیں۔

اسکو انگریزی میں ایلیفینٹ فوٹ بھی کہتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ پر مشورہ ہے
میں کچھ ایسی خاصیت رکھتی ہے کہ اسی اسکو پودہ نقل جاتا ہے۔ اور پھر پانخانہ کے ساتھ چون کہنوں
پر بنالدا ہے۔ پھل ٹوٹتا نہیں مگر اسکے اندر خمر نامہ ہوتا ہے۔

اسی واسطے یہ فقرہ کہ مانتھی کے کھائے کیتھ کی مانند اُن گڑے ریسوں کی شان
میں استعمال ہوتا ہے کہ جو پھارے دیکھنے کو تو ریس ہی جتے ہیں مگر اندر سے کھوکھلے ہو جاتے ہیں
اسکی فصل گرمی کے موسم میں پتے تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور برسات میں اس کی قلم بھی لگائے
سے بہوٹی ہے۔ قیمت دو آنہ۔

زیزیفوس زوزوبا۔

اسکا درخت گنسا سبز خاردار۔ پتیا بشل کیتھ کے مگر ذرا چمڑا اور پتلا۔ پھل چھوٹا بشل جامن کے
دردنگ کا گول یا بیضاوی مثل ایسی سیب کے۔ میٹھا اور جھوکھ رنح کرنے والا۔
اسکی ایک اور قسم ہے جو جھٹھر جیسی کہلاتی ہے۔ اس کا پھل چھوٹا شخ رنگ کا قالسہ کے
برابر۔ میٹھا درخت بہت چھوٹا۔ خاردار جھونڈا۔
اسکا پھل بھی باندھتے ہیں۔ اسکا بڑا درخت آبپاشی نہیں چاہتا۔
اسکی فصل موسم گرما۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت دو آنہ۔
اسکا پھل کھاتے میں سپتہ چاہ۔ کے کام میں آتے ہیں۔ لکڑی آلات کشا و زنی کے کام کی
چھال سے کپڑا رکتے ہیں۔ سایہ بھی اچھا ہوتا ہے۔

کھٹھل Jack fruit

درخت گھنا۔ پتیا بہوہ یا برگد کا سا۔ پھل زریوز کے برابر سبز رنگ کا بیڈول جسپر کھٹت یا گینڈہ
کی کھال کے موافق دانے اور ٹھٹھے ہوئے۔ اندر سے
سفید ریشہ دار۔ ذائقہ گوشت کا سا۔ صرف آچار یا
ترکاسی کے کام کا۔ اسکو چن میں بھی لگا سکتے ہیں
کیونکہ اسکا درخت چھوٹا خوبصورت۔ اور پڑا ہو کر جب



ادھر پڑے، برے پھل لگتے ہیں تب بھی خوشنما سلوم ہوتا ہے۔۔

۔ درخم کا ہوتا ہے کچا و گھسیلا۔

اسکا رخت جب چھوٹا ہوتا ہے تو پھل اس کی شاخوں پر لگتے ہیں جب بڑا ہوتا ہے تب پھل

اسکے تنہ میں لگتے ہیں۔ اور جو رخت بہت پڑا ہوتا ہے اس کی جڑیں پھل لگتے ہیں۔

اسکا پودہ نازک۔۔ سوات میں ٹہری صحابی ادھکار فرما لگا دین۔

فصل بارہ مئی موسم برسات۔۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

قیمت فی پودہ چار آنہ۔۔ قیمت فی گنل اوسط چار آنہ۔

Monkey fruit. ٹبر پھل

رخت گھنا۔ پتہ گور کا سا۔ پھل آلو کی بڑے مددنگ کا بیڑول۔ اندر سے ریشہ دھکھٹ ہوتا

اس میں دو قسم کی گھٹلیاں ہوتی ہیں۔

کھانے میں کچھ کڑوا نہیں ہوتا۔ تھکاری کے کام میں بھی آتا ہے۔

اس کا پودہ نازک ہوتا ہے۔ برساتی پانی سے جفا ملت چاہتا ہے۔ لگاتے وقت اس کے پتے

جھڑ جاتے ہیں۔ مگر پھر پھر نئے لگتے ہیں۔

فصل بارہ مئی موسم برسات۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

قیمت چار آنہ۔



Horse-radish-tree. سینہ پنجا

رخت خوش دھن۔ سایہ بہت کم۔ چھال سفید۔ پتہ گول۔ بسنت کیڑا کا سا چھوٹا۔ پھول

دور سے خوشنما۔

یہ رخت بہت جلد بڑھتا ہے۔ اور تھوڑے دنوں میں بڑھتا ہے۔ اس کی پھلی جگر سیون میں لگتی ہے

آچار کے کام میں آتی ہے۔ اس کی جڑ کو مور کھنے میں ماضم ہے۔ آچار اور داریات میں گام آتی ہے

اس کی چال و پتے بھی کام میں لاتے ہیں۔ خوفزدہ بھی پایا جاتا ہے۔

قلم اور قلم سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکا پینڈ مشہور ہوت پرانے مئے ہیں اور سو را کو گاڑتے
سے بھی روئے تیار ہوتا ہے۔ اسکی چالی بہت گہری مٹی چاہئے۔ قیمت دو آنہ

سبیل *Aegle Marmelos.*

درخت گھنا جھالدار و فاسدار۔ چٹانوں کی کاساں لگاتا۔ پھل ماحیات کی کے نمونے میں کاچیک
ہوتا ہے۔ پھل و پتے خوشبودار۔

اسکا پتہ جو سبیل پتہ کہلاتا ہے۔ اکثر بیماری پر چڑھایا جاتا ہے۔ اس میں یہ ایک عجیب صفت

ہے کہ ہر ایک شاخ میں تین پتے ملتے ہیں نہ کم نہ زیادہ۔
تیل کی ہسی کے پھل سے تیل جلتا ہے۔ جو بائبل میں
منسک کہتی ہے۔ اس کا تخم بونے ہیں۔ فصل ہوا۔ قیمت دو آنہ۔

کمرکھ *Avicennia Carambola.*

اسکا درخت خوبصورت گھنا سا ہوتا ہے۔ پتہ مثل خرخر دیڑھی کے۔ پھل ایک گرو لہبا۔ مبین



چاند بھاک مہا بھالی ہو مین مثل سنگین کے۔ ہنر رنگ
کا کچا ترش ہوتا ہے۔ مگر نہ رنگ کا چکا کھٹ بٹھا۔
اس میں دھبی کی سی خوشبو آتی ہے۔ اور بڑا خوشنما

ہوتا ہے۔ آجہا۔ ترکاری و مینی و مینو کے کام میں آتا ہے۔ اسکی ایک قسم ہے جو کاجیل شیرین
ہوتا ہے۔ سال میں دو دفعہ یعنی جنوری و ستمبر میں پھلتا ہے۔

تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت چلائے



مٹولسری *Mimusops Elengi.*

دھت گھٹا سیدھا۔ پتالبا استوک کا سا۔ پھول چھوٹا سفید ندی اٹل۔ خوشبودار پھل
چھوٹا مثل کھرنی کے۔ مگر ذائقہ میں خراب۔ اس دھت کو اکثر چین میں اور دوش کے مہارے یا
گولہ در مکان کے سامنے اسی طرح لگائے ہیں کہ اس کا سایہ گھٹا اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔
اسکی فصل موسم سردا۔ تخم بویا ہوتا ہے۔ قیمت دو آنہ۔

کھرنی *Mimusops Kauri.*

دھت گھٹا۔ پتال بیضاوی۔ مٹا دھت سیاہ سبزی اٹل۔ پھل مثل بیوی بیٹی نیم کھل
کے چمکے اندر سے دودھ نکلتا ہے۔ میٹھا۔ فصل موسم گرما۔ تخم سے پہلے ہوتا ہے۔ قیمت پانچ آنہ۔

بہشیرہ *Terminalia Bellica.*

دھت گھٹا سیدھا۔ پتال گل مثل برگد یا کھٹل کے۔ پھل سیر کی بویر نوکدار شئی کے رنگ کا بڑا
اکڑ باندارون میں خشک پکتا ہے اور پت کا سونہ بناتا ہے۔
تخم سے پہلے ہوتا ہے۔ فصل موسم سردا۔ موسم گوار میں ہی پھلتا ہے۔ قیمت دو آنہ۔

لھسورہ *Cordia Latifolia.*

لھسیرہ۔ بھلاوہ۔ اسکا دھت سموی۔ پتال گول ڈھاک کا سا۔ لکڑی سخت
دکا ٹھنڈا راز باب۔ پھل گول برابر آنڈ کے سبز۔ اسکا آچار اور تر باجی
برائے ہیں۔ اسکی ایک تسم گوندنی کہلاتی ہے۔ جس کا پھل چھوٹا
ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر سے چمکنا ہوا شقائق گوہر سا سنہری رقیق نکلتا ہے۔
اسکا تخم بڑے چین۔ فصل برسات۔ قیمت دو آنہ۔

Road side tree.

گولر

یہ درخت اکثر سڑکوں پر سایہ کے واسطے لگایا جاتا ہے۔ یہ بہت زیادہ پھیلتا ہے۔ درخت بہت
سفید رنگ کا۔ پتائیں صاف کاسا۔

پہلے اسکا جو تہ پر جا بھاگتا ہے۔ سبز و سفید رنگ کے اندر سے نچنے نکلنے میں
اسکو بہت غراگ کھاتے ہیں۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ خود زو۔ قلم بھی لگ جاتی ہے۔
فصل موسم گرا۔ اسکو بٹھ مین نین لگنا چاہئے۔ یہ بہت جگہ گھیرتا ہے۔





فصل

پھل کے میانہ درخت

Fruit trees middling

اوسط بلندی ۱۴ فٹ اوسط فاصلہ ۱۴ فٹ

Guava.

آمرود

سفری - درخت بہتر - لکڑی پختی سفید - تنہ پتلا - پھل بڑا آم کی بلبر - زرد رنگ کا لذیذ -
جس کا ذوق بہت سے تخم گونا - خیر خوشبودار نہیں ہوتا ہے - درخت بہت دن رکھنے سے جلا جاتا ہے -
آلتا باد کا امرود شہر ہے - جوندہ رنگ کا بہت بڑا اور ذوق خوشبودار اور خوش فایہ ہوتا ہے
اس کا پتہ گول اور بڑا ہوتا ہے - یہ ایک ہفتہ تک بالکل نہیں پگڑتا -

یہ درخت جنوبی امریکا کا ہے اور آٹھ قسم کا ہوتا ہے -

ریشی سفری - پہاڑی سفری - آشوری سفری - سیب سفری - ناشپاتی سفری
مستح سفری - گٹی سفری ہزارہ سفری -

اسکے تخم کھانے کی ایک ترکیب میرے ایک دوست نے یہ بتلائی ہے کہ پودہ کو اسی جگہ کھا کر اس
طرح دگا کہ جڑ سے اس کا پورے کو قعاوہ دگھن کو ہوجاوے - پھر دو ماہ بعد اسی طرح گھاؤ - غرضیکہ اسی
طرح چار مرتبہ گھاؤ تاکہ اس کا ہر ایک ہفتہ باری باری سے پورے کی طرح ہوجاوے - اس کو پھل
میں تخم بالکل نہیں یا کم ہوں گے - اس کا پودہ سیب پر لگانے سے پھل لذیذ خوشبودار ہوتا ہے -
تخم بوتے میں اور دبا لگاتے ہیں - فصل بہار کے بعد - قیمت دو آنہ -

Pomegranate.

انار

دشت خلد و خوبصورت - خوش رنگ و دل دہن والا - چمڑا مٹھا نور - پٹا بیضی چمڑا غور
سبز شرفی باغی - پھول شمع نہایت خوش رنگ - اسکا پھل گول سخت چمکے دار جسکے اندر
سفید یا سرخ رنگ کے بھوت ہوئے - شیریں و مغزین
یہ فالے کھائے جاتے ہیں - اس دھسکے اندر تخم ہوتا ہے -
آبسی ہمار جو اکثر چھوڑا اور کھتا ہوتا ہے - وہ تخم کا بھی لال و سوتیا ہوتا ہے - اور وہ بھی
اندر جو تندرست آتا ہے اور بڑا شیریں ہوتا ہے - وہ وہ تخم کا ہوتا ہے جس میں ایک بیلا نہ کھاتا
ہے - یعنی جسکے اندر تخم نہیں ہوتا - اسکے پیدا کرنے کی ترکیب ہم آگے بتا دیں گے -
تازہ دھنسا بجاری اور تیار ہونے والا کمر ہنگا ہوتا ہے -

تندرست دھن تک رہ سکتا ہے - اگر زیادہ عرصہ تک رکھا ہو تو گرمی میں بند کرنے لگدو
اندر میں جلد روانے ہو تے ہیں اسی قدر انہیں اس دقت پر لگتے ہیں - تاکہ ان کو اکثر گول پھل میں
بند کرنے میں اس کی ترکیب پر بہت کدنا کہ دقت سے بولے اور وہ - اور جس شاخ پر انار کی
کٹی لگی ہو اور کٹر پھل کے تسہل میں ڈالو - وہ کلی اندر ہی اندر بڑھ کر میب بڑا نا ہر چاوستے تب
شاخ کو کاٹ دو - پھوسٹے منہ کی ٹوکی میں بڑا نا قصبہ پیدا کرینگا -

اس کا تخم برتن میں تخم دبا لگائے ہیں - فصل ہست -
قیمت دو آنہ - قیمت اندر ملائی دو آنہ -

Orange.

نارنگی

دشت کھنا - لٹا - پٹا گول و لٹا بیرون کا سا - پھل نہایت لذیذ - ندر رنگ کا نور
سیب دلائی کے برابر چمکے نہایت نازک خوبصورت رنگ پر یک کا جسکا پھل کھانا بڑا معلوم ہوتا ہے
اسکی تخم میٹھا - کھٹا پرانہ ہے ہیں - اقسام سب ذیل ہیں -

سائبٹ = حواس میں پیدا ہوتا ہے عمدہ اور شیرین۔

سنتروہ = رنگتو۔ بڑا پھل جس کا چھلکا ڈھیلا۔ نہایت شیرین۔

ہزارہ = سبز رنگ کی بہت چھوٹی نانگی۔ شیرین۔

کولا = عام دیسی رنگ غلاب قسم۔

اندھنی = چین کی نارنگی عمدہ قسم۔

الٹا = دلائی نارنگی ہزارہ الٹا کی۔

کون = گھٹے کا درخت جس پر ہمیشہ نارنگی لگے۔ خوبصورت اور عجیب۔

ٹمک نیٹال میں ایک درخت ہے جو بیش ہزار پھل ہر سال دیتا ہے۔

فصل موسم سرما۔ قیمت فی پودہ چار روپے۔

(نوٹ) نارنگی وہ ہے جس کا چھلکا پھینک دیں اور پھانک جھڑا کھا دیں۔ مگر میوے وہ
چمکے دوڑکتے کر کے اسکا عرق پیوں اور سبکی پھانک نہ ہو سکیں۔ اسلئے جو لوگ میٹھا د
کھٹا کر نارنگی بتلاتے ہیں ادنیٰ کی غلطی ہے۔

(نوٹ) آمرد۔ آثار۔ نارنگی۔ نیمون۔ دیر درختوں کی عمر بیش برس کے قریب ہے لیکن
برس بعد یہ سب درخت اگر چھانٹ دئے جاتے ہیں اور بیش برس بعد نئے طور سے دوسرے پودے
لگائے جاتے ہیں۔

Lime

لیمون

درخت چھوٹا فائدہ۔ چٹا گول۔ پھل نارنگی کے موافق مگر سخت اور گول۔ کچا سبز و پکا زرد
رنگ کا ترش۔ یہ آچار اور کھانسی کے کام میں آتا ہے۔ یہ عرصہ ملازمت تک رہ سکتا ہے۔ اور بہت
قسم کا ہوتا ہے۔ (اسکو Lemon بھی کہتے ہیں)

اصل بید = پھل بہت بڑا نہایت ترش۔ قیمتی و کیاب درخت بڑا۔ یہ اور یہ کے کام میں آتا ہے
کاغذی = چھوٹا مگر عمدہ جس میں عرق زیادہ نکلتا ہے۔

کشا = میوہ غلاب قسم کا۔

کشا = بڑا گھوڑا قسم کا۔

بٹھا = میوہ بٹھانا لیتا۔

بہابی = بڑا اور مقررہ قسم۔

بجوا = مسکرا کر نیری میں لہین بھجور کہتے ہیں جناب ترش اس قدر تیز کہ اگر سولی

اندھا الدین تو وہی گل بجاوے۔ بارہ پہنے ہار پہنتا ہے۔ قیمتی اور کیا ب دوا۔

نخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور پینڈ بھی باندھتے ہیں۔ قیمت دواؤں و چارائوں۔

نیمون کے دمنجورن سے باغ میں بڑی آملی ہوتی ہے۔ کیونکہ نیون سال میں تین بار پھلتا ہے

یعنی اول تو برسات میں پکتا ہے اور سارا کہلاتا ہے۔ دوسری بار لوہر میں پکتا ہے اور گریز یا

کہلاتا ہے۔ تیسری بار موسم سرما کے اخیر میں یعنی فردی میں پکتا ہے جو گرم تر یا کہلاتا ہے ابن

میں سے پہلے دوہین عرق دیا دہ بختا ہے۔

نیمون داندگی کی شاخیں جو خشک ہوں ان کو فوراً توڑ دینا چاہئے ورنہ سب دشت خشک

ہو جاوے گا۔

چکو ترہ Pummallow.

اس کا دشت خوش نما میوہ جھڑا پھل۔ پتا گول نیمون کا سا دھاڑا پھل خربوزہ کی برابر دھند

رنگ کا اندر سے سرخ یا سفید رنگ کی پھانکیں۔ ذائقہ کچھ اچھا نہیں۔ اسکو بندہ ستانی ہوگا

پسند نہیں کرتے۔ مگر گریزوں کی ڈالی کی روٹی اسی سے ہوتی ہے۔

فصل بعد برسات۔ نخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت فی پونہ دو آنہ۔

گھیلے کو نامک کلاس کا تیا بھی لیتے ہیں۔ اور پینڈ بھی باندھتے ہیں۔ چندی میں بس کی

بڑوں کو کھد کر تازہ ستی دیدیتا چاہئے۔ اسکی جڑوں میں دھاسا نمک خشک بھی چھڑک دینا

بہت مفید ہے۔

شرح

Lemon.

گھگل - پٹانیمون کا سا۔ پھل بہت بڑا زمین پر لٹتا ہے کیونکہ یہ درخت اکثر دبا سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ پھل نہایت عمدہ اور خوشبودار ہوتا ہے۔ تین قسم ہیں۔ جن میں سے ایک تو ایک فٹ لمبا ہوتا ہے نوکدار اسکو چینی لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔ دوسرے میں بہت ہوتا ہے۔ اس کے دھت پر کرد و کی میل چڑھا دی جاوے تو بہت چھلتا ہے۔ تخم و پویند سے پیدا کرتے ہیں۔
فصل بعد برسات - قیمت چلاؤ۔



Peach.

آڑو

شفتالو - اسکا دھت بدتر ہے۔ تند پٹا مشرقی۔ پٹا لمبا۔ پھل گول فدا نوکدار۔ مبروفا کی رنگ کا جیسے اندر سرخ رنگ کے باہر کے سفید گھٹلی۔

یہ دھت ملک ایران کا ہے۔ یورپ و امریکہ میں بھی ہوتا ہے۔ اگرچہ لوگ اسکو بہت پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ نہایت لذیذ و صحت مند ہوتا ہے۔ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مگر مشہور ترین قسم کا زیادہ ہے۔ یعنی۔

چکیا - کٹھا - دلائی - اس کے تخم کو اگر شکست پیٹ کر بویا جاوے تو پھل سرخ ہونے لگتا اور سپر پشکری کے پانی سے کچھ کھسک کر بویا جاوے تو ہر ایک پھل پر دھما بکھٹا ہوا قدرتی پیدا ہوگا۔

اسکو دوسرے رنگ لگانا چاہئے۔ گھٹلی اس کی برسات میں بولی جاتی ہے۔ ہودے کو اونچا لگا دین تاکہ جڑوں کو جھٹکے۔ مگر اس صورت میں آندھی سے خطرہ رہیگا۔ اس لئے یہ کرنا چاہئے کہ بعد برسات کے اسکی جڑوں کے پاس سے مٹی خالی کریں۔ اور جڑوں ایک باؤ تک کھلی کر دیں۔ جب تمام حریت خشک ہو جاوے تب پھر ٹھہرے کھاد سے دھاب دیں اسکی مصنوعی شاخوں کو ہیشہ مہانتے رہیں۔

فصل دوم گرا۔ تخم و پویند دونوں طرح سے تیار ہوتا ہے۔ قیمت دو آنہ و چار آنہ۔

Pear.

ناشیاتی

دھن سیاہ فرسورت۔ مائون میں پتے جڑماتے ہیں۔ پتہ گول وکدار گزار۔ پھل آم کے
برابر زرد رنگ کا سخت اندر سے سفید گود تر و تخم سیاہ لذیذ۔ مگر قلیل۔ عورت تک نہیں کھاتا۔
لگاتے وقت اسکے سب پتے سیاہ ہو کر جڑ جاتے ہیں۔ گریہ کبھی ملا نہیں جاتا۔
فرانس میں ایک درخت اسکا دھڑا برس کا ہے جو ٹوٹا جگہ گیر ہے۔ اور چار ہزار پھل دیتا ہے
اسکو دھیرین لگا پاتا ہے۔ اس کی ظم فردی میں لگاتے ہیں۔
صلی چنان۔ قیمت فی پودہ روٹہ۔

Plum.

آلوچہ

پتہ سیب کا سا زرد سیامی مائل کڑی سیاہ۔ پھل گول۔ زرد یا شراب رنگ کا آلود کی برابر۔
کچا ترش و پکا شیرین۔ قسم قسم کا پھل سیاہ یا قاسی رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ آلوچہ را بھی اسی
کی ایک قسم ہے جو کابل سے آتا ہے اور انڈوں میں منک بکتا ہے۔ اس کی ظم فردی میں لگاتے
ہیں اور پینڈ سیب کا دھڑا پرانہ سے ہیں اسکو دھیرین لگا پاتا ہے۔
فصل موسم گرما۔ قیمت فی پودہ چار آنہ۔

Apple.

سیب

دھن جھاندار۔ پتہ گول و دندانہ دار۔ پھل لذیذ۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔
دوسری کا پھل چھوٹا برابر پیر کے زرد رنگ و خشک ذائقہ۔
ولایتی کا پھل بڑا بڑا ناشپاتی کے زرد و سرخ رنگ۔ ذائقہ تر و نم و
دلایتی انگور سیب کا دھڑا و دھیر و بڑا ہوتا ہے اس کا تخم ہونے سے بھی ہندوستان میں دیا
دھت اور پھل حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ بری آب و ہوا کا فرق ہے جسکا اثر پھل کی چھانست
ذائقہ و غیرہ پر بہت ہوتا ہے۔
اسکا پینڈ تر و دھیر پتی کے اوپر بھی پانڈ سے ہیں جس سے پھل پڑ لذیذ ہوتا ہے۔ اور

بکری کی میگوں کی کھات دینے سے یہ زیادہ پھل دیتا ہے۔

اسکا درخت برساتی پانی کی حفاظت چاہتا ہے۔ فصل موسم گرما۔

فروری میں قلم لگاتے ہیں۔ قیمت فی پودہ دو آنہ۔

سیتا پھل *Custard Apple*

شترلفیہ۔ دخت نہایت خوبصورت دکھتا۔ پتہ اور دو کا سادہ رنگ کا۔ پھل ناشپاتی کی برابر گول۔ سیاہ و سبز یا خاکی رنگ سپہر لے اوپنے ہوئے مثل گینڈے کی کمال کے اندر سے سفید گودا شیریں۔ اسکے دخت کی چھتائی کرتا چاہئے۔ اور موسم سرما میں اس کی جڑوں میں کھرا گوبر کا کھاد دینا مفید ہے۔ جاڑوں میں اس کو چھانا چاہئے۔ اسکا پودہ تیسرے سال پھل دینا لگتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔



فصل بہار۔ قیمت فی پودہ دو آنہ۔

انجیب *Fig*

دخت چھوٹا پتہ جڑ اور شاخ سیاہی اٹل گول نوکدار لکڑی ٹھاک کی سی۔ پھل چھوٹا۔ خوش ذائقہ و مفید السمّت۔ دو قسم کا شترخ و سیاہ و مشابہ گور کے۔ اسکی شاخ میں طبع چاہر کاٹ کر لگا دو۔ پانی دہنے سے وہ بڑکڑ جاوے گی۔ اسکا پودہ بمبئی ہانڈ سے زمین۔ جاڑوں میں اس کی شاخیں بڑھ رہا ہوتا ہے ان کو چھانٹ دینا چاہئے۔

گہرہ اور سخت شمالی تھا اور زیادہ بارش اسکو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سیاہی کی زمین اور تیز دھوپ اسکے حق میں مفید ہیں۔ اسکو کھانا پانی بھی فائدہ کر ہے۔ اسکے دھڑن کو دو سال کے بعد پھر پانی دینے کی ضرورت نہیں رہتی۔

یہ بہت طرح کا ہوتا ہے مگر مشہورین قلم بن۔ لوپ۔ زروک۔ چکر اندز۔

سب سے عمدہ انجیر ملک ایشیائے کوچک و شمالی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے جو خشک کر کے جہازوں پر

لاکھ فرنگوں کو بھیجا گیا ہے اور دوائن میں کام آتا ہے۔

اسکا پیل نپتہ ہو کر دھت سے خود گیر پڑا ہے۔ دھت اس کے نرودادہ دو قسم کے ہوتے ہیں
انپر ایک کیز لگتا ہے جس سے پیل داغ نہ جاتا ہے۔ مگر جو دھت کا کیز لادہ دھت پر چڑھا جاوے
تو نرودادہ میں سے ایک قسم کی چوٹی پیدا ہو کر دھت لگاتی ہیں۔ (زمیندار باغبان)
فصل موسم گرا۔ قیمت فی پودہ دوا۔

Papaw

ارنڈ خرلوز

پیتیا۔ دھت کھجور کا سا۔ پٹانڈ کا سا۔ کڑی ناگ۔ نہایت خوشنما دھت۔ یہ تخم سے
پیدا ہوتا ہے۔ اور بہت جلد بڑھتا ہے اور ایک سال کے بعد پیل دینے لگتا ہے۔ اسکی جڑیں پانی



دو بھی دھت سے دھت لگایا جاتا ہے اسکو دیکھ
سے بھی اکثر نقصان پہنچتا ہے۔ اسکا پودہ بہت
چھوٹا لگتا ہے اور دھت کے پودے سے بڑا لگتا ہے
بہتر تو یہ ہے کہ چھان اسکو لگا کر دوا بنائی
اسکا تخم لوہن۔ یہ حزیہ چھیک کا دھت ہے

یہ نرودادہ قسم کا ہوتا ہے۔ جب دونوں قسم کے دھت پاس لگے جاتے ہیں تب پھلتا ہے دھت نہیں
مگر دوا کی مشافہ شکل ہے۔ دھت سے چاہئے کہ ہمیشہ اس کے کمرے پودے لگا دیں
اسکے میں نرودادہ دونوں ہر سکیں۔ اسکو تین گز کے فاصلہ پر چھان میں یا دھت کے کنارہ کنارہ
لگا چاہئے۔ یہ رسات میں دھت کے بعد بھی پھلتا ہے۔ اس کے پودے سے پیل چھوڑ کر باقی سب
کو روج فائین تودہ پھل عمدہ کہتے ہیں۔

صل اس کا سفادی سرنگ کا خرلوز کی برابر خوش ذائقہ مگر ذائقہ کی کمی ہے۔ نہایت خوشنما
اور مرض خالی کو نسید ہوتا ہے۔

قیمت فی پودہ جاراد۔ فی پھل دوا۔

Plantain

کیلا

دھرت خوبصورت۔ پتا بہت لمبا اور چڑا۔ تیز نازک زرد رنگ کا اور نریشہ دان ہوا اسکی پتھرت



پھل متوقی مفرح و لذیذ۔ لمبا زرد رنگ کا نازک جب خردت ہو
خدا گہری نالی کھود کر اوس میں دو دو گر کے قاصدہ پر اسکے پودے
لگا دو اور خوب نازہ گوہر کا کھاد بھر دو۔ بہر بہت جلد مڑھتا ہے
اور پھر اسکی جڑ میں سے اسکے پودے نخل نخل کر پھیل جاتے ہیں
اور تمام مالی بھر جاتی ہے۔ اس میں یہ عجب بات ہے کہ ایک خرت

موت ایک دفع ہی پھلتا ہے دوبارہ ہرگز پھل نہیں دیتا۔ اس پر ایک حوشہ لگتا ہے اسکو چر خ

کہتے ہیں وہ دزدین میں پندرہ سیرک ہوتا ہے اور اس پر چاوس سے



لیکڑ سوک پھل بینی گیل لگتی ہیں اور نہات خوبصورت ہوتا
ہے دسکی جڑ میں پتے رنگین ہوتے ہیں۔ ایک دھرت پر ایک ہی خرت
لگتا ہے۔ اکثر موسم سرما میں اس کی فصل ہے۔ کچی گیس جو برنگ
ان ہوتی ہے اس کی ترکاری بنانے میں۔ اور اسکو پال میں پکا کر

کھاتے ہیں۔ اس کے اوپر نازک چھلکا اور اندر سفید شیریں گودا ہوتا ہے اگر اسی جگہ میں جیان

ہمیشہ پانی بہتا ہو ایک رتی کیلے کی گود میں تر کر کے گاڑ دین تو دمان بہت سے پودے کیلے

کے پیلا ہو جاویں گے۔

کیلے کی شہور اسام۔ ہیں۔

جینی = انگوٹھے کی برابر چھوٹا پھل مگر خوش ذائقہ۔

چیمپا = بڑا اور خوش خائفہ۔ سب سے عمدہ قسم۔

مرتبان = عام کیلا خوش ذائقہ۔

مومہن ہوگ = ایک عمدہ قسم کا کیلا۔

رام کیلا - دشت شیخ رنگ کا اور پھل بالکل سبز -

صاحبہ کیلا - دشت بہت چھوٹا پھل بہت بڑا - پکنے کے بعد فوراً کھا لیا جاوے ورنہ سڑ جاتا ہے -

مرھی کیلا - پھل بہت لمبا -

ادھت کیلا - جسے نہیں تیس چرے لگتے ہیں -

گلانی کیلا - اسپر گلاب کا سا پھل لگتا ہے -

بزارہ کیلا - جسے بہت زیادہ پھل لگتے ہیں -

کیلی - جسے پھل نہیں لگتا -

کچور کیلا - مین نے مرن سنا ہے کہ ایک قسم کے کیلا کے اندر سے کا نور نکلتا ہے - مگر میں نے

بیاں کی کتاب میں نہیں دیکھا -

کیلا 'چین' بڑھا دینا ملکوں میں بہت ہوتا ہے -

Loquat.

لکاٹ

دشت حشر پٹا لمبا خوبصورت دھاری اور سبز سفیدی والی - تمام دشت لگنے چڑھنے سے

چھوٹا - یہ رنگ چین کا دشت ہے - یہ چپان میں بھی ہوتا ہے - اسکا پھل نہ درنگ کا چڑھنا

تھوڑا دیر گول ہوتا ہے کی نہ دھت کو گچھوں میں گھٹ ہے - سال میں دو دفعہ یعنی پانچ و نو بہر

میں پھلتا ہے -

گڑیوں میں اس کو رو رو پتی ہون چاہئے - پھل دیش کے بعد اسکی شاخوں کو زبردستی

چوبے لکڑی اتار کر کھینچ کر بھول دینا -

سکا پھل خوشبودار ہوتا ہے - قیمت فی پون پونہ -

گڑیوں میں اسے خوب پوک دینا چاہئے -

Wampee.

وام پیج

دشت گھٹ - پتہ چلے گا - پورے میں خوشبودار پھل لگنے چڑھنے میں -

پہل کے پتے گتے ہیں۔ پھل آنڈ کی بڑی سبز یا زرد رنگ کا اور ایک قسم کا سیاہ رنگ کا بھی ہوتا ہے۔
اسکے اندر تین گٹھلی اور تھوڑا سا گودا ہوتا ہے۔ ذائقہ اچھا۔ ملک چین و بنگال میں بہت ہوتا ہے۔
یہ درخت سب جگہ آسانی سے بڑھتا ہے۔ گڑ کے پتوں کو برسات میں کڑا کھا جاتا ہے۔ جس سے اکثر
گوند سا رہتا ہے۔

گچھ بویا جاتا ہے اور قلم بھی لگیا جاتا ہے۔ قیمت دو آنہ۔

Quince.

بہی

پتھر گول ٹنسی کا سا انداز پتھر اور گداز۔ پھل بڑا اور دو کی برابر خوش ذائقہ۔ اسکو اگر چاقو سے پھیلین
تو جلد خشک ہو جاتا ہے۔ اگر تازہ سے تو تین دو تیرک تازہ رہتا ہے۔۔۔ درخت ہر جگہ نہیں پھلتا۔
اسکو اگر گڑ کے پاس نہ رکھنا چاہئے ورنہ انگوڑے جاتے ہیں۔

اسکو جب کہیں دودھ کو پیچھے حسین تو باغیچہ کے پتوں میں پیٹ کر رکھتے ہیں۔ سیب کا بیڑہ
اپہر لاندھتے ہیں۔ اسکا تخم بوٹے ہیں۔ یہ ملک عرب میں بہت ہوتا ہے فصل موسم گرا۔
قیمت فی پودہ چار آنہ۔

Lacca Disticha.

حرفہ ریوڑی

لودا۔ درخت۔ درخت گھٹا۔ پتھر کھ کا سا۔ پھل آنڈ کے سافق۔ مگر پھل کا دار۔ ذائقہ ترش
نمک ایک گٹھلی۔

یہ اچھا دھیرہ کے کام میں آتا ہے کھایا کر جاتا ہے۔

سال میں دو مرتبہ یعنی اپریل و ستمبر میں پھلتا ہے۔ گچھ بویا جاتا ہے۔ قیمت فی پودہ چار آنہ۔
یہ درخت ملک بنگال میں بہت پایا جاتا ہے۔

Apricot.

خوبانی

نمک آؤ۔ درخت آلوچ کا سا۔ پتھر آلوچ یا دام کا سا۔ پھل زرد رنگ کا بالکل مثل آؤ کے
زیارہ لذیذ۔ یہ بازار میں خشک بھی فروخت ہوتا ہے۔ یہ درخت ہر جگہ نہیں ہو سکتا۔

میں خوب پیدا ہوتا ہے۔ ملک چین دروم میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ فصل موسم گرا۔
تخم براہ جاتا ہے اور پینڈ بھی باندھتے ہیں۔ قیمت چلاتا ہے۔

Lee chee.

لیچی

درخت گھٹا جیسا دار ہایت خوبصورت۔ پتا آم پیچ کا سا یا جاسن کا سا گڑا ننگ چوڑا جو تخم سے
پیدا ہوتا ہے۔ اس کا پھل چھوٹا اور خراب۔ اگر چوندی یا رنگ کے درخت کا پھل جاسن میں بھی بڑا اور
گھٹلی چھوٹی عمدہ قسم۔

اس کے پھل کا چوبکا سخت و گھٹا گڑا بزرنگ کا آج کے موافق یا ریشما کے۔ اندر سے شفاف چمکا
سفید گودا جس میں ایک گھٹلی۔ نہایت شیریں و متوسی و مٹھنا۔ اول درجہ کا لذیذ میوہ۔
یہ درخت ملک چین کا ہے۔ ترائی کی جگہ پند کرتا ہے۔ گزنیادہ سردی بھی برداشت نہیں
کرسکتا بڑی حفاظت سے ہوتا ہے۔ فصل موسم گرا۔ قیمت فی پودہ ایک روپیہ۔

Rose-apple.

گلاب جاسن

درخت گھٹا نہایت خوشگما۔ پتا جاسن کا سا اندامیہ۔ نواری میں پھولتا ہے اور برسات میں
پھلتا ہے۔ درخت بہت ہستہ بڑھتا ہے۔ اس کا پھل بڑی جاسن کی بڑبڑ جگہ اور بڑا ننگ
مٹھی مائل۔ خوش ذائقہ جس میں گلاب کی سی خوشبو آتی ہے۔
تخم سے پیدا ہوتا ہے اور بامی لگتا ہے۔ قیمت فی پودہ چار آنہ۔

Mangasteen.

شیرینیہ

یہ بڑا لایا و تنکا کا درخت ہے۔ اس کا پھل مرغ کے لذت کے موافق اور پھل کا سخت
اندر سے نہایت صاف شیریں و دودھ کے موافق رس و گودا۔ اول درجہ کا لذیذ میوہ۔ اس کے
پودے ہرگز کھتے سے آتے ہیں۔ رو بہ بکھڑکی زمین اس کو موافق آگنی ہے۔
موسم گرا میں پھلتا ہے۔ اس کو توڑ کر خوراک یا دینا چاہئے۔ اس کا ذائقہ کچھ انگور اور کچھ

اسٹوری کا ساہرتا ہے۔

ایک دشت نرگس اور دلچ کے ہرے میں۔ اور یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔

نغم سے پہلے ہوتا ہے۔ قیمت فی پودہ ایک روپیہ

Sapodilla سفیدہ

سبزنا۔ اسکا دشت نہایت خوبصورت۔ پتہ گہرے جامن کا سا۔ لک چمن و جمیکا کا درخت

یہ درخت کم ہوتا ہے۔ اسی کا پھل اقل درجہ کا لذیذ ہے۔ پھل نارنگی کی برابر نہایت خوبصورت

اور چھلکا چھال کی مانند۔ اندر سیاہ نغم یا دم کے ٹرافن و گودا درخت نہایت لذیذ و شہنا

سال میں دو دفعہ پیدا ہے۔ فروری و اگست۔

نغم دے میں اور کھرتی پاسکا پینڈ بانڈ سے ہیں۔ قیمت فی پودہ آٹھ روپے۔

Mulberry شہتوت

دشت خوشگما۔ پتہ کئی قسم کا چمکا ہوا۔ پھل اس کا ایک بچہ لہیا میٹھا اور شہنا ہوتا ہے۔

پتہ اس کا بیشم کے کیڑے کی خوشگما۔

اسکی تنم لگانے سے پھرتی ہے۔ اور پھر بہت جلد ایک بڑا دشت نہایت آسانی سے ہرگز ہوتا

ہے پانی برس بعد چل دینے لگتا ہے۔ مگر چل دینے سے ہریشتراس کی لکڑی جا بجا گودوی جاتی ہے

و نہ پھل شہنا ہوتا ہے۔



اسکا پھل شہنا۔ سفید۔ مسیہاہ رنگ کا دیکھے ہیں

کیڑا سا معلوم ہوتا ہے۔ فصل موسم گرا۔ قیمت فی پودہ دو روپے۔

Carissa Caranda کرندا

دشت جھانڈا رنگنا و خاور۔ پتہ گول خوبصورت کیتھ کا سا

پہل سفید مرنخی نائل۔ رنگ کا چکناؤ خوبصورت۔ چھوٹا بلبرند لہری کے۔ ذائقہ ترسرس
 جو اکثر آچار و شربت وغیرہ کے کام میں آتا ہے۔
 اس کا تخم بڑا یا آتا ہے۔ قیرن فی پودہ دوڑند۔ فصلی موسم برسات۔



فصل

پھل کے چھوٹے درخت و فصل درخت

Fruit plants small & additional.

Vine Grape. انگور

ہلک - درخت خوبصورت بیلدار - پتہ چوڑا دندانہ دار - پھل چھوٹا گچھون میں لگتا ہے۔ گرد درخت بہت پُرانا ہو کر خوب پھل دیتا ہے۔ اس کی عمر سو برس سے زیادہ بیان کی گئی ہے ملک پر گلال - اسپین - کابل - روم و ایران میں بہت اور عمدہ ہوتا ہے



اس کا درخت سواری چاہتا ہے۔ اسے یہ قاعدہ ہے کہ روش کے ہر دو طرف لکڑیاں گاڑ کر لکڑیاں پاٹ دیتے ہیں۔ اور اوپر پیل چڑھا دیتے ہیں۔ یا اس کو آمدن کے ستونوں کے سہارے لگاتے ہیں اور سائبان پیل

پھیل جاتی ہے۔ یہ بہت گھنا پھیتا ہے۔ اور عمدہ پائیز گنج بنا دیتا ہے۔

کشمیر کا انگور ہندوستان میں سب سے اچھا ہوتا ہے گردہ کابل کے انگور کو بنہیں یہ پختہ جو پٹاریوں میں بند ہو کر آتا ہے اور بہت دلون تک ہر بازار میں پکتا ہے۔

پھل چھوٹا گھرنی کی بڑے بڑے سیاہ رنگ کا جھلک دار - اندر شیریں راس بھرا ہوا دگوا فائز تر اس کو کھاتے ہیں اور اس کا عرق و شراب پیتے ہیں۔ یہ میوہ بھی اول درجہ کا لذیذ مقوی و دیر

ہے۔ آندنگ آباد کا انگور مثل پرنگانی انگور کے عمدہ ہوتا ہے۔ یہی قلم شئی آسانی سے بوجی پر رستا
کو بدستنی شہر کو مہاشا ٹیڈسکی پرنگانی شئی تھوکر اسکو دھاتک کھلا کھنا اور پھر لڑھیں کھا دیکر بزرگ دینا چاہئے
مگر بین میں غوب پانی دینا چاہئے۔ خوش انگور پکن شروع ہوتا ہے تب بالی بالکل بند کر دینا چاہئے۔

گوبر کا کھارہ میسلان دینا اس میں فائدہ کرتا ہے۔ مگر پودہ فائدہ کا خون کچھ زیادہ مفید نہیں۔
اگر سیاہ و سفید ویرہ رنگوں کے درختوں کا ہم پیوند بانو دین تو ایک ہی درخت پر مختلف رنگ
کے پھل لگیں گے۔ اس گراس کی بڑھیں اٹھا بودین تو پھل جلد بنے لگیں گے۔

انگور دس ہزار قسم کا ہوتا ہے۔ اس کے اندر تخم نکلتے ہیں۔ گلاس کے پیدائش کر مکی ترکیب یہی
ہم آگے بیان کریں گے۔ جس سے پھر اندہ سماے گودے کے ایک تخم ہی نہ رہے۔

یہ نرم گرا و برسات میں چلتا ہے۔ قیمت فی پودہ چلائے۔

انتاس Pine-apple

اسکا پتا کیوڈ کا سا مگر ماچوٹا اور نالک۔ پھل زربزہ کی بڑا بریضیادی عمدہ رنگ کا مچھوٹا
کھل لٹا آکھ کی موافق۔ پھل کا عطر۔ اندر گودا سفید۔ ہندوستانی اسکے ذائقہ کو پسند نہیں کرتا



مگر صاحب گودا اسکے بڑے شوقین ہیں کیونکہ یہ یورپ میں
بلا عمدہ بنتا ہے۔ اسکو میٹیل کراوا نگہین کھل کر پورا کے حق
کھاتے ہیں۔ اگر آکھ ذہنی بھی کھالی جادو سے تو گنگہ میں خاست

پیدا کرتا ہے۔ اسکا اچار بھی پڑتا ہے۔ یہ سیلون میں زیادہ ہوتا ہے۔ سماک غریب شالی
کے بڑے فطرح پتی ہیئت میں ہوتا ہے۔ اسکو اکثر ہارنجی کے درخت کے نیچے پوتے ہیں جس سے یہ
زیادہ بڑا مگر بد ذائقہ ہوتا ہے۔

برسات میں چلتا ہے۔ پھل اس کی بڑھیں شش علی کے ہوتا ہے۔ پھل کے پھل پر پودہ
کا کھوتا ہوتا ہے اور کھنڈین میں لگا دینا چاہئے۔ جادو میں اسکو پانی نہیں۔ اسکی بڑھیں

لکھ کر کھا دے اور دین۔ اور فضول تھن کو نو چٹائیں۔ ورنہ تھن کو ایک ایک گز کے فاصلہ پر لگا دین۔

Grewia

قالہ

دشت جھڈ مار شاہین دو گز تک لمبی۔ ہٹا ڈھاک کا سا۔ پھل جھڑ پیری کی برابر سیاہ یا سرخ رنگ کا۔ بیٹھا اور ٹھٹھا۔ اسکا حریت بنتا ہے۔

تھول زرہ چھوٹا۔ اس کی لکڑی ٹالی بنانے کے کام میں آتی ہے۔

اسکا تخم پیٹے دھیر و دین ہوئے ہیں۔ پھر پود کو ایک ایک گز کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔ اور اسکی شاخوں کو رسات دین چھانٹتے رہتے ہیں۔ مگر بعض کا قول ہے کہ چھانٹنے سے پھل کم دیتا ہے۔ کہیں دین میں خوب پانی دینا چاہئے۔

تھپتہ آسانی سے ہر جاتا ہے۔ لگاتے وقت اسکے پتے سوکھ جاتے ہیں مگر پھر پھوٹ آتی ہیں یہ کھیتوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ فصل گئی۔ قیمت فی پورہ دراز۔ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ جھلشی۔ پھلیدا۔ دیسی۔ زیادہ مشہور اقسام ہیں

Strawberry

اسٹابری

یہ رلائی ہیرہ۔ اسکا حریت تھوٹے دن سے ہندوستان میں چلا ہے۔ یہاں نون ہر زیادہ کھاتا کیا جاتا ہے۔ اسکے پتے کرنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ اور پھل تھوڑا لگتا ہے۔ اکتوبر میں کٹاؤ دین میں ایک ایک ڈش کے فاصلہ پر ایک بانٹ جوڑا اور اسقدر گہرا پت سگرٹھے کھودیں۔ ان میں ہر اور پتوں کا کھا دے اور پورے لگا دین جو تخم سے ہیرا کٹے جاتے ہیں۔ ہر سیرے سڑھے کے پاس بلند ریستہ بنادیں جھڑوں والے۔ فروسی میں یہ پودا بڑا ہو کر پھول دیگا۔ اسکا کھڑت کے نیچے جا بجا سوراخ در پیا لیاں مٹی کی لگا دین اور اوپر اوں کے اوپر پیا لیاں ڈھک دین اور شاخ دھت کی اس سوراخ میں لگا دین تاکہ پھل پیا لیاں میں پکے۔ اور پھر دھتھا سے مچ کر لین کیونکہ پٹی میں لکھڑا ہر جاتا ہے۔ اور پانی گھٹے سے سڑ جاتا ہے۔ پھل اس کا شل انگوٹے کے گز زیادہ

شیریں اور شہد

ایسے پانی میں اتنی ملج دینا چاہئے اور گریں میں روڑو - موسم گرما میں پھل تیار ہوتا ہے



Earth-nut

سونگ پھلی

اس امر کی خبر میں بھی پتلا ہوتا ہے - یہ پانی جگہ پسند کرتا ہے - اس میں عجیب بات ہے کہ اس کی پھلی غلطی ہے - عموماً درمیان میں گھس جاتی ہے اور وہاں پرورش پاتی ہے - یہ پھلنا شروع ہوتا ہے اور حوری میں پھل کھڑا جاتا ہے - پہلے پودے اور کھڑا کر دینا دیکھ دے ہاتھ میں آئے پھر غم سے نئے پودے اور زمین میں پیدا کرتے ہیں - پھل اس کا ہون کر کھایا جاتا ہے جس کے اندر ہست کی مانند گڑباز منفرد ہوتا ہے -

Water Caltrop

سنگھارہ

پانی میں - اس کی پھلی پانی میں ملتے ہیں جن کا پانی ساکن و میٹھا ہوتا ہے - اگست میں پھل کی پھلی کے پودے پانی میں بیلائے جاتے ہیں اور اکثر میں پھل لگتا ہے پھل ہنسیا ہوا



مائل جیسے دو لون غون دو کائے سینک کی مانند اندر سفید
معت منفرد کچا اور بالکل بھی کھایا جاتا ہے - اس کا آٹا بھی ہوتے
ہیں اس کی پھلی کا کڑکھڑوں سے سخت نقصان پہنچتا ہے - گرافٹ

ہے کہ ایک ایسی تحقیقات کے زمانہ میں ایسا بڑا نقصان بے پروائی سے ہوا دیکھ کر کیا جاتا ہے
کوئی صورت اس کے دفع کی نہیں نکلی - یہ پھل غریب چابی کا شکار اس کو غلات کے واسطے بڑی
دفعہ کی قربانی دیتا توں ہر کرتا ہے -

Earth Almond

سیرو

سپیس جیمینیکس کی جڑیں بلور گانٹھ کے بجائے ہیں - اس کا دانت اکثر کچرین

پیدا ہوتا ہے۔ اور موہنسا کی قسم کا ہے۔ پھل لکڑی کی برابر سیاہ رنگ کا مگر اندر سے سفید
 جیسے اور پٹاں اور بھوسلی چھال سی ہوتی ہے۔ سخت ہوتا ہے۔ اسلئے اکثر بھون کر استعمال کرتے
 ہیں۔ ذائقہ شیریں و سرد مثل سنگھارہ کے۔ اسکو ہوگنٹ بھی کہتے ہیں۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔
 مگر موہنسا جو سپیرس پر میٹوس کہلاتا ہے اسی قوم کا درخت ہے جو نہایت خوبصورت
 ایک گز بلند گھاس کی موافق ہوتا ہے۔ اور ایک پیشین ملبرش بھی اسی قسم کا ہے۔ مگر ذرا بڑا
 اور قدرے نیل کے کنارے پر ہوتا ہے۔

چینی کسیر و جو واطر چیشٹنٹ کہلاتا ہے اسکی چین میں بڑی قدر ہے۔ وہ
 اکثر ادویات میں کام آتا ہے۔ اسکا کوئی بچہ پیسہ یا روپیہ لکھتا ہے تو اسکو کھلانے سے فوراً
 آرام ہو جاتا ہے اور دھات گل جاتی ہے۔

اسکو اس طرح بونے میں کو پانچ کے چینی میں کسی تالاب کے کنارے تھوڑی سی جگہ کا پانی نکالی
 کر کے اس میں گرٹے کھودتے ہیں۔ اور ان میں سیلا کوڑا بھرتے ہیں اور چندہ بدھ تک اسکو
 خشک ہونے دیتے ہیں پھر اس میں درخت کی جڑیں لاکر کاٹھ دیتے ہیں۔ شنبہ ترن فوس
 تیار ہو جاتی ہے۔



غیر ملکوں کے درخت جو یہاں ہوتے ہیں

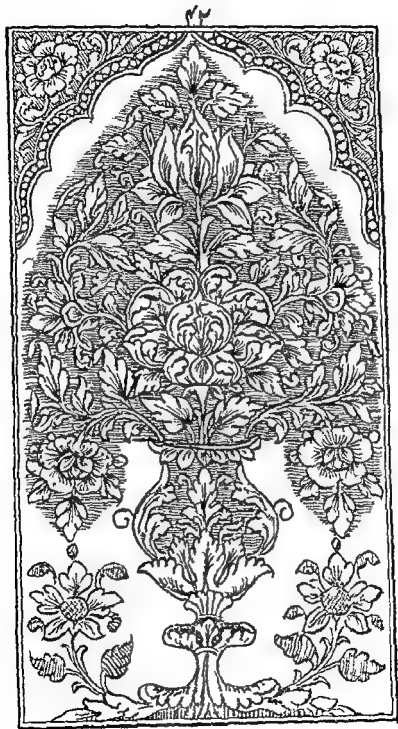
۳۷

نام	انگریزی	بندی	پیدائش	ملک	کیفیت
سجری	Appleberry	چھوٹا	ختم	ہندوستان	مٹا کر پک چٹان کا فصل - موسم سرما
دوری	Shawberry.	بیدار	ختم	امریکہ	موسم گرما
شیل	Langur.	اوسط	ختم	چین	موسم گرما - مثل بھجی کے
ہیمل	alone - oak	اوسط	دبا	جیکٹا	موسم گرما - درخت خوش نما
رامبل	Buddleia heart	اوسط	ختم	بنگلہ	موسم گرما - مثل سینا اہل - گرا در سے پکنا
اہل	atai - apple	بڑا	ختم	چین	بھل ٹالاندہ - ٹا پکا در شہری - درخت خوش نما
موسم	Humme-apple	بڑا	ختم	امریکہ	مثل شیر خیزہ کے خوش بو دار

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	ملک	کمیست
سینی زنگ	<i>Anthracis Typhus</i>	اوسط	قلم	چین	درخت خوشا - پھل مثل کھرنی
دیہاتی بیز	<i>Longest Symmetrical Eulais</i>	بڑا	قلم	جاوا	پھل خوشبودار
دیہاتی امرا	<i>Coccolli</i>	اوسط	قلم	میکسیکو	فصل رسات - کٹا پھل - بھری کی خوشبو
دیہاتی انگوڑا	<i>Alligator Pear</i>	اوسط	قلم	میکسیکو	فصل رسات - پھل انگوڑا
دیہاتی پٹائی	<i>Natal Plum</i>	اوسط	قلم	نیپال	فصل رسات
دیہاتی کونڈا	<i>Ballimato</i>	اوسط	قلم	یٹی	شکل کونڈا - سبزی کونڈا - سبزی پھل
دیہاتی پٹائی	<i>Gate-plum</i>	بڑا	قلم	چین	درخت خوشبودار
دیہاتی پٹائی					فصل رسات خوشبودار - بڑے پتے

نام	انگریزی	بندی	پیش	ملک	کیفیت
لیم بین	<i>Eleineboutan</i>	اوسط	ختم	چین	مثل اش پھل یا پچی کے
چر	<i>Tcheumayor</i>	اوسط	ختم	پیر	قل دل و دیر کا لذیذ مثل شیر بنیہ
بندی	<i>bafeancion sangyidum</i>	اوسط	ختم	کن	درخت خورشنا - سوکر گرا
اول	<i>Malay Apple.</i>	اوسط	دبا	لایا	درخت پتا کو پر ل سب نہا بر خورشنا - درخت خورشوت اور پٹا
جروں	<i>Jambouai</i>	اوسط	ختم	برعیا	درخت کرا - ایک کا پھل خورشنا - درخت خورشوت اور پٹا
وقل	<i>Samthochymon Piantina.</i>	بڑا	ختم	چین	فصل برسات - پھل نازنگی سا
کڑا	<i>facinia conai</i>	اوسط	ختم	کن	فصل گرمی - درخت خورشنا - پھل پٹا
نکرا	<i>Acacia leptota</i>	اوسط	ختم	آسام	مثل پچی کے

نام	انگریزی	پننی	بریل	ملک	کیفیت
ٹائی	Curian Cherry	جھوٹا	ختم	تیرو	فصل سردا - ٹو ایک سال
ہیل	Pattaine.	اوسط	ختم	امریکہ	فصل سرد برسات - آدھ کے متوافق
کھٹ	Leitch's Japonica	اوسط	دبا	جپان	فصل سردا - پھل نیکی سا - گرھوٹا
لبی	Cucumber tree.	بڑا	ختم	ٹارک	فصل سردا - پھل لکڑی تھوہین
آلو	Apple plum	بڑا	ختم	بھال	فصل برسات - پھل بڑا
چنالا	Macay's catpalana	بڑا	ختم	ہندوستان	بعد برسات کے فصل - خاصہ خوش فوڈ بیسی بھانگلا۔
یتا	Rooselle	جھوٹا	ختم	بھال	فصل سردا
آکی	Blackberry	بڑا	ختم	انگریز	سرخ پھل
جیری	Cherry	بڑا	ختم	امریکہ	چھوٹا پھل



فصل

100% (Bajra)

پھول کے بڑے درخت

Flower Trees.

اوسط بلندی ۶ گز اوسط فاصلہ ۶ گز واسطے چمن کے

چمپا *Michaelia Champaca*

درخت خوشنما۔ پتہ امرود کا سا۔ پھول سفید نندی مائل خوشبودار عمدہ۔ یہ درخت حفاظت چاہتا ہے۔
اس بچے سے اکثر کم دیکھا جاتا ہے۔ برساتی پانی بھر جانا اس کو نقصان پہنچاتا ہے۔
پھول کے بعد اس میں مچھوٹی چھوٹی گوند بیان گنتی ہیں ان کو چھڑا دینا چاہئے ورنہ دوسرے سال
پھول نہ دلیگا۔

چمپا تچہ میں تین گن رنگ بھپ اور باس : اوگن ہے تو ایک یہ بھنور نہ آوے پاس
نسل موسم سرما۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت کم۔

Plumeria

گلاب چین

اسکا درخت نہایت خوشنما۔ پتہ اسبانہایت خوبصورت سخت و دھاری دار۔ لکڑی گداز و ناؤک
پھول سفید بڑا اکبر خوشبودار و خوبصورت۔



اس درخت کی شاخیں کٹی پر ہنہ گداز جتنے سرے پر

لے گندی۔ Berry لے اکبر = single

چتن کا ٹھنڈا چھایا پتہ۔ جابجا پھول نہایت عمدہ اور عجیب خوبصورتی دکھاتے ہیں۔ ملک چین کا
درخت ہے اور دوسرے کہ جوتا ہے۔ ایک کا پتہ لکھا اور پھول چھٹا۔ دوسرے کا پتہ بلا لکھ چھٹا مگر
پھول بڑا۔ اسکی قلم آسانی سے ہوتی ہے۔ دوا نہ قیمت۔

موسم گرما میں پھولت ہے اور موسم سرما میں کچی تخم کی پھلی نکلتی ہے۔

کامنی *Murraya Exotica*

پتہ پہاڑی چھیلی اس کا درخت بڑا جھالدار۔ پتہ چھوٹا گول لوکدار۔ پھول سفید رنگ کا
چھوٹا چھپتی کی نہایت خوشبودار۔ موسم گرما و سرات میں اس کا گندا درخت پھولوں کے گچھوں سے
بھرا ہوتا ہے۔ تخم دوا سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت چار آنہ۔

گندراج *Gardenia Florida*

لوگ مشک۔ اسکا درخت جھالدار نہایت گندا بہت عمدہ بڑھنے والا پتہ کڑوا سا گول و
خوبصورت۔ پھول سفید رنگ کا ڈبل نہایت خوبصورت مثل چاندنی کے نہایت عمدہ خوشبودار ہے
حقیقت میں سب پھولوں کا سرور ہے ملک بنگال میں بہت ہوتا ہے۔

موسم سرما کے اخیر میں باغ میں جائے اسکا درخت تمام سفید پھولوں سے لدا ہوا ہوتا ہے جن کی
مہک دلوں کو خوش کرتی ہوگی۔ خوبصورتی بھی درخت کی نہایت دلکش ہوگی۔ دوا نہ قیمت اس کو مانتی
کسی اور پھول کو کوئی نہیں چھوڑا۔

قبا اور قلم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت چار آنہ

چاندنی *Tabernaemontana Coronaria*

درخت خوشنما گندا پتہ خوبصورت لمبا چکناتریو کا سا پھول اس کا اول درجہ کا خوبصورت
ڈبل سفید رنگ کا چمکدار غلٹی لدار و چکناتریو۔

ہر موسم میں اوجھل مکررات میں اس کا درخت تمام پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ اور چاندنی درخت
میں بڑا لطف دکھاتا ہے۔ ایک قسم کا اکثر پھول والا ہی ہوتا ہے۔ قلم لگتی ہے۔ قیمت دوا نہ

گل فانوس *Lagerstœmia India.*

مرکز پنجابی - آبنوس - سادنی - اسکا پتہ گولی سیاہ - درخت گھٹا - جیب برسات میں پھولتا ہے تب سارے جن میں اسی ہرنگاہ دوڑتی ہے - تمام درخت پھولوں سے بھر جاتا ہے - اور سفید شمع یا گلابی رنگ کا درخت معلوم ہوتا ہے - پھول اس کا نہایت پتکانازک - بناوٹ میں کچھ کٹنا سا زیادہ ہاتھ اس کی مٹی غراب کر دیتی ہے -

گل طرہ *Pœnciana Pulcherrima.*

اس کا پتہ اسی کا سا - درخت گھٹا سبز اور نہایت خوشنما جسکی شاخیں لڑی ایک کے اوپر ایک نئے نئے پتوں سے بھری ہوئیں - اوپر شمع رنگ کے پھولوں کے گچھے جنہر طرف سے نئے ہوئے -



پھول اس کا برسات میں لگتا ہے - شمع رنگ کے پتے کے موافق گول جسپر زرد نشان - بڑا خوبصورت معلوم ہوتا ہے اور درخت کو پھر دیتا ہے - اس کے بعد تخم کی پہلی بختی ہے - قیمت دوا نہ

گل فرنگ *Changible Rose.*

گل مجاہب - درخت بڑا - پتہ چڑا دندان دار - لکڑی نازک - پھولوں سے درخت بھر جاتا ہے پھول گلاب کی شکل کا بہت بڑا سفید گڑھل کی مانند ڈبل - اس پھول کی یہ تعریف ہے کہ رنگ بدلتا ہے پہلے اس پھول کا رنگ زرد ہوتا ہے پھر ہلکے سفید پھر شمع اور سیاہ ہوتا ہے -

نسل بعد برت -



قلم لگانے سے بہت جلد خوش تیار ہو جاتا ہے اور پھول دینے لگتا ہے

کھاد اور پانی زیادہ چاہتا ہے - قیمت دوا نہ

Hibiscus.

گڑھل

درخت گھٹا گول - نوکدار و دندان دار پتہ - جڑوں میں اس کے پتے چھڑ جاتے ہیں - یہ چھانٹنے

سے لہو دینا کے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بیماریات کے بعد اس کا دھت پھولوں سے بھر جایا کرتا ہے۔ پھول اس کا ٹھنڈا وغیرہ کہ مین
مین آتا ہے۔ یعنی قسم کا ہوتا ہے۔ گل فرنگ بھی اسی دھت کا دھت ہے۔

مصرغ = پتہ کک دھکا۔ پھول مصرغ اکثر البادچہ لا سچ مین طرہ سا رنگ ہوتا
اسکی تاثیر بہت سرد ہے یہ بہت پکتا ہے۔

سفید = پتہ گل فرنگ کا سا گر پٹا اور موٹا۔ پھول ڈیل بڑا اور سفید
نہلا = پتہ سفید گرہل کا سا اور پھول مصرغ کا سا گرہل نیک

اسکا دھت بھی پھولوں سے بھرایا بڑا عجیب خوش نما معلوم ہوتا ہے
قلم لکھی ہے۔ قیمت دو آنہ

Tecomae.

بہت - دھت نہایت خوبصورت گہنا۔ پتہ نہایت خوبصورت نیم کا سا چکنا و سیرا گہنا
ہیٹے پھول ہے۔ پھول زرد رنگ کا خوش چھوٹا مثل کثیر زرد کے۔ اسکا دھت پھولوں کے پتوں
سے لہا ہوا نموداری مین اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ دور سے ہی نظر ادھر نکلتی ہے۔

برساتی پانی بسکی جڑوں مین زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ اسلئے اسکو اکثر زمین لگ دین۔ یہ
ایک قسم کا چھوٹا مصرغ پھول کا بھی ہوتا ہے۔

قلم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت چار آنہ

دھت مرٹا

Durantae

دھت بہتر گہنا۔ پتہ ایک قسم کا کاسنی کا سا۔ دوسری قسم کا سیب کا سا۔ تیسری قسم کا چھوٹا
کا سا چھوٹا۔ پہلی دو قسم کے دھت بڑے مگر تیسری قسم کا دھت نیچے جھاڑ باندھتا ہے۔
پھول سب کا ایک چھوٹا چندی کی شکل کا گول سفید و گلابی رنگ کا جسکا گچھا دور سے

تاروں کے موافق معلوم ہوتا ہے

تمام دشت پھولوں سے بھرا ہوا مگر وہ دار نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ برسات میں پھولتے ہیں
جارجیا میں دشت کی ستائیں مددگوئیوں سے بھر جاتی ہیں جن کو ٹھنڈا دینا چاہئے۔

اسکا روشنائی رنگاں اور عجیب مشابہت بہت ریلیا کے زیادہ خوبصورت ثابت ہو رہے ہیں۔ کیونکہ یہ
ہیشہ سبز رہتا ہے اور گہنا پھول دیتا ہے اور کلم اسکی آسانی سے لگجاتی ہیں۔

Oleander

کنیر

دشت چھانڈار شاہی بون کا سالبا و سیاہ۔ پھول سیاہ یا لکڑی کا سا دکھاتا ہے۔ یہ دو قسم کا اکھرا
وڈیل پھول والا ہوتا ہے اور ہر ایک شفیقہ۔ سرخ۔ گلابی رنگوں کا ہوتا ہے۔ دشت
پھولوں سے بھر رہا ہے۔

اسکا پھول کچھ سدا بہار نہیں ہوتا۔ مگر پھول دکھڑی و غیرہ ادویات کے کام میں بہت آتے ہیں
یہ ہر جگہ لگتی ہے۔



نصل ہر برسات۔ تو لگتی ہے۔ قیمت دو ماہ

Sheuetia Nerifolia

پیلیا

نہ دو کنیر۔ اس کی کوئی بات پھول۔ چا بناوٹ یا علمی نام کیر سے کچھ تعلق نہیں رکھتا
اور بالکل نہیں ملتا۔ مگر معلوم کیا سمجھ کر اس کا نام یہ رکھا گیا۔

دشت بڑا گہنا سبز گہنی دار خوشنما۔ پتالہا باریک چمکدار سبز نرمی مائل چکنا۔ پھول
نلی دار درود رنگ کا شگل نہایت خوشنما و شمع رنگ کا۔

پھول شگل سنگھار کے نرم و سبزی مائل جس کے اندر دو دو بھرا ہوتا۔

شگل گل غصہ کے۔ یہی اس کا نام ہے جس کے لورے سے یہ پیدا ہوتا ہے۔

Pumeca Granata

گل انار

انار کے دشت پر جب پھول نہیں لگتا صرف پھول آتا ہے تو پھول سرخ رنگ کا ڈیل گلاب کو سوائے
خوبصورت ہوتا ہے وہی گل انار ہے۔ ایک ایسا ہوتا ہے جس پر شفیقہ رنگ کا پھول لگتا ہے۔ اس

درخت کی شاہت و بلندی ماکل مائے کائنات - ایک ایسا بھی ہوتا ہے جس پر پھول تو سرخ لگتا ہے
مگر یہ پتی س کی ایک فٹ تک - اسکی قلم لگائی جاتی ہے -

Reinwardtia monogyna بسنتی
لکھ جتا - درخت گھسا گئی اور - پتا سرس کا سا - پھول نمدار گ کا بدھورت - مگر بہت لگتا
ہے پھلی مثل سیم کے - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

درخت بہت بد صورت ہوتا ہے مگر پھولوں سے بھر ہوا کی تعداد اچھا معلوم ہوتا ہے - بلندی
۴۰ فٹ - بہت اعلیٰ برکت پایا جاتا ہے -

Santana. شہاونی

گندی - لگ پھول - پتے گول نہایت خوبصورت منکر کھرا نوکدار نقش دار گداز - درخت
معدا دار گھنا سرخ دار بہت پھیلے والا - پھول سرخ مزد رنگ کی نظیر ہیں کا پھول بہت
چھتا سا - گندی سیاہ - تخم سے پیدا ہوتا ہے - فصل کم برسات - یہ کی قسم کا ہوتا ہے - بعض
کے پتوں میں حوشیاتی ہے -



فصل

پھول کے میمانہ درخت Flower Shrubs.

بلندی ایک فٹ سے لیکر ۱۵ فٹ تک - فاصلہ بھی اس قدر چار سال ہی کو پھول دیتا ہے

Rose

گلاب

دشت فاردار - چٹا گول دشت اور چند اقسام کا - جلد بڑھنے والا - اکثر ایک گز سے لیکر چار گز تک بلند کیا گیا ہے - ایران میں بہت ہوتا ہے اور ہندوستان میں بھی سب جگہ کاشت کیا جاتا ہے -

اسکا پھل خوشبودار نہایت خوبصورت ہوتا ہے - اسکا عرق دھندلکا ہوا ہوتا ہے - اسکا عرق دھندلکا ہوا ہوتا ہے اور بہت قیمتی ہے -

یہ قلم لگانے اور چھیدہ باندھنے سے پہلے ہوتا ہے - بہت آسانی سے لگ جاتا ہے - برساتی بن نہ بننا چاہئے - سب سے اچھا وقت ہونے کا وہ ہے جبکہ زمین بالکل خشک ہو - اسکے لگانے اور چھانٹنے کا وقت صییک پہر سے کہ جو گلاب ہندوستانی قسم کا ہو جیسے تہی - پہاڑی وغیرہ اور مکہ تو فوری میں اور جو انگریزی قسم کا ہو جیسے تونی - توند وغیرہ - اسکا اکتوبر میں تو فوری میں اس کی تم وغیرہ میں لگائی جاتی ہیں - اکتوبر کے لگائے درخت خوب بڑھتے ہیں - کسی میں پانی چاہتا ہے - ہر سالی پانی نکال دیا جاوے - اور کھات دیا جاوے - گلاب کے

دشت کو گرم پانی سے سینچنا بہت مفید ہے۔

چمن میں اسکو دو گز یا تین گز کے فاصلہ پر لگا چاہئے۔ مگر کھیتوں میں اسکو برابر برابر دوفٹ کے فاصلہ سے ہی بودینا عمدہ ہے۔ گلاب کی کھیتی میں بھی بڑی مستقل آمدنی ہوتی ہے۔

گلاب ۲۴ آہ قسم کا سنا گیا ہے۔ مگر زیادہ مشہور اقسام = ہین۔

دلیسی = گلابی رنگ کا پھول۔ پتہ پکنا۔

ہلکی = گلابی رنگ کا پھول۔ پتہ گھڑا۔

خانی = پھول سرخ نہایت عمدہ۔

سیاہ = پھول سرخ سیاہی مائل۔

بگلا = سفید پھولوں سے تمام دشت بھر جاتا ہے۔

بجگہ = پتہ پکنا۔ پھول کبیرا۔ چار پتی کا عجیب۔

کوچک = نہایت چھوٹا پھول سرخ و سفید رنگ کا۔

بیلیا = دشت بیلدار سفید پھول۔

ماریشیل = دشت بیلدار زرد و بڑا خوشبودار پھول نہایت عمدہ قسم

زردا = زرد رنگ کا چھوٹا پھول۔

سیوٹی = نہایت مشہور قسم۔

کٹ گلاب = نہایت مشہور قسم۔

فصل موسم سرما۔ قیمت دکان سے لیکر آٹھ آنہ تک۔

Jasmine. چمیلی

دشت جہاز دامبدن۔ پتہ اسکرس کا سا۔ پھول چھوٹا سفید رنگ خوشبودار۔ موسم

میں دھبے کے تلے بہت پڑا ہوتا ہے۔ اسکا پھل پکنا ہے۔ یہ بیلدار بھی ہوتا ہے۔

ایک چمیلی فرو مرقا ہے جسکا دشت پتہ موٹی کا سا ہوتا ہے جسکا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

دبا اس کا خود بخود لگ جاتا ہے۔ قیمت فی پودہ ایک روپے۔

اسکا انگریزی نام *Spanish Jasmine* اسپینش جیسمن ہے۔

Jasminum Lambae **سلا**

اسکا درخت بھاردار۔ پتہ گول چٹا۔ پھول نہایت خوشبودار سفید رنگ کا۔

موتیا۔ پھول چٹا اکبر۔ عام جھکے لہنگا پر پھٹتے ہیں۔

مورگا۔ ذیل پھول چھوٹے گلاب کی برابر بہت خوشبودار۔

راسی پل۔ درخت بیلدار پھول بڑا۔

Arabicum Jasmine

قلم دبا گنتا ہے۔ فصل موسم گرما۔ قیمت فی پودہ دو روپے۔ انگریزی نام اریبین جیسمن

یہ درخت سبب باغوں میں ہوتا ہے۔ اور مکانوں میں اکثر لگایا جاتا ہے۔ موسم گرما میں اس کا

پھول بکثرت بازوؤں پر پکتے ہیں ان کا پھیل بھی ہوتا ہے۔

Jasmine Pubescens **گنت**

لہیا۔ درخت گندا و بڑا۔ پتہ کرکھ کا سا۔ پھول سفید چھوٹا۔ نہایت خوشنما۔ جب موسم سرد

ہو تو یہ درخت پرستار سے چمکا کر لے میں۔ قلم دبا گنتا ہے۔ قیمت دو روپے

Jasmine Arborescens **لواری**

پتہ چاندنی کا سا یا پیل کا سا شاخیں لمبی۔ پھول سفید چھوٹا خوشبودار۔

فصل موسم گرما کے شروع میں دبا سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ایک روپے۔

اسکے پھولوں کی بھک آس پاس دھنک جاتی ہے۔ شوقین لوگ اسکے ارد گرد زیب گلو

کرتے ہیں۔ اسکا درخت بہت پھلدار ہے اور اکثر بیلدار بھی ہوتا ہے۔

Russelia **سلا**

درخت خوشنما۔ قلم لمبی شاخیں پتلی موٹے بال سی سبز رنگ کی گنداز۔ ایسی شاخوں کا بیڑ



گنتا جب موسم گرمی کے متوافق بہت چھوٹے پھول

دشت نہایت خوبصورت - قبا لگتا ہے - قیمت چلاتے

کل عباس Marvel of Peru.

دشت گھنا - لکڑی سبز رنگ - چنانچہ چمکانا چوٹا ٹوکرا سحر دہی کا سا - پھول چھوٹا مٹی دار
سرخ - سفید - زرد - گلابی و فیروزگون کا - اور بعض پھول ہجر رنگ بھی ہوتے ہیں - یا
دور لگا یا چھینے دار -

دشت عام پھولوں سے بھر جاتا ہے - پھول دھوپ سے گھٹا جاتے ہیں - مگر شام صبح پڑے
خوش نما معلوم ہوتے ہیں - تنہائی زیادہ چاہتا ہے -

اسکی جڑ چوبھینتی کہلاتی ہے جو ایک دوا ہے - اسکا پتہ زخم پر باندھتے ہیں -
فصل برسات و موسم سرد - تخم اس کا مثل بچ مسیاد کے مگر میندای سا -

مونٹی Calicarpa macrophylla

بنا لکڑی - دشت بہت بڑے والا دھنگی - پتہ لہبا موٹا ششٹی کا سا جھوسلا - لکڑی بزرگ
شاخوں پر جیسا سفید جوار کے سے دانوں کے گتے لگے ہوئے ہو پتہ سبز ہوتے ہیں - پھول گلابی
بھکا رنگ مٹی دار پتہ گونا -



چھوٹے پھولوں کا مجموعہ - دشت نہ کچھ خوبصورت
نہ کا آہ - یا زخم کا مٹا ہے - قلم لگتی ہے -

گل سنڈی Globe amaranth

شکل مثل - گھنڈی - اٹاتا - اسکا دشت ایک فٹ بلند پھیلنے والا - پتہ دینا کا سا - نیلی
نڈی میں نہایت خوش میبگنی رنگ کا گول پن کے موافق
پھول گھٹا ہو بہت دن تک نہیں پڑتا - تخم سے خود بخود



پیدا ہوتا ہے - موسم برسات و سردا گر مائیں پہلے پھولوں سے بھرا ہوتا ہے - آگ محسوس
معلوم ہوتا ہے - یہ سفید و زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے - تخم جن میں بوجا ہے -

عقربا *Spilanthus Oleracea*

گندمی۔ بجدتی۔ درخت ایک بالشت بلند گندا سبز۔ پتائیں قیاس کا گریباہی ایل
چمکدار۔ پھول گل گندمی کا سا لکڑی پر سرخ رنگ اور کنارے پر حلقہ درنگ کا۔ نہایت خوبصورت
یہ درخت کے مدد کی بڑی محرب دوا ہے۔ پھول اس کا دانت پر گھسنے سے درد کو آدھ جاتا ہے۔
یہ بڑا سخت کرش اور تیز حریر پڑھتا ہے۔ پٹن فلاور انگریزی نام ہے۔
بدہ ہینے بلبر پھول سے۔ تخم جن میں بونا چاہئے۔ قیمت دوا

Vinca.

سدا بہار

گل پھری۔ درخت چھوٹا۔ پتائیں سبز چمکدار خوبصورت۔ پھول چھوٹا دیکھنا ملا خوشبو سفید
یا تھوٹے رنگ کا۔ تخم کی پھلی پتی لمبی بہت گنتی ہیں۔

اس پریش پھول بہتا ہے اس وجہ سے اچھا سلوم ہوتا ہے۔ (دھیرا میں بلکہ بدبو آتی ہے۔
ایک قسم آدھ ہے چمکا بڑا پھول ہوتا ہے۔ اس کی پتائی
ٹوٹ جانے سے پتھر مارا جاتا ہے۔



Sun flower

سورج مہی

درخت ایک گز سے لیکر تین گز تک بلند سیدھا۔ پتائیں گل فرنگ کا سا۔ کڑوی نازک



گھڑی۔ پھول در رنگ کا۔ چھوٹا بڑا پر قسم کا
ایک فٹ تک گھڑ کا بہت سخت جس میں اس کے
سفید تخم بھرے ہوئے بٹل جھوٹے کے۔ پتے میں
کراس کا پھول ہمیشہ سورج کی طرف کو منہ رکھتا

ہے۔ اور صبح شام پتھر ہوتا ہے۔ جب سورج نکلتا ہے تب ہی اس کا پھول کھلتا ہے۔ اس خیریت
کے پاس کی ہوا نہایت مفید القوت ہوتی ہے۔ یہ درخت اور بھی بہت کاموں میں آتا ہے۔ اس کے
نمک سیبر یا میں بہت کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ ہمیشہ تخم بونے سے پیدا ہو کر بہت

جامد پھول دیتا ہے۔ مگر تین ماہ بعد درخت خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی ایک قسم اُڑھتے جو مرث ایک
 دُشٹ بلند ہوتی ہے۔ اس کا پھول چھوٹا اور نازک دُندھی پتلی ہوتی ہے۔ تخم جولا کی داکٹر برین
 بنا چاہئے۔

(دیسرت بلخ میں اس کا درخت تین گز تک بلند اور پھول ایک فٹ تک شجر کا ہوتا ہے)

گل داؤدی *Chrysanthemum*

چند رنگی۔ درخت چھوٹا جھاڑ دار۔ پتہ نہایت خوبصورت کٹا ہوا پھٹا۔ پھول آٹل دیکھ کا
 خوبصورت۔ نمد۔ سفید۔ سرخ وغیرہ رنگ کا سسکل ڈبل طرح طرح کا سکر کی برابر بڑا ہتی کا یا ڈنڈا
 چھوٹا گول گندھا ہوا۔

جب موسم سولہاں یہ پھول تپتے تو تمام زمین نمد ہو جاتا ہے۔ درخت پھولوں سے لہ جاتے
 ہیں۔ یورپ و امریکہ والوں نے اس کی خوبصورتی کو اس قدر پسند کیا کہ اس کی پٹاتے بناتے اقرب
 چار سو کے اقسام پیدا کر لیں ہیں۔

اس کے درخت زمین میں پھیلا جاتے ہیں اور زمین پر جاتے ہیں۔ چاہئے کہ اُن کو اکھڑ کر
 جھانڈیں اور ہر جڑ کو جدا جدا لگا دیں۔ پھر یہ سب درخت کی ایسی طرح بہت بڑھ جاتا ہیں گے۔
 ان کی جڑ دُندھی سے علیحدہ کر کے مادہ سی میں اس کو قرینہ سے لگا دینا چاہئے۔ برسات میں اس
 کی لکڑی کالی ہو کر سوکھ جاتی ہے مگر بعد برسات پھر پھوٹ کر خوب سبز ہو کر تیار ہو جاتے ہیں
 اور خوب پھیلتے ہیں۔ اگر جھاڑ داکرنا ہو تو اس کا برا لہ چٹا لو۔ اس کو ہلکا اور کمزور رکھا دینا
 چاہئے تاکہ پھول زیادہ لگیں۔ عمدہ کھاد
 سے پتے زیادہ دیگا۔



ہندوستانی لوگ اس کی پوری قدر نہیں کرتے۔ اس واسطے یہاں جڑ چار قسم کا ہوتا ہے۔

گیترا *Merigold*

درخت ایک فٹ سے چار فٹ تک بلند۔ پتہ لہا پتہ نہایت خوبصورت و خوشبو دار۔ پھول نمد

نگ کہ ذیل نزلتتی کا نہایت ہی خوب صورت خوشبودار بہت بڑا سب سے والا

ہزارہ = درخت بڑا۔ پھول بہت بڑا نہایت خوبصورت - افریکین

جغری = پتہ مسیاء رنگ کا۔ پھول چھوٹا سرخ و سیاہ دند دلا ہوا۔ فرینچ

گیندی = پتہ خوشبودار۔ پھول چھوٹا گندھی سا زرد رنگ فرینچ

فرسی = درخت بڑا۔ پھول اکھراؤ خراب

اسکے پھولوں کا بار بناتے ہیں۔ ان سے کپڑا رنگتے ہیں۔

نظم کے بونے سے ہر جگہ نہایت آسانی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اد بہت جلد بڑا ہو کر سبزی دیتا

ہے۔ جہاں ایک نہ ہوتا ہے وہاں پھر ہمیشہ خود بخود ہوتا رہتا ہے اور بہت لمبی جاتا ہے۔ یہاں تک

کہ کھانڈ کر پھینکنا پڑتا ہے۔ جڑیں ہی وہ ہیں کہ اس کی ایسی بیقدری ہے وہ دیر خوبصورتی

میں سب سے اعلیٰ ہے۔ یہ ہرنوں، دستانی باغوں اور مکانات میں لویا جاتا ہے۔ اسکا نظم اسکا

پھول ہی ہے۔ جیسا کہ گل منڈی - عطر قرصا - زینا وغیرہ کا۔ اسکا درخت تمام نہایت

شیخ پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ اگر درخت کو جھاڑوا کرنا منظور ہو تو اس کے سرے نوچنا لو۔

فصل موسم سہا۔

اسکا درخت بیلدار بھی ہوتا ہے اور بارہ بیٹے پیدا ہوتا رہتا ہے۔

Heliotrope

درخت گھٹا جھاڑو چھوٹا۔ پھول نہایت خوشبودار۔ فصل موسم سہا۔

ہر سال پانی اس کے حق میں مضر ہے۔ اسکا نظم لویا جاتا ہے اور موسم سرسبز میں اس کا دبا لگتا

ہے یہ درخت نہایت خوبصورت ہوتا ہے۔ اور اپنی خوشبو سے تمام ہوا کو معطر کر دیتا ہے۔

اسکی گڑ کی ہوا بھی سفیدالطعت ہوتی ہے۔

Lotus

کنول

پہم۔ بہ ہندوستان میں جایا جڑ سے بڑے تالابوں میں اور جھیلوں میں پایا جاتا ہے

اور امریکہ میں بھی بہت ہوتا ہے۔ پانی پائے کے پتے تیرتے رہتے ہیں۔ اومان پر پھول کھٹے پڑتے



نہایت خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ فٹڈی ٹانگ
پتا بہت چھوٹا، رنگ اور گول خوبصورت۔ پھول
سُرخ رنگ کا ذیل بہت بڑا خوبصورت۔ شمع کے
وقت کھلتا ہے اور رات میں بند ہوتا ہے فصل بہار

اسکی پہلی غریبی شکل کی لکڑی جتنی ہے جس میں اس کا تخم یعنی کسل گشتا سبوتا ہے جس کا باب
میں کسل کا پتہ لکھنا منقول ہوتا ہے اس میں اس کا تخم کچھ بڑے گولے میں لپیٹ کر ٹال دیتے ہیں تاکہ
وہ دمک پہنچ جاوے۔ اور زمین میں جڑ پکڑے۔

یہ کہتے ہیں کہ اس کے چرن کی سطح ہمیشہ پانی سے ملی رہتی ہے۔ بر تقدیر اگر فطیانی بھی آجاوے
تو اسی قدر فٹڈی کا طول عذر صحابا ہے۔ اور وہ کسی نہیں ٹھہرتا۔ یہی حالت میں تو شاید اسکی
فٹڈی پہلے سے ڈھیلی رہتی ہوگی اور پھر ترن جاتی ہوگی۔

اسکا پھول اور تخم وغیرہ ادویات میں بہت کام آتے ہیں

اسکی ایک دوسری قسم کھوونی جو نیلوفر بھی کہلاتی ہے اس کا دھت پتا پھول سب
فراچھٹا ہوتا ہے۔ اور کھونا جگر تالابوں میں پلایا جاتا ہے۔ مگر یہ بھلائی اور کسے رات میں کھلتا ہے
اسکا شربت بڑا نفیس ہوتا ہے۔

کسل گتے کو بھون کر بجاسے کھانڈ کے استعمال کرتے ہیں۔



فصل

فصلی پھول

Annuals

واضح ہو کہ فوسل پھول کے ایسے ہیں جو سال بھر میں صرف چار-پانچ مہینہ زندہ رہتے ہیں۔ اور فصل میں جون دو مہینے کے قریب پھول دیتے ہیں پھر سوکھ دھڑ جاتے ہیں۔ اور اکثر سال آئندہ میں اسی جگہ خود دوبارہ اُدیلتے ہیں اس قسم کے فوسل زیادہ سے زیادہ ایک گز تک بلند ہوتے ہیں۔ چمن میں بہت اہم پاس پائسٹا اکثر گھلون میں لگائے جاتے ہیں۔ اور فصل میں تمام رنگ رنگ کے پھولوں سے لدے ہوئے عجیب کیفیت دکھاتے ہیں۔

مگھوینیاں۔ کھنڈا۔ گل منہدی۔ گل دوپہریا۔ عقیق چچا۔ ہول چاندنی۔ بٹس کا ننا۔ پیسب قراہ جوائی میں بوسے جاتے ہیں۔ اور برسات و موسم کے شروع میں پھولتے ہیں اور اکثر بہت کم غفلت پاتے ہیں۔ اور آئندہ خود تہ ہوتے رہتے ہیں۔

باقی سب پھول اکتوبر میں بوسے جاتے ہیں اور جنوری میں کھلتے ہیں۔ یہ نہایت خوبصورت رنگ رنگ کے ہوتے ہیں اور اکثر فوسل ان کے ایک فٹ تک بلند اور گھاس کے متوافق ہوتے ہیں۔ ان کے تخم غفلت سے رکھے جاتے ہیں۔ اور سال آئندہ کھات میں یا اگر گھلون میں بوسے جاتے ہیں اور ادا مینا لچا رہتے ہیں۔

نام	انگریزی	گت	رسم	نغم	پت	کیفیت
جیان	<i>Guinea</i>	پرنگ	شکل مثل	پول	بیضی	بہت شور بر آبی پول - دھند درشت تک بلند
کلنا	<i>Tachis com</i>	سرخ - زرد نیلا	ڈبل بڑی	پول گڑبڑ	گداز	نبایت مشہور فروخت درشت پول پیرا - دھند بلند بر آبی
نگنہدی	<i>Calam</i>	پرنگ	بگل	ٹینا	لبا	ایک فٹ بلند بر آبی تمام وقت پھولوں سے جھلکا ہوا ہوتا
طی در پیرا	<i>Centasides</i>	سرخ	شکل	ٹینا	لبا کٹا ہوا	پول ٹا کٹا ہوا - باد آبی - اسکا پول دیا پیرا کھلتا ہے
مٹی نیلا	<i>Protea</i> <i>capensis</i>	سرخ و زرد	بگل چھٹا	ٹینا	بال کٹا ہوا	جیسلا - بڑی ٹا کٹا ہوا - موسم برسات
ہل چاندی	<i>Protea</i>	سرخ	شکل چٹا	پولی	پان سا	جیسلا - بر آبی - پول در چٹا ہوا
بشیر کاٹنا	<i>Leucostictus</i>	نیلا	شکل چٹا	پولی	پان سا	جیسلا =

نام	انگریزی	رنگت	قسم	محل	پست	کیفیت
گل بس	<i>One day blacking</i>	بینی	سنگ	پھلی	پھٹا	
ادھونگا	<i>Amantus</i>	نیلا	سرخ نیلوز	بال	گل ٹکڑا	اسکا پتہ آدھا نیلا آدھا گہرا گلابی ہو جاتا ہے۔
ستارا	<i>aster</i>	پچنگا	ڈبل پڑا	پھل	گرد و خاک سا	گل ٹانوی کی مانند۔ ڈبل پڑا نرسٹھا پھول سرابی
شیام کا	<i>steant care</i>	پاہنیدر	سنگ چڑھا	ٹینا	شکسی کا	مہینری۔ نہایت دھندلا پھول
شاہ پند	<i>tantanea</i>	سینڈ گلابی	ڈبل	پھل	لبا	نہایت نرم و خوبصورت و دھندلا پھول
گل شرفی	<i>canadota</i>	سہری	ڈبل	پھل	مہلا گلابی چوڑا	گیندے کے مترادف۔
چندکلا	<i>Petunia</i>	سرخ دھند	سنگ	ٹینا	لبا۔ گلابی چوڑا	پھل گل رہنہدی کا سا داغدار

نام	انگریزی	نگت	رسم	نظم	پشت	کیفیت
گل شیرا	<i>Chalcid</i>	گلابی	سنگل پڑا	ٹینا	گول پڑا	کمی طرز ہار پھول تانگول ہار ہار میرزا نہیں جا کر بلند و مست ہوا
نازلان	<i>Chalcid</i>	نیلا	بال پھول کے	پھلی	گلابی	سبے بال پر پتے پھول
لال	<i>Chalcid</i>	سرخ	سنگل	ٹینا	گل طرز کی	ہار ٹنڈی کے سر پر پھول ٹیلے
گل مینہ	<i>Chalcid</i>	نرد	پڑا	"	چھوٹا	بھول کا منہ پھول ہوا۔ تخم بہت چھوٹا۔ آسپاشی زیادہ چھوٹا
لال	<i>Chalcid</i>	سرخ	سنگل	پھلی	آلو کا	دی پھول ایک جگہ پر ہار و فزون لگے ہوتے لڑکتے پھول اور کمی
گنبد	<i>Chalcid</i>	نیلا	سنگل	ٹینا	آلو کا	سویٹ ویم
کرکچل	<i>Chalcid</i>	نرد	ڈبل	پھول	بکلا	

نام	انگریزی	نگت	رسم	تخمس	پشتا	کیفیت
پتہ تیری	<i>Arak</i>	ندر	بنگل	کاٹھ	میٹھی لسا	مچھٹا ندرت مچھٹا پھل بھل ہوا۔
ناکی کیر	<i>Long Muns.</i>	سند	"	پھلی	مچھٹا لسا	.
گلہڑا	<i>Amphidragon</i>	سرخ پند	سنگل	ٹینا	لسا	ایٹھڑ مچھٹیم۔ پھل دبا نیچے شگل ہری کر مچھٹا ہوتا ہے۔
جھبہ	<i>Amphidragon</i>	پچرنگا	جھبہ پھل ہوتا	"	مچھٹا لسا	.
پھل پتا	<i>Floriana.</i>	"	بنگل	"	مالو سا	بڑا خوبصورت پھل مچھٹا پر لئی ہلا
سیگنا	<i>Egonia.</i>	پچرنگا	ڈبل رنگ	"	کلاما لٹکا	چٹانہا میت خوبصورت

حقیقت تو یہ ہے کہ اگر بڑی پھول موسم سوا کے مدد اقسام کے ہوتے ہیں رنگ رنگ کے نہایت خوش نما اور مضامین کہان تک ان کا بیان لکھا جادے اور نام دھرے جادین۔ چند نہایت پھولوں کے نام سے صرف اسی ہی لڑی سمجھ کر ان کو لکھتا ہوں یعنی
 ٹولیا۔ ایکسٹی۔ اینس۔ منوشٹ۔ فلاکس وڈو منڈی۔ اشاک
 ٹروپولیم۔ سکلے من پریسکیم۔ وال فلاور۔ ڈیول ان اسے بٹش فیز
 ایک پھول بنام الیور لاسٹنگ ایسا ہوتا ہے کہ جیسا کہ پھول بینوں تک نہیں چڑھا
 دھیرہ۔

مگر اب نا اسی نہ ہوں اگر تم کو فرمت رہی اور اپنے ادا دین میں کامیاب ہوا تو بہت مسد
 ایک کتاب جو ہر چمنستان یعنی *Horticulture* ترتیب
 دیکر آپ کی تذکروں کا جس میں گل پھولوں کی مشابہت و صورت و قضاویہ و بیانات مشرق
 کے درج ہوں گے

بارہ مانسی کارروائی

Calendar

جنوری = مانگہ = بچہ کی قلم لگانا - ترکاریاں بونا تقسیم خداؤسی - بچہ اب بدلا - چھٹائی -
 فروری = پھانگن = ختم ہر خداؤیکم -
 مارچ = میت = ششی ورجہ بونا - چھٹائی - بیردلال پتا - آبپاشی -
 اپریل = بیساکہ = رتا بونا -
 مئی = جیٹھ = آدمک - اماروٹ - شکر قند - گھوٹیاں بونا -
 جون = اسارو = آم بونا - ترکاریاں بونا -
 جولائی = سامن = پیند باندھنا آٹرو - آلوچہ - تارنگی وغیرہ کا - ختم پھولوں کا بونا
 اگست = بھاوون = آروو - اتار - شریفہ - اتنا س بونا - چشمہ باندھنا گلاب بدلنا
 دشتون کا قلم لگانا - کر دھم - سنہدی - گورکھ دھند صاحبہ -
 ستمبر = گنوار = گھوٹیاں وغیرہ بونا - کیڑہ لگانا - چھٹائی ناریل و گلاب کی پھول ماری بونا
 اکتوبر = کاتک = آم بچہ - اسٹابری - جکوترا - آلوچہ - آٹو - کھرنی - سفی - بادام
 شیربھینہ وغیرہ بونا - ترکاریاں وغیرہ بونا -
 نومبر = اگھن = آلو کو مٹی دینا - رتا و دھاتی چک اکھاڑنا - پودینہ پیچہ
 بونا - جڑ خالی کرنا - آم - آلوچہ - آٹو - انگور - قلم گلاب - گل مینا لگانا -
 دشتون کو چھپانا -
 دسمبر = پوس = مصاحبہ وغیرہ بونا - چھانٹنا سنہدی - آٹو - انگور - انجیر وغیرہ کا
 خالی جڑ کو دینا - قلم لگانا - درمینا کی -





فصل

خوشبودار درخت Aromatic plants.

چیدن Santalum Album

صندل سفید۔ دھت بڑا گھٹنا۔ آہستہ بڑھنے والا۔ پتا چھوٹا گول کیتھ کا سا۔ چھال سیاہ۔ لکڑی سفید زرد تھوڑی قسمی۔ اس کا تخم جیشہ کچنار جلتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کا گھسکا ہوا لہر لگانا نہایت مفید اور صحت ہے۔ اسی واسطے ہندو لوگ اس کو متبرک سمجھتے ہیں اور ریات میں بھی مستعمل ہے۔ اس واسطے نہایت قیمتی ہوتا ہے۔

دوسرے کپڑے صندل لگانا ہے سفید۔ اس کا گھسنا اور لگانا دوسرے بھی تو ہے۔ یہ بڑا زہرور دماغی ملیا۔ وکار و منڈل کے پیاروں میں خورد و بکرت یا باجا ہے۔ اور یہ بڑا مشہور ہے کہ جہاں ایک درخت پہلی چیدن کا ہوتا ہے وہاں کے نزدیک کے سب درختوں کی لکڑی میں خوشبو آئے لگتی ہے۔ اسی واسطے یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔

ایک چیدن شرج بھی ہوتا ہے جسکی لکڑی بڑی مضبوط عمدہ کار آمد و بالکل شرج ہوتی ہے اسے انگریزی نام ایڈی سین بھیترا پیو وینیٹا ہے۔ قیمت نی پودہ آٹھ آنہ

کافور Camphor tree

اس کے دھت تین قسم کے ہوتے ہیں جن سے کافور ملتا ہے۔

(۱) سال کی قیم کا ایک درخت جو جزیرہ سلاطین پیدا ہوتا ہے۔ اس کے تنہ کو مہر پہاڑتے میں تھام کر سے بطور فنز کے لیکہ بیسی جتنی قسم کا فود کی تیار نکلتی ہے۔ اس کام کے لئے بہت سے قافلے جھگڑن میں پھرتے ہیں۔ اور صد ہا درجن کو پیر پھلا کر بیا کر دیتے ہیں۔ کیونکہ کاغذ تیار ہر وقت سے نہیں نکلا سکتا۔ تاش بیا دھس میں سے نکلتا ہے مگر کچا کاغذ یعنی تیل برلیک میں سے نکلتا ہے جس کو جلاؤ اور
(۲) ایک چوڑا سا سبز درخت جس کی جڑوں کو جوش دیکر کاغذ نکالتے ہیں۔ اس کا پتہ موری کا سا ہوتا ہے۔ یہ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں ہوتا ہے۔

(۳) ایک قیم کا لکڑی میں ہوتا ہے جس کے اندر سے کاغذ نکال کر جاتی ہیں۔

Cinnamon tree

دارچینی

یہ درخت نکال میں بہت پراہا ہے۔ وہاں سے ہی اس کا تخم آتا ہے۔ اس کا دبا لگاتے ہیں اور تخم میں مادہ جلالی میں ہوتے ہیں۔ قیمت فی پودہ ایک روپیہ۔ درخت اور سبز پندی کا سلا سبز پتہ جاسن کا سا کر چکا خوب صورت حاشہ دار سا جنوری میں بہت سے چھوٹے سفید پھول دیتا ہے۔ لکڑی دھتلا ذیرہ سپر خوشبودار اس کی چال بھی قیمتی قند ہے۔ بلکہ آئندہ خوشنما درخت ہے اس کو فروغ لگا کر پانی

Alpina

الہیچ

اس کا درخت گھٹا سا سبز جھٹلا اور بہت پھلنے والا۔ پتہ لہا اور سخت جس میں خوشبودار لہو شکل میں کچھ لگ جینا یا ہلدی سے ملتا ہے۔

اس کے پودے اس کی جڑ میں سے نکالے جاتے ہیں جو بہت پتہ پتہ ہوتا ہے۔ اس لکڑی میں لکڑی کا پھل نہیں لگتا۔ مرن سفید لکڑی اس کے جھٹلا پھول لگتا ہے۔ یہ درخت مرن سبزی کے لئے لگایا جاتا ہے۔ کچھ حفاظت نہیں چاہتا۔

کارٹویم کا درخت جو پھل لگتا ہے وہ بھی ایسا ہی ہے۔ مگر تو فٹ تک بلند ملک سلاطین میں پیدا ہوتا ہے۔ اور ہندوستان کے ساحل لیبیا کے کوہستانی جھگڑن میں بھی کچھ جاتا ہے۔ یہ سایہ دار اور نہایت سرو جگہ پسند کرتا ہے۔

یہ دھت چار برس کا ہو کر برسات میں اچل دیتا ہے۔ اور سات برس کی عمر پر لگنا چاہتا ہے۔ اس کی قلم
 لگتی ہے۔ گراس کی پیدائش کا ایک عجیب قیصہ اور ہے یعنی برسات میں بلبھاری لوگ پہاڑ پر
 جاتے ہیں اور کسی بڑے جنگلی درخت کی کھاڑ کر گرا دیتے ہیں۔ اس کی جڑ کو کھرنے سے جو زمین ڈھیلی
 پڑ جاتی ہے اس میں لالچ کی دھت خود بخود پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کی بہت اقسام ہیں در کوس برگ
 کلیجن بھی اس کی ایک قسم ہے جس کا انگریزی نام گالنگا ہے۔ اس کی فصل برسات میں ہے۔
 بڑا پودہ دھت استعمال ہوتی ہے۔

ولایتی مہندی *Myrtle communio*

اس کا درخت مثل ایسی مہندی کے گنہ زادہ بڑا۔ پتہ ویسا ہی گریٹ ہلڈ اوپکنا کو شیر دانہ پتہ
 نمہ۔ گندہ ترین ہی اس کی شاخیں لگاتے ہیں کیونکہ ان کی سبزی اور خوشبو عرصہ تک قائم رہتی ہے۔
 اس کی قلم لگتی ہے۔

شیشی *Shage*

یہ انگیزیوں کے بہان بطور صاف کئے شمال ہوتا ہے۔ اس کے پتے بین بانگل کا ور کی سی
 خوشبو آتی ہے۔ اس کا درخت بھاڑ اور بے صورت کو کھانا معلوم ہوتا ہے۔ پتہ خوبصورت لہذا سفید
 رنگ کا سرتی کا سا۔ پانچواں چار فٹ۔

نظم بڑا جاتا ہے۔ گریٹ حفاظت چاہتا ہے۔ اگر برساتی پانی اس کی جڑوں میں بھر جاوے تو
 مارا جاتا ہے۔ اس کے اسکو بہر برسات اپنی جگہ پر لگانا چاہئے۔

مرورا *Artemisia*

زونا۔ اس کا درخت ٹھسی کا سا معلوم ہوتا ہے گنہ زادہ خوبصورت گھنا سبز جیسے ایسی
 سفید مہیا درج کی بالین لہی ہوئیں۔ پتہ لہا وچکنا و بزر خوشبو دینا چاہئے نیز۔ بال ٹھسی کی ہی
 گنہ ذات نیز خورشد دار۔ کئی قسم کا ہوتا ہے۔

اس کی بال کے جڑ سے تیز بین میں خود بخود عہدہ لہو دے اس خوبصورت درخت کی ہر جگہ ہیں

سرد سال بعد چھٹکڑ ہو جاتا ہے۔ اسے اگھی رکھ کر پھینک دینا چاہئے۔ بلندی ایک گز

Acinum.

تلسی

دھت پھوٹا پتہ کرل۔ بال ہی سینہ پتا و بال نہایت عمدہ خوشبودار۔ جس گھر میں اس کا درخت
ہوتا ہے وہاں طیر کا جناخا راض نہیں کر سکتا۔ اور تپ رق میں بھی بہت کام آتا ہے
اسی واسطے اسکو ہندو لوگ بڑی حقت سے مکانوں میں لگاتے ہیں۔

اسکو بہتہ پاک پانی دیا چاہئے اور پاڑوں میں اسکو چھاد دینا چاہئے۔ اس کی بال بھی گرنے
سے خود بخود اسکے بہت دھت پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک قسم کہ ہوتا ہے۔ بن تلسی دشنامی
بھی مشہور ہیں۔

Bread and butter plant

پتھر پتھر
اسکے پتے بن نہایت تیر و تھکہ خوشبودار ہیں کی سی آتی ہے۔ دھت ایک فٹ سے زیادہ بلند
ہوتا پاں کی شکل کا چھوٹا گدا زبست موٹا اور تر کئے والا۔ یہ اکثر گھاتوں میں لگایا جاتا ہے۔

اسکی قلم یا پتہ زمین کا ٹھوڑے سے آسانی ہو جاتا ہے۔ مگر بہت آہستہ بہت بڑھتا ہے

Verbera.

وربیا

اس کا دھت خوبصورت۔ پتا چھوٹا۔ اسکا ٹھم بڑا ہوتا ہے۔ مگر ٹھم اس کا پھار سے آہستہ سے پھل
نہیں لگتا۔ اسے اس کی قلم بھی لگاتے ہیں۔

جراثی پانی سے زیادہ حفاظت چاہتا ہے اسے سرد و سکون مند جگہ پر لگا دینا اہم حفاظت
رکھیں لی برسات کے بعد اسکو لگا دینا۔ اس کے بتوں میں نہایت عمدہ تر خوشبو فیروز کی سی آتی ہے
دھت اس کا چھوٹا ہوتا ہے۔

اسکی ایک قسم اور ہے جس پر بھول بھی لگتا ہے۔

Lemon Grass.

اگیا

دھت گھاس یا پھل کا سا چھوٹا۔ اس کے پتے چمن میں نہیں لگی سی خوشبو آتی ہے بھل کا

اس کے پودے بڑی تقسیم سے مل جاتے ہیں۔

خس۔ جسکی مریوں میں ٹیٹان لگاتے ہیں۔ اور جو نہایت عمدہ و سرخوشی دہا ہوتا ہے۔ وہ بھی اسی قوم کا درخت ہے۔ وہ دواؤں میں ہی کام آتا ہے۔ اور جگلوں میں بکثرت خود رو پایا ہوتا ہے۔ اینڈروپاجن میویریکیٹا اسکا لاطینی نام ہے۔

Pepper-mint.

پیپر مینٹ

یہ بالکل کدویر سا ہوتا ہے۔ جوفرق یہ ہے کہ اس کا پتہ چکنا صاف گول یا ٹوکھا ہی ہوتا ہے۔ اسکے اوپر ایک چھوٹی سی بال مثل آرو کے لگتی ہے۔ اس کا پتہ نہایت تیز خوشبودار اور فائدہ مند ہے۔ تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ ہاضم ہونے کو دیتا ہے اور درد و دندان کو فائدہ بخشتا ہے۔

یہ بڑی قیمتی اور قابل قدر چیز ہے۔ اسکا عرق اور تیل دیرہ بڑی مشہور اور قیمتی ادویہ ہیں۔ اس کا تخم سفید و باریک ہوتا ہے حوال میں لگتا ہے اسکے بونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر موسم سرما میں اس کی شاخیں قصابی ڈال کر لگے دیں اور پانی دیا کریں تو وہ بھی سبز ہتی بن اور خوب پھیلتی ہیں۔ یہ سایہ دار جگہ اور فربانندی پسند کرتا ہے۔ کیونکہ برساتی یا پانی اسکو بڑا نقص ہے۔ گرمی کے موسم میں زیادہ پانی دینا چاہئے۔ اور لگاتے وقت اسکو بالو وراکھ و پتی کا کھاد دیں۔ پستل پودہ ہے کاشت کیا جاتا ہے۔ اور ستا ہی بڑا اور پھیلے والا ہوتا ہے۔ باغ میں ضرور اس کی چار کیاریاں تیار رکھنا چاہئے۔ ایک یو۔ بی کے ایک سال کے عرصہ میں سو پودے ہو جاتے ہیں۔

Mint.

پودینا

اسکا درخت ایک بالنت پائنگنا دھنر۔ پتہ گول سخت و فدا فادار سا و خوشبودار ٹھنڈا۔ یہ بہت کام دہا ہے اور ہر طرح بہت کاشت کیا جاتا ہے۔

یہ بہتات میں مل جاتا ہے مگر موسم سرما میں پھر خود بخود ہر ہر جاتا ہے۔ جنوری میں اسکی چھوٹی چھوٹی تھا پان تقسیم کر کے یا چرینا لکھا کر سنے عمدہ کھاد رکھتے ہیں لیک ایک بالنت کے فاصلہ پر لگے دیں۔ یا نی خوب دیا کریں۔ یہ بہت جلد بڑھ کر پھیلے گا۔ اور تمام زمیں میں سبز فرش مگنا کر دیکھا

اسکو متبادر ہے فرق یہاں ہے۔ پھر وہ زہر اتنا ہی ہوا دیکھا۔

اسکی درد یک کیدی کی چوہا تک کھیت کیو سٹے کافی ہوتی ہے۔ پہلے سال کا پدیا اگر دوسرا سال ہی اوجھڑ رہے تو دوسرے کیو تا۔ اور کم جگہ کو کافی ہوتا ہے۔ اسٹے اسکو ہر سال دوسری جگہ حاصل سے لگایا کریں۔

توسم گرائیں ہر شخص کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور طبیعت کو خوش کرتا ہے۔



فصل

خوشنما بڑے درخت

Ornamental trees.

اوسط بلندی ۱۵ فٹ۔ اوسط فاصلہ ۱۵ فٹ چمن میں لگانا چاہئے۔

Cypress.

سرو

اسکا درخت نہایت خوبصورت گھٹا سبز سیدھا سا چلا جاتا ہے۔ نبوش پر مدور فراس کی تھالیوں

اور پتوں کے گرد یہ نہایت دلچسپ اور شاندار معلوم ہوتا ہے۔

دلا اسکے ہر ایک چین نامکمل ہے۔ یہ بہت آہستہ بڑھتا ہے

اور تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی مرغ میں یہ پالا جاتا ہے



گھڑبھلا اس کی پودتو۔ زمین کی جاتی۔ اس کی پود چڑے بڑے شہروں سے آتی ہے۔ تخم اس کا ہر جگہ

نہیں جیتا۔ عمدہ تخم اس کا کانگرہ سے آتا ہے اور شل مارجو کے ہوتا ہے۔ یہ شروع میں بہت

خفایت پاتا ہے۔

اسکا پتہ ایک کچھ عجیب قسم کا گٹھا ہوا ڈھاسیدھا سبز اور شکل سے ٹوٹنے والا۔ بہت دن تک

سبز رہنے والا۔ اور تاثیر ٹھنڈی رکھنے والا۔

یہ پادرم کا ہوتا ہے۔ ویسی سرو۔ پٹھاری سرو۔ لوٹن سرو۔ ولایتی سرو

اس درخت کو چھ درخت سے دو ملگا دین ورنہ یہ مر جاوے گا اور وہ پھل نہ لے گا۔ ایک بلندی آہ مقل۔ قیرانے کنہ

Thupa Orientalis.

سورپنکھی

باجو۔ اسکا پتہ و پھل بالکل سروکاسا گراس میں اور سرو میں سرو پر فرق ہے کہ دو تیس محال ہے
ہے اور بہت کھٹا گھی مار نیچے اوپر سے کیساں گول اور بہت پھیل کر شعلہ ہے۔ یہ گھو اپنی وضع میں پتہ
دو شاخ ہے کیاریوں کے نور لگایا جاتا ہے۔ اور بہت ملکہ گھیرتا ہے۔ گڑا بہت بڑا ہے۔ سدا سبز اس کی
پتی ٹھنڈی ہونے کے واسطے نہایت کامیاب و سردی ہے۔

شحم سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکا تخم و مثل باجو کے پتہ ہے اور بہت لگتا ہے۔ یہ سات قسم کا ہوتا ہے۔
قیمت فی پوند ۴۔

Traveller's tree.

کلب بر حچہ

اس کا رخت کیلے کاسا اور ویسا ہی پتہ۔ مگر قیہ ہے کہ اس کے پتے زیادہ لمبے اور جڑ سے ہوتے
ہیں۔ اوپر مار کر نہیں ملکہ ہاتھ کے یعنی زمین سے ہی اس کے پتے بیٹھتے ہیں۔ چاندل طرک کو نہیں
ملکہ دھڑل کو مثل چوندری کے دھڑلے یا پیکے کی مانند لگتے ہیں۔ اور اسی طرح بلہا تے سے
اور کھو پتے پیٹے جاتے ہیں۔ بہایت خوبصورت



تا مارا اور عجیب و غریب ہے۔ بلندی ۴۰ فٹ۔
طول پتے کا ۳۰ فٹ۔ تعداد پتوں کی بیش ۱۵
اس کے پودے تقسیم سے قابل ہوتے ہیں ریڑ
میں بہت پھیلتا ہے۔

ملکہ جاپان و مڈگاسکر کا درخت ہے۔ جائے میں زیادہ فراغت چاہئے۔ اسے
اسکو چھادینا چاہئے۔ اسکو بے میں ضرور لگانا چاہئے۔

اسکی اور بھی تین اقسام ہیں جس میں سے ایک تو بہایت خوبصورت اور صحت لیک گڑ کے قریب
بند ہوتا ہے اور گھلون میں لگایا جاتا ہے۔

اس میں ایک اور بڑی خوبی ہے کہ کیسا ہی گرم مقام اور موسم ہو ہر وقت اس کی شاخوں کے

اندر سے بنارت بیٹھا اور وہ پانی نکلتا ہے۔ جسکے پینے سے سارو کراچیستان میں بڑا کام نکلتا ہے۔

قبیلہ ایک روپہ۔

اشوک *Jonesia Asoca*
درخت بڑا سبز گھٹنا خوشنما گھٹی دار پتہ انوسری کا سا۔ بلندی ۲۵ فٹ۔ پھول ہندو دوشیخ رنگ کے ہنسات نور کسود۔ دوسرے ہار۔ باغ میں ہر وقت لگا رہتا ہے۔

دوسری میں بھو مہا ہے۔ نہ تمام درخت پھولوں کے گچھوں سے بھر جاتا ہے۔ یہ سایہ کیواسطے مکان اور مندوں کے پاس یا درختوں پر لگایا جاتا ہے۔ اسکی سایہ میں سناٹا مل کر بڑھاتا ہے اور غلط کرتا ہے۔ اسی واسطے راون شاہ لنگا نے ہمارا نی سیتا جی کی شوک کرکے میں تمہیں کیا تھا کہ ان کا شوک دودھ ہو جاتا۔

اسکے تخم ماہ جولائی میں بونے سے پودے تیار ہو جاتے ہیں گے۔ وہ تخم پھر نہ جسے گاڑا ہے ہر جا لگا یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک کا پتہ لمبا لکڑی نما ہوتا ہے اور دوسرا پتہ۔ دوسرے کا زرد رنگ کا پتہ ذرا کم لمبا اور کم خوشنما۔ تیسرے کا پتہ بہت کم چوڑا اور مڑا ہوا۔ یہ ہر ملک۔ سما۔ سیلون و ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔ تیس فی پودہ آٹھ فٹ۔

رنگیلا *Excaecaria. Bicolor.*
اسکا پتہ سبز یا قہقہ کا سا گڑا لک۔ اوپر کی طرف سبز اور نیچے کی طرف سفید۔ درخت کا پتہ ہوتا ہے۔ یہ ایک عجیب غریب ہے جسکی وجہ سے ہر طرح کے درخت برائے لکڑی میں پایا جاتا ہے۔ درخت بھی ہنارت گھٹنا گھٹی دار اور سبز ہر طرح سے چوٹی لک ایک سا بھر جاتا ہے۔ قد میان ناگز۔ پھول بہت چھوٹا۔ اسکی پتیان ٹکڑے میں سب کو زیادہ روئی دار چوٹی ہیں۔ یہ سالی پانی سے حفاظت چاہتا ہے۔ اسکا دبا لگاتے ہیں۔ اندر نرم بھی لگ جاتی ہے۔ تیس فی پودہ پانچ فٹ۔

چلتا *Dillenia speciosa.*
درخت گھٹنا گھٹی دار سبز خوشنما۔ پتہ لکڑی کا سا گڑی لکڑی ہنارت خوشنما۔ سبکس دار

پہلے بعد خوشبودار لکڑی۔ چھل چھال لکڑی اور لکڑی جو بکرت لکڑی ہے۔

تخم برسات۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت فی پورہ چار روپے۔

آبنوس Black-wood tree

ایسی کی قسم کے درخت جس کے اندر کی لکڑی شہی منبر و سیاہ لکڑی ہے وہ تیر طرح کے ہیں۔

(۱) شیشم کہ بمقام۔ ہسکا درخت چٹا و فیرو سب شیشم کا ماحول لکڑی اندر سے سیاہ۔ یہ لکڑی بڑی

قیمتی لکڑی کہ آدھنی ہے کیونکہ اس پر ایک سے بارہ ایک نقش دنگا ہو سکتے ہیں۔ لکڑی کے قلعہ ان کٹھن

گرتی۔ آدھنی دیر و بنائے جاتے ہیں۔

ردہ ہیکہ بندہ طابار کے محلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ ایک کال میں بھی پایا جاتا ہے۔ برسات

میں مورتا ہے۔ اور موسم سرما میں تخم پکاتا ہے۔ تخم بونے سے پیدا ہوتا ہے۔ حفاظت پانی دیا

لی جاتا ہے۔ برسات کے واسطے دیں اور سرائیں چھان۔

(۲) گلاب چٹا خوبصورت۔ چھال سیاہ۔ درخت گھناؤنا شاخیں لمبی پھل

کھانے کے قابل۔ ملک کو ہستان سکار۔ فصل موسم گرا۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

(۳) تیلندرو۔ چٹا بیناوی خوبصورت۔ چھال سیاہ۔ درخت بڑا گھناؤنا شاخیں

لمبی پھل بد ذائقہ۔ لکڑی بنایت قیمتی۔ درخت زیادہ قسم کے فصل موسم گرا۔ ملک آدھنی

ساحل ملابار و کارنڈل و لکھا۔

تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ پچھلے دونوں درخت وہ ہیں جو *Diospyros* قوم کے ہیں۔

شیشاد Bucas Nipalensis

ہسکا درخت سیدھا چلا جاتا ہے خوبصورت تھلا لکھا۔ اور تھیں ستان رکھنے والے۔ چٹا لکھا

شکس۔ لکڑی لکھا۔ پھول سفید چھوٹا۔ گوندی سیاہ۔ پانڈی تھوٹ۔ موسم برسات کے

بعد پھولتے تب تمام درخت کی چوٹی پر پھول لگتے ہوتے۔ اور کھجکے ہوئے بڑے خوشامیہ ہوتے

ہیں۔ اور تخم کے ولایتی ہوتا ہے جس کا پتہ کہ چوڑا اور سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اس کا تخم گرنے سے آسانی

پروردہ ہو جاتے ہیں۔

بست کیوڑہ *Pisonia Humilis*

درخت گھنا سبز گٹھی وار۔ پتہ گول چپٹا اور کھنٹ۔ تمام درخت پر جابجا سرخ گوندیاں لگی ہوئیں
نہایت خوشنما۔ اس درخت کو پھانسی کر بڑا خوبصورت بنا سکتے ہیں۔ اسکا رتا و قلم دونوں لگے نہیں
اور شرم سے بھی پیلا ہوتا ہے۔ بلندی ۱۵ فٹ۔ قیمت فی پودہ چار آنہ

مونگا *Raivalfia*

درخت خوبصورت دس فٹ بلند۔ پتہ لمبا آم کا سا مگر مسدود من۔ لکڑی مازک۔ تمام شاخیں
خبرخیز گوندیوں سے بھری ہوئیں خوبصورت۔ اسکی لکڑی اگر اوستہ بالکل مشک ہو جاوے تو بھلی بک
پر پھر پھرتی ہے۔ شرم پو جانا سے درخت لگتی ہے۔

گل تحفہ *Jatropha multifida*

یہ بھی انڈی کی قسم ہے۔ انگریزی نام فزک نٹ۔
عجیب خوشنما درخت گھنا قد اوسط۔ پتہ انڈ کا سا مگر باریک اور کٹا ہوا مجب طور کا۔ پھول سرخ رنگ
کا بتل ہو کر کے جھتے کے۔ پھل درود کثیر کا سا۔ لکڑی مازک و گداز سلا سلا
یہ پھل ہی اسکا شرم ہے۔ قلم بھی لگ جاتی ہے۔

انڈ ستارہ *Jatropha Gossipifolia*

درخت گھنا۔ خوشنما۔ پتہ انڈ کا سا مگر سرخ دھو سلا رنگ و سیاہی کا سایہ چکدر۔ پھول جو موسم
گرم میں لگتا ہے سرخ و زرد رنگ کا بیڑہ ستارہ کے موافق۔ پتوں کی شاخیں میں صاف اسی بال جابجا
چمک و سیاہ ہوتا ہوا۔ پھول گل تحفہ کا سا۔ مگر ذرا چوڑا جسکے پونے سے یہ پیدا ہوتا ہے۔ اور بہت جلد
بڑھتا ہے اور پھلتا ہے۔ پتہ خوبصورت چھالدار۔

لال پتہ *Poensettia*

درخت خوشنما پتہ پودہ کا سا بیضاوی بلندی ۱۰ فٹ۔

یہ وہی درخت ہے جسکو باغ میں گھسے ہی دیکھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ موسم سرد میں اس کی ساقوں
کی چوٹی پر بہت سے ایسے پتے سرخ رنگ کے گھسے ہیں۔ اور سبز تھن کے اوپر شری شاندار چمکے کہانی ہیں

اسکی ایک قسم اور ہے جسکو طوطیا کہتے ہیں۔ اس میں گبر اس رنگ کا پتہ لگتا ہے

اسکی قائم گنتی ہے۔ رسائی پانی سے صحت چاہتا ہے، اسکو کم کرتے زمین۔ قیمت فی پودہ میانہ

Mussaenda corymbosa جگنو

یہ بھی اسی کا بھائی ہے۔ گردن بہت بڑا مچھوڑا پھیلنے والا گھنا سبز۔ چٹا گنن دلباک

سائبر چکدار۔ پھول چھوٹے شرح دندونگ کا گھونٹن میں لگتا ہے۔

یہ بھی مسند سفید چکدار پتے گھسے ہیں جو ہی کیفیت موسم برسات میں دیکھائے ہیں۔ اور پانی

مات توان کے گھر کی ہے کیا کہنا۔ اسکا دبا لگتا ہے۔ قیمت فی پودہ آٹھ آنہ۔

جگنو اور لال پتیا برہمن میں لگاتے عادیں۔ یہ اپنے اپنے وقت میں اپنی نیلویاں ہی پرتیں

Euphorbia corollata خنوپھ

اسکا درخت گہرے خوبصورت تو نہیں ہوتا مگر خوب ہونے میں گہرے قہر نہیں۔ چہرہ چتر پھول پھل

مرب پتلی پتلی گداز انگلیوں کے موافق شاخیں ایک پر ایک۔

چٹا معلوم سا۔ بلندی آٹ تہ چلا۔ اسکی لکڑی کے

اندھے سے دودھ لگتا ہے جو نہایت مشہور ہے۔ اور بہت

کاموں میں آتا ہے۔ اسکو ڈولہ پر بھی لگاتے ہیں۔ لکڑی کا

رنگ پیرسلا۔ تلہ لگ جاتی ہے۔

Euphorbia Antiquorum سینٹ

درخت گھنا سبز۔ لکڑی گداز تمام بحسان موٹی دھار دیکے اندر دھار دھار ہوتا

بیضاوی اور گداز اور خوبصورت سب کیچا چھوٹی پر تنہ خالی۔ لکڑی

کلانی کی برابر موٹی جیسر باقاعدہ قلعوں میں تیر خادوں کی ٹیر سی



دوڑھی ہوٹن۔ رنگ سفید۔ درخت بڑا خوشنما اور عجیب۔ اسکی قلم لگتی ہے۔

منہدی *Lawsonia inermis*

جما۔ درخت ۳۰ فٹ بلند گھنا سنہرے چھانڈ دار۔ ٹنڈھی نارنگی وغلہ دار۔ پتہ بہت چھوٹا گول اور مسکاتا۔
 تخم کی گدبان شاخوں پر لگی ہوئی۔ تخم دو قلم دونوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکو مثل ریٹیا کر دینا
 کے دو طرفہ قطاروں میں لگاتے ہیں اور جھانٹتے رہتے ہیں۔

جسکے پتوں سے بڑا عمدہ کارآمد رنگ نکلتا ہے جسکو مستورات ہاتھ پاؤں میں لگاتی ہیں اور اسکی
 پتے اور بات میں بھی کام آتی ہیں اسواسطے صحت اکثر باغون میں پایا جاتا ہے۔

پکھا بھولی *Araucaria Cunninghamii*

درب بہت بڑا اور بہایت خوبصورت۔ پتہ سرو کا سا سنہرے سیاہی اٹل بڑا خوبصورت۔ یہ کئی قسم کا
 ہوتا ہے۔ اور ملک نیو یارک لینڈ میں اسکا وطن ہے۔

منگیس نیل بھی اسی کی ایک قسم ہے۔ اسکا دانا لگایا جاتا ہے۔

سپیلیا *Cream-fruit tree*

درب گھنا چھانڈ دار۔ پتہ لہبا لہبا۔ چکننا سنہرے موٹا۔ پھول بڑا پتلی دار سفید جس میں کچھ زرد
 سے بنے ہوئے۔ درخت خوشنما مگر نزدیک سے درمورت۔

اسکے پھل کو گودنے سے دودھ کی ملائی کے موافق رس نکلتا ہے۔ یہ ملک سیرالیون اور
 ہے۔ فصل موسم سرما۔ اسکی قلم برسات میں لگتی ہے۔

ریلیا *Dodonaea Dioica*

درب منہدی کی برابر گھنا سنہرے خوبصورت۔ پتہ لہبا سنہرے چھانڈ دار ہلاکوں۔

موسم گراموں پر تخم بکثرت لگتا ہے۔ اسکے بونے سے بیاسانی پیدا ہو جاتا ہے اور بہت جلد بڑھتا
 ہے۔ مگر برساتی پانی اسکی جڑ میں جمع ہونے پاوے دھریہ مارا جا دیتا ہے۔

اسکو روشن پر دو طرفہ دوونٹ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔ جب یہ بڑھ کر پھیلتا ہے تب

کمزور سمجھا جاتا ہے۔ اور سبزی کی دکانوں میں جاتی ہے۔ پھر اسکو بڑبڑپھانسنے سے باغ کا حسن و بادل
 ہر جگہ سے۔ بلا اسکے ہر ایک باغ اور درخت ہے۔ چاروں طرف کی قطاریں ہنوں و بن کیا۔ رونق ہو سکتی ہے۔
 گراں کسی جگہ معر شاہ، مستدل روز بروز ترقی پر ہے۔ کیونکہ زیادہ سبز اور پھولدار ہوتا ہے۔
 اسکو پیش پھاٹن چاہئے۔ یہ نہ حرکت دینا چاہئے۔ اور چھٹکارا بن جاتا ہے۔ مہینہ سبز
 مالی اسکو ہر طرح پر چاہئے۔ ہین کڑاں سے مختلف شکلیں مثلاً بیج۔ چوکیا۔۔۔ شیر۔ سمہ وغیرہ بنائی
 ہیں۔ محرابی دکانہ بھی اسکو بن جاتا ہے۔
 یہ درخت ریل کے سٹیشنوں پر بہت مستعمل ہے۔ اور پیلی پہل و چین دیکھا گیا۔ اسلئے اس

کا یہ نام پڑا ہوگا۔

Poinciana Regia **مرطلا**
 طوطی گر مشن چن۔ دھت اول در کا خوبصورت گھنا سبز چٹا ابلی کا سا گر حکیدار پھول
 شمع رنگ کا خوبصورت۔ بلندی ۴ فٹ۔

قلل تو اسکی پتی کی جگہ دیک ہی غضب کی ہوتی ہے۔ پھر موسم سرما میں تمام دھت کا شرح پھول
 بھرجا اگویا سونا اور شگند کا مسئلہ ٹھیک کر دکھاتا ہے۔
 اسکی شاخوں کو آدھی مین بڑا خون رہتا ہے اسلئے اسکو چاروں طرف گول چھانٹ دینا چاہئے
 یہ دور سے نہایت خوبصورت اور پائس کی نہایت بڑا معلوم ہوتا ہے۔ یہ گل ٹرہ کی قسم کا درخت ہے مگر اس کا
 موسم دوسرا ہے۔

اسپرچ کی چھیاں لگتی ہیں۔ برسات میں فورا اسکا شرم بھوینا چاہئے ورنہ پھر جمیگا۔ یہ درخت
 بہت جلد بڑھتا ہے۔ ایک سال میں نڈ آدم بلند سایہ ڈال دیتا ہے۔
 بنی تال کے راستے میں اسکو مین نے خود درخت بکثرت دیکھا۔ اسکی ایک قسم زرد پھول دار
 ہے۔ اسکو موسم سرما میں چھادینا چاہئے۔ قیمت فی پودہ چاند۔

فصل ۹

خوشنما چھوٹے درخت

Ornamental Shrubs.

Dracaena

درشنا

دروخت نہایت خوبصورت و گر بلند۔ تیا ایک فٹ لکھا دھیت چڑا ستر جگدار موٹا۔ ڈنڈی رنگ
نہر مثل کجور کے جسکی چوٹی پر پتے پھٹتے ہیں۔



پوراسکی جڑیں سے اور درخت پھٹتے ہیں۔ اور
بمعاذ ہو جاتا ہے۔

درخت پستاق قسم کا ہوتا ہے اسکی قلم آسانی تک حالت ہے۔ قلم ہی پودہ دار۔

Canna

گل مینا

مقتیق البجز۔ گل تسبیح۔ آٹوٹا۔ اسکا درخت بھی نہایت خوبصورت۔ گھسا بڑھوڑا رہتا

دروخت لمبا چڑھا۔ سخت ہر گدار جگدار خوبصورت۔ پھول گول لکڑدار ستر جوڑا۔ پھول مس

اسکے پودے کی بڑھت جلد کئے جاتے ہیں۔ جو خود بخود اسقدر بڑھتے جاتے ہیں کہ آخر کھو کھو کر



پھینکے پڑتے ہیں۔ اردو بال معلوم ہوتے ہیں۔ کچھ حفاظت

اہیں چاہیے بلکہ روک چاہتا ہے۔ یہ چہ قلم کا ہوتا ہے۔

نیلہ۔ چٹا نیلا پھول شیش نہایت متوجہ جیہا۔

سیاہ = پٹا منج - سبزی مائل - سیاہ دھاری دار - پھول منج -

درد = پٹا سبز دھاری مائل - پھول مدد خراب - لمبی تیرا رنگ ہو سکتی ہے -

Caroton.

کر وٹم

اس قسم کے وقت نہایت خوبصورت رنگ برنگ سکے جاتے ہیں۔ چھوٹے ٹرب ہتے کچھ ہیں اور
دیکھتے ہیں ٹربے عمدہ معلوم ہوتے ہیں۔ بقیہ کارنگ نہایت گہرا اور دھاری دار دسکاپہ دار
ہوتا ہے اکثر ٹربے گھلوں میں لگائے جاتے ہیں۔ سیاہ دار بگڑا ہوا ہوتا ہے۔ اسکی قلم رسات میں
لگائی جاتی ہے گھرا کے دھت ٹری حفاظت چاہتے ہیں۔

اسکی قریب ستر کے اقسام ہیں۔ قیمت آٹھ آنہ۔

Juniperus Prostata. سونا پناہی

اسکا پٹا تو بالکل سرخ سا اور نیلگون ہوتا ہے مگر بجائے اچھا شے کے زمین میں پھیل
ہے۔ اور بڑا خوبصورت فرش سا اچھا دیتا ہے۔ سپر چایا سبز گھورے سے شاخوں کو لکے ہوئے پٹا
سخت و ڈور موٹا غدار اسکو دیکھا چلا کر چھاسٹے بھی ہیں۔

اسکا دبا لگتا ہے۔ قیمت فی پودہ چارہ۔

Acalypha Mosaica سونا پناہی

دھت آفت تک بلند بہت مگر گھوٹے والا دھما دھما۔ پٹا کو حل منج کا سا گھوٹا ہوتا ہے
منج رنگ کا جسے گرد سفید دھاری دسری مائل۔

آس میں رسی حویلی ہے کہ بیشک اسکے پتے کچھ رنگتے ہیں اور چھوٹے
پتے ہوتے معلوم ہوئے ہیں۔ یہ موسم کا ہوتا ہے۔ اسکا پھول مارنگی رنگ کا



میں رسات میں لگتا ہے بالکل اچھا لگتی ہے اسکا دبا لگتا ہے قیمت فی پودہ چارہ۔

Xylorhiza oblongata گورکھ دھند

اسکا دھت عجیب قسم کا ایک گز رنگ بلند جھاڑو بہتر مگر اس میں دھت منج پتے اور رسات

لوہے، پتے، پتے، پتے کے موافق بزرگ دوسرے جابجا پتے ہوئے متبادلہ اور اچھے ہوئے۔ میڑھے سے پھول نہایت چھوٹا شخ۔

تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک کا پھول خوبصورت ہوتا ہے۔ دوسرے کا حجم نوہرین پکتا ہے اسکی نرسات میں لگتی ہے۔ قیمت چار روپے۔

Prickly Pear.

ناگ پھنی

انڈین کیکٹس۔ اسکا دھن اکثر سات فٹ تک بلند۔ شاخ کہنے باچہ ما منڈناگ کے



پھن کے چوڑا اور بیضاوی موٹا گداز۔ ایک کے اوپر ایک بڑا ہوتا ہے۔ یہی اس کی بڑھتی شاخ ہی پکتا ہے۔ مگر پھول شخ رنگ کا اور ایک پھل بھی لگتا ہے۔ یہ درخت بہت جلد بڑھتا ہے

اور اگر ناسطے حفاظت کے ڈالوں پر لگایا جاتا ہے۔ ملک مصر اور جنوبی امریکہ میں بہت ہوتا ہے۔ اسکی فلم لگتی ہے۔ پانی کم چاہتا ہے۔

چکتا = صاف بلاخار خوبصورت۔ سنڈ سنڈ درخت جن کے قابل۔
خاردار = شعورہ کے قابل پھل پھول دیتا ہے۔

فریکٹلا = گھلے کے قابل نہایت خوبصورت خاردار۔

نڈھارپا Euphorbia Trigona

کرکڑی مانند تین پہاڑی، الاسز خاردار نہایت خوشنما۔ ایک ایک بالشت کی برابر لمبی قلم ایک کے



پر ایک بڑی ہوئی۔ خوبصورت کے علاوہ

یہ ہونے میں بھی شک نہیں اس کی فلم لگتی

۔ بہت پھیلتا ہے اور بڑی عمر رکھتا ہے

بہت گھٹا اور گداز ہوتا ہے۔ دو قسم کا

بیلدار = جنزین میں پھیلتا ہے۔ رستوں پر لگانے کے قابل

ترسولا = جو بڑا درخت ہوتا ہے اور سدا جاتا ہے گشی دارد و لون عجم کی کاغذوں کی کتابیات
دندان دار و خار دار ہوتی ہیں کچھ کچی سی۔

چند صا رہ *Cereus Hexagonus*

دشت اسکا بھی بڑا خوبصورت اور عجیب ہوتا ہے۔ سنگا موٹا سا قطر ہوتا ہے۔ بلند سی دیگر



ڈنڈی گداز سبز دودھ دانہ کئی سے ذرا زیادہ مٹی
تند نیچے اور پر بار۔ تمام تند کھویا۔ ڈنڈی پر آبجری لیا
لین ٹپہ یاسات جنہر وندانے۔ پلا خار۔ چوٹی پر بتون
کا جگہٹ نہایت خوشنما بیضادی گداز دودھ دار ہے

سبز مثل سینہ کے بالکل۔ اسکی قلم گنی ہے۔ یہ اکثر زمین میں لگایا جاتا ہے۔

آس قم کے گرد و قریب رکھنے والے اور یہ دشت ہیں جو جمیلیر یا قوم کے ہیں۔ خنجر

دودھ دار کا خار دار بیلدار۔ موبلا چار دھار یا پانچ دھار کا خار دار سیدھا۔ نو لنگا

نودھاری کا خار دار بیلدار۔ چچم یا پانچ یاسات دھاری کا سبب کا خار دار۔

سو پت *Bryophyllum calycinum*

نامیستر۔ جھرنٹا۔ دشت ایک گڑبک بلند۔ خوبصورت۔ ڈنڈی نارنگی پتی۔ پتہ گداز پتہ



چکن سبز کٹا سا۔ پھول پھل کے موافق سرخ چھوٹا اندر

سے قالی ان لٹکا کرتا ہے۔

موسم سردا میں دشت ہڈی سے بچتے ہیں خنجر پھول کد

رہتے ہیں۔ نالند کٹ چینی کے قابل۔ سول کے در دلی

دوا۔ اسکا تخم جگر خورد خورد پوسے بہت پیدا ہوجاتے ہیں۔ اسکا پتہ بھی جڑ کد جاتا ہے۔ گھیلان

میں لگا ہوا ہرگز بی بگھڑن میں پایا جاتا ہے۔

نرپسی *Pedilanthus Tithimaloides*

ناگ ورن درخت ایک گز بلند سیدھا ڈھنچے والا۔ رنگ نرپسیا ہی ملے۔ پتاجو تنر لگتا ہے



گھنا گنا اور پان کی شکل کا گچھوٹا۔ لکڑی ایک چلی گانڈ دار دودھ دار۔

بسکل فلم لگتی ہے۔ یہ بہت جلد بڑھتا ہے اور ہمیشہ اوپر کی طرف پھرتا

سے نیچے تنہ خالی۔ پھول چھوٹا سفید رنگ کا معلوم سا۔ موسم بہار میں

لگتا ہے۔ اسکو ڈولون پر بھی لگا دیتے ہیں۔

کامتا *Tradescantia Zebrina*

درخت اسکا مثل پودینے کے پھیلنے والا ایک نٹ تک بلند۔ ڈنڈی نازک جلیلا۔ باریک پتہ



کرکھ کا سا گر نیلا و سفید و عاری و افوی صورت۔ موسم بہار

میں بس کی دو چار بڑا گھنا کر کسی بلند جگہ یا پھاڑ مصنوعی

پر لگا دو تو دس حصہ میں سب کو گھیر لیگا۔ اور بڑا خوبصورت رنگ برنگ فرش یا سبزی کا سپارٹا

معلوم ہوگا۔

چوریا *Alternanthera Spathulata*

اسکو کرناہ بندی کے واسطے لگاتے ہیں۔ اس کے ٹکڑے کر کر کاٹ دینے سے ایک ہفتہ بجا

نہایت گھنا سنہر جھاڑ پودینے کے موافق غٹ ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی زمین بڑی خوبصورت معلوم ہوتی ہیں

اسکو چھانٹتے ہیں تاکہ جڑا نہ ہو جاوے۔ یا دھڑ سے آگ

نیچھیل جاوے۔ و نیز دوسری جگہ گانے کے کام میں آوی

درخت پودینہ کا سا۔ پتہ کاسنی یا چوٹی کا سا سنہر و سفید

رنگ کا۔ اکثر ہوشیار پالی کوئٹہ و اینٹ وغیرہ کے فرش میں

اسکو بس طرح ہوتے ہیں اس کی سبزی سے کچھ عبارت پڑھی جاوے پھر یہ پودہ اینٹ وغیرہ کے ادھر

ادھر پھیل نہیں سکتا۔ پانی کی ترابی زیادہ چاہنا ہے۔ اس کے پتے اکثر رنگ بدلا کرتے ہیں۔ اسکو



مردشون کی پٹری پر بھی لگاتے ہیں یہ بھی مین کے واسطے ایک نئی ضروری شے ہے۔

چھوٹی موٹی - Sensitive plant.

لامرئی - یہ عجیب و غریب ہے۔ اگر اسکو انسان یا حیوان چھو لے تو فوراً اسے پتہ ہو چلا کہ کون

اس کے مین سر جھامالے ہیں اور پھر خود می در مین خود بخود

کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہ رست پیری نراکت کہ وہاں چھوئے ہی

اسے مر گیا۔

جہاں ہوتا ہے وہاں لڑکے سکودین کھر جھوٹے اور دیکھتے رہتے ہیں اور منتخب کرتے ہیں۔

دھت گھنا سہن پھیلنے والا سدا رہا جیسا کہ کھانا ہے۔ پتا اہلی کھسا۔ کھڑی ناؤ کھلے

پھول گول مالوں کا کھائی رنگ کا یہ سدا بڑھتا ہے کا خرا کہوڑ کر پھینکنا پڑتا ہے۔ اسے

اسکو ہمیشہ گھلے مین لگایا جاتا ہے۔

تخم بڑا جاتا ہے اور برونرے بھی علیحدہ کئے جاتے ہیں



فصل

گھلے کے درخت

Pot-plants.

مالو *Alocasia Nitans.*

درخت نہایت خوشنما سدا بہار۔ پتہ گھوٹیاں کا سا گرہ بہت بڑا سخت چمکدار و صاری دار و صیانت



موٹی پانا عدد۔ اسکی پانچ قسم ہیں۔ اس کے پودے پہلی
بڑے سے بڑے جاتے ہیں۔ اسکا تخم بھی ہوتا ہے۔ موسم سرد میں
یہ اکثر گل جاتا ہے۔ بلندی دو فٹ۔ قیمت لی پودہ دو آنہ

چھینٹ پتا *Caladium*

یہ بھی اپنے پتے کی خوبصورتی و تزئینت اور گونا گون رنگوں کے واسطے مشہور ہے۔ بلندی ایک
فٹ۔ پتہ گھوٹیاں کا سا سفید و سرخ و سیاہ رنگ کا۔ نند و سرخ و غیرہ پھینٹوں سے بھرا ہوا۔
اسکی بیج قسم ہیں۔ اس کی گانٹھ جڑ سے نکال کر لگاتے ہیں۔
نوروری میں بولتے ہیں اور تمبریک کہتا ہے۔

چھیللا *Coleus.*

یہ نہایت خوبصورت ۲ فٹ بلند طبع کا چھکے پتے رنگ رنگ کے صاری دار و سدا بہار
خوبصورت نقش و نگار دار نند و سرخ رنگ والا ہوا۔ پتہ دندان دار۔ گولی نوکدار کلنفا غیرہ کا سا گداز

بعض کا ٹھکانہ دہلی یا گڑھل وغیرہ کا سا ہے۔ اور ہر آبدہ میں دیکھا جاتا ہے۔ جب یہ ذرا پڑانا
 معلوم ہو تب ہی اس کی قلم سے پتوں کے ٹکا دو خواہ کوئی موسم ہو۔ قیمت چار آنہ۔

Fern.

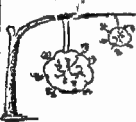
فرنا۔

اس قسم کے درخت پھولے بنایا خوبصورت پتوں والے سبز طرح طرح کے۔ کسی کا پتہ ایک توڑ لیا
 اور ایک اگل چڑا۔ کسی کا بالکل گول اور بہت چھوٹا وغیرہ وغیرہ۔



پچاس سے زیادہ اقسام ہیں۔ یہ بڑی کی غرض سے لگایا جاتا ہے،
 یہ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا دباؤ قلم بھی لگتا ہے۔ اس کے گھلے برآمدوں میں اونٹنی افروز
 ہوتے ہیں۔

بونسیراج بھی اسی کی ایک قسم ہے جو مٹی کی گول کے اندر بویا جاتا ہے۔ اس کچی میں جابجا



سورج ہوتے ہیں۔ ان میں سے اسکی سبز خوبصورت شاخیں
 باہر نکلی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ کھپیاں جن میں
 بار بار دن میں ٹانگ دی جاتی ہیں۔ اور ہمیشہ تر کھی جاتی ہیں
 اسکا بھی رولج بھگروں ورنمون میں بہت ہے۔ یہ ادویہ کے

کا مہن بھی آتا ہے اور ترائی زیادہ چاہتا ہے۔ یہ قسم کا کرنا ایٹ کے ٹکڑوں بچے اور نابیل کی
 مہال کی کھات میں پیدا کیا جاتا ہے۔ یہ اگر خود دیکھی چند اقسام کا پایا جاتا ہے۔

Claxifraga sarmentosa پتہ

میں میں پھینکنا والا بہت چیز بنا کر خوبصورت و مزہ و خوش پھلدار طرح طرح کی بناوٹ چڑھے
 یہ پھولے گداڑ پتے۔ اسکی قلم لگتی ہے۔ اور دباؤ تخم سے بھی پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کی اقسام

سیلم۔ کالا شیر وغیرہ ہیں۔

Portulaca.

لوہیا

درخت بہت چھوٹا ایک لہیا پتہ گھاس کی مانند پتہ نہایت خوبصورت رنگہ رنگہ کے شبنم

درج طرح کے پھول دینے والا۔ پھول اس کا گل دھیر دھیر کا ساندو نیلا سفید دھیر دھیر رنگ کا
دھت کو بھر دیتا ہے۔ موسم گرما میں دن کے دس بجے سے چار بجے تک بڑی کمینٹ دکھاتا ہے
یہ موسم سرما میں بھی دوسری مرتبہ لگایا جاتا ہے اور پھول دیتا ہے۔

اس کے لگانے میں یہ خیال رہے کہ برتنے سے اکثر لگا جاتا ہے۔ اسے اس کو جہان لگانا ہو
وہاں ہی برتا چاہئے۔ ٹخموں کی سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ کھا دادانیوں میں اس کا ٹخم پریس
میں لاکر ڈال دیا جاوے تاکہ یکساں سب جگہ بھاری ہو۔ پانی زیادہ چاہتا ہے۔ اس کا ٹخم جھڑپنا
ہے اسے اس کے جمع کرنے میں جلدی نہ کرے۔ جہاں ایک دفعہ لگتا ہے وہاں پھر ہمیشہ ہوتا
ہوتا ہے۔

اس کو گھلون میں اکثر لگاتے ہیں اور زمین میں بھی اسے چکر بنا کر لگاتے ہیں۔

Hedge-hog Thistle

نہایت ہی عجیب دھت جس میں تندہ شاخ نہ رہتے۔ پھل پھول کا کیکڑا جرت گول گول



گہندون کا ڈھیر پہاڑ کے موافق۔ سدا ایک حالت یہ گیند
کے اوپر گیند بڑھتی جاتی ہیں چاروں طرف اور اوپر گر گیند
جھوٹی بڑی معاری ماسوفہ دار۔ ایک گیند کو توڑ کر کا ڈھیر
تو پودا ہر جا دیگا۔ کچھ حفاظت نہیں چاہتا اگر ہستہ بھرتا
اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ قیمت چلاتے۔ گھلون میں اگر اس کا دھت نہیں تو کچھ نہیں۔

Sloe - serrulata.

گھنسیکوار

دھت کیتکی کی شکل کا ۴ فٹ تک بلند۔ شاخیں گھوٹا پتے گداز ناؤک بے نوک دار



بالا خاند گودا بھرا ہوا سبز۔ جڑ میں بہت پھیلنے والا
اس کے بیج میں ایک ڈنڈا لکھتا ہے اس پر سرخ چھوٹے پھول
سے لگتے ہیں۔ یہ ادویات میں بہت کام آتا ہے اسے

بڑا کثیر لکھ یا جا رہے ہیں قسم کا ہوتا ہے۔

سوم - سچ کا پالی جرین جن ہونے سے مارا جاتا ہے۔ پودے حریت بردار کے جاتے ہیں۔

Agave

کیستلی۔

تاس کیوڑہ - دھار - امریکن ایلو - درخت خوبصورت ایک ٹٹ سے لیکر ایک ٹرک بلکہ اور سی قدر موٹا گیل ساد کا - پتا سخت لمبا ٹوکدار عمار دار ڈمکدار مخروطی - پتے میں ایک ڈنڈا

درخت بلند نکلتا ہے جس پر سبز میوے لاکھ

اس درخت کی شکر کے مال کی صورت میں گئے ہیں

وہی اس کا ٹم بین پتے کاڑھ دینے سے پتے سالی

ہو جاتا ہے اور بہت پھیلتا ہے - اس کی دو قسم

سب باغ کی ڈوبوں پر لگانے کے کام میں آتی



ہیں جو ایسا جمنا دار گھنا بنا دیتی ہیں کہ یہ انسان یا جانور کیا ملکہ کڑا کھوڑا بھی اُن کے پار نہیں

جاسکتا - اور بڑی خوبصورت معلوم ہوتی ہیں حفاظت و آبپاشی کی ضرورت نہیں - ریگ

لش کے دروازے بھی - اکثر پایا جاتا ہے - اور مکانوں و جنگلوں کے گرد لگایا جاتا ہے - پتے سالی

میں اور امریکی میں ہر جگہ پیدا ہوتا ہے اور چند اقسام کا ہوتا ہے -

بڑا کیستلی - سب سے خوبصورت اور پر لگائے قابل -

تھپا کیستلی - چوڑا پتا درخت بڑا - خوشنما - ڈولہ و نیز چین کے قابل -

بال کیستلی - پتا سخت ڈاڑھلا - درخت بلند ستون پر کھڑا ہوا - خوشبو دار بال - خوشنما -

تھپل کیستلی - مثل اوپر کے مگر پتا زیادہ باریک و خوشنما -

تھپا کیستلی - پتا خوبصورت و سفید کناری دار نہایت خوشنما گھیکواری کی قوم -

جمیٹ کیستلی - مثل گھیکواری مگر پتا ڈھچھوٹا خوبصورت و سیاہ چھینٹ فار سبز

نالی کسکی - تیا اوپر سبز نیچے میٹھی رنگ کا - درخت خوبصورت - ایک چھوٹا قوم -

ان میں سے جن کو گھیکوڑا کی قوم نہ ملایا ہے ان کے ہوسے بڑے زمین خود بخود پھیل جاتے ہیں۔

لال کیتکی *Tradescantia Discolor*

اسپائیڈر ورث - اسکو امریکا والون نے کیتکی سے جدا کا قوم لانا ہے کیونکہ اس کی پھول نہ کیتکی کے سرائی لگتا ہے نہ گھیکوڑا کے بلکہ عجیب طرز پر یعنی اس کے تہ میں جا بجا پتوں کے درمیان مینگنی رنگ کی سپہیان ہی نکلتی ہیں اور ان کے پتے میں سے چھوٹے سفید پھول نڈا نڈا چمکتے ہیں غیرہ درست ہی مگر معلوم اسکو کیا دیکھ کر کاستا کی قوم سے لایا اسکی بادوث دست باہست وغیرہ کا طرز ہی گچھ اور ہے۔ دھان خدا سے فرق پراسقہ زور دیا اور سپہیان بالکل فریجس ہی ملا دیا

larinum

درشن

یہ درخت ہندوستان کے سب باغوں میں ہوتا ہے کیونکہ اس کا غرن کان کے در دیکھا سٹے
مردہ دوا ہے۔ یہ قریب تنو قسم کا ہوتا ہے۔

دھت ایک فٹ سے لیکر آٹھ فٹ تک بلند بنر گھٹا جھاڑ دار۔ پتہ ایک فٹ سے لیکر ایک گن
تک لمبا اور چار پنجہ تک چوڑا۔ سرخٹ لمبا نالی طرز میں پھیلتا ہے۔ اس کے درخت کی جڑ میں سے
ایک طرف کو ایک نڈا نڈا نکلتا ہے جس پر پھول لگتے ہیں۔ ڈنڈے کا طول ایک فٹ سے لیکر ایک
متر تک اور تعداد پھول چھ یا سات۔ اسی ڈنڈی پر تخم بھی لگتا ہے۔



پھول ہوا کثر موسم بہار میں لگتا ہے نہایت خوبصورت سفید
رنگ بڑا سبک کیشادہ گندہ و خوشبو طرز ہوتا ہے۔ اسکو کر دین سے
شرافقصان پہنچتا ہے۔ اگر مٹ جاتا ہے۔ اسلئے حفاظت بہت

میں چاہتا ہے۔ اسکا جب ایک پھول کھل چکا ہو اور باقی بند ہوں تب ڈنڈا کاٹ کر پانی بھرے گلاس
میں رکھ دین تو باقی کے تمام پھول اپنے اپنے وقت پر کھلیں گے اور تمام کمرہ کو اپنی دلاویز خوشبو سے
مطر کر دیں گے۔ یہ ترکیب گلدستہ بنانے میں بڑی مفید ثابت ہوگی۔ کیونکہ خوبصورتی اور خوشبو
دونوں یکجا ہوں گی۔

شکبدشن = معمولی جوہر پڑا میں ہوتا ہے چوڑا۔

مہتاب = بہت بڑا۔ پتہ پڑا۔ تندرستا۔

Narcissus

نرگس

یہ چالیس قسم کا ہوتا ہے۔ پتہ سدشن کا سا گریت کم لبا و چوڑا۔ پھول گل شبو کا سا۔ مگر بہت بڑا۔ سنگل ڈبل نرگس ہر طرح طرح کا۔ یہ ادویات میں بہت کا قند ہے۔

اسکی کانٹہ چین ایک گہری لکھڑی کھاؤ کی زمین میں گاڑ دین۔ جب پودے نکلیں اور بڑھنے کی حالت میں مہتاب اسکو پاشی کی صورت ہوتی ہے۔ پھر بالکل نہیں۔



اگر زیادہ پانی دیا جاوے تو مر جاتا ہے۔ موسم برسات میں یہ بہ سفید سرخ۔ نندنگ کے پھولوں سے بھرا ہوا پڑا خوشامطعم ہوتا ہے۔ پودے اسکی بڑے علیحدہ کئے جاتے ہیں۔

نرگس

سوسن

یہ چھتیس قسم کا ہوتا ہے۔ پتہ ایک فٹ سے کم لبا پلاؤک چوڑا چندی کا دھرت آسنے سانسے کھٹنے والا۔ پھول نرگس کے سنگل ڈبل خوبصورت۔ اسکو زیادہ قری نقصان پہنچاتی ہے۔ پودے اسکی جڑ سے بچے جاتے ہیں۔

چوبی = جو موسم گرامین نرگس دیکھ لیا پھول دیتا ہے۔

نیپالی = نیلا پھول

نجرى = جسکے پھول کا رنگ مثل صبح کے بادلوں کے۔

فارسی = خوشبودار پھولوں والا۔

اندلی = عمدہ قسم کا پھول۔

انگریزی = گھاس کے پانی پتے

Hyacinth.

سنبل

پچاس قسم کا ہوتا ہے۔ سینگل و ڈبل رنگ برنگ کا۔ اسکی بناوٹ مثل کیتکی کے پتا ایک گندا پتلا ایک ڈنڈا نکلتا ہے جسپر پھولوں سے بھری کسی پر ایک کسی پر دو بال لگتی ہیں۔ پھول، سرخ، تودہ، گلابی، غلا، وغیرہ رنگوں کے ہوتے ہیں۔ اسکی کانٹھ جڑ سے علیحدہ کر کے لگائی جاتی ہے۔ اسے لگانے کے واسطے نہایت عمدہ کھاد پڑیگ ویشی کا اور کوئلہ چاہئے۔

اس قسم کے مضمون کا کہان تک ذکر کیا جاوے اور ہندوستانی نام دھرتے جادین۔ جو ضروری تھے ادب جگہ پائے جاتے ہیں ان کا مستقل بیان لکھ دیا۔ چند مشہور پھولوں کے نام ہیں :-

امریکس بلی ڈونا۔ کروکس۔ آڈمس میڈل۔ آرچڈ۔ ٹیولپ وغیرہ سب ہرات میں مثل زکس و سنبل وغیرہ کے ہی ہوتے ہیں۔ بہت کم فرق قابل تیز ہوتا ہے۔

Leopard flower.

چوندری

موجودہ صورت وخت ہندوستانی باغون میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ اندر کسی بات میں کسی کو گم ہونے وخت دپتا سکون کا سا ناز بڑا نازک ڈھڈی پر پانچ چہرے سینگل پھول لگتے ہیں۔ زرد رنگ کی خوش طبع پتیوں پر سرخ جھینٹے باقاعدہ۔ اسی واسطے یہ نام رکھا گیا۔ بڑی آسانی سے لگ جاتا ہے اور پھیلتا ہے۔ تیز سے جڑ سے علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ فصل موسم ہرات۔ گودخت ہمیشہ سبز رہتا ہے۔



Tube-rose.

گلشبو

یہ پھول بھی بنامی دنیا میں ایک عجیب اور قابل پسند ہے۔



خوبی یہ ہے کہ آپ دن میں سو گئے کچھ خوشبو نہیں رات کو سو گئے نہایت تیز میٹھی۔ دلپسند خوشبو سے دماغ متحرک کر لیا۔

پتاگاس کے موافق - پھول سفید چھوٹا گلابی خوبصورت ہینگل اور بہت دن تک رہنے والا اسکے ٹھنڈے
میں جا بجا ڈنڈیاں نکلی ہوئیں جن پر سفید خوبصورت پھول لگتے ہوئے۔

ایک ڈنڈی پر چالیس تک پھول میرے باغ میں لگتے ہیں۔ ایک قسم کا ڈیل پھول والا بھی ہوتا
ہے۔ یہ اگر بارہ مہینے برابر پھولتا رہتا ہے۔ پودوں کی جو ٹھنڈے جڑ سے علیحدہ کی جاتی ہیں۔ جاوڑ
میں اس کا پھول صدف شک ہو جاتا ہے۔ اسکے پھول اگر سرخوں کو قتل کی شیشی میں بھر دے پتلیں
تو نہایت خوشبو دار پھیل جاتا ہے۔

Zyphranthus.

گل چمک

نہایت خوبصورت گھٹا جھونڈ کے موافق چھوٹا درخت جھکڑوں اور پیادای حلقوں میں لگتا
ہیں۔ گھنی سبزی کے اوپر رگ رگ کے خوبصورت پھول کھلے ہوئے تمام درخت کو بھر دیتے ہیں اور

چمکدار کیفیت دکھائی دیتے ہیں۔ پتا باریک لمبا دگھاس کی مانند۔ پھول ہینگل پڑا
سفید رنگ کا پھول مثل لونیا کے۔ گلابی رنگ کا پھول مثل موسن کو۔ ایک

پودوں کی گانڈہ جڑ سے علیحدہ کی جاتی ہیں۔ انگیزی میں اسکو نوامپ بنائی جکتے ہیں
(نوٹ) تمام گانڈہ دار درختوں کا یہ قاعدہ یاد رہے کہ ان کو گانڈا کر چڑکی میں تھپا ڈرو۔ اور
پھر مختلف گانڈہ میں علیحدہ کر کر جا بجا گاڑ دو۔ پودے لگ جائیں گے۔

Pandanus sp. بلنبلی۔
یکیزڈ کی ایک قسم ہے۔ مگر بہت چھوٹا جھونڈ دار درخت مثل نرگس کے۔ پتا بالکل کیڑا

کا سارن۔ باخار دودھ کا چھڑا سبز سیاہی مائل۔ اسکے پودے قییم جو حاصل ہوتے ہیں۔

Euphorbia splendens ہزار خار

کشیلا۔ اسکا درخت چھوٹا شاخیں لمبی لمبی چاروں
طرف کو پھیلی ہوئیں تمام غلام دار سخت۔ پتا چھوٹا۔ گلابی
ڈنڈی پر سفید رنگ کا چھوٹا سا پھول خوشنما۔ یہ گھلون میں تو



بکرتے شامل ہوتا ہے مگر زمین میں بھی اسکو لگا کر کنارہ بندی کر سکتے ہیں۔ اس کی قلم لگ جاتی ہے
اور آسانی سے برعلا اور پھیلتا ہے۔ بڑا خوشنما۔





فصل

پیلدار درخت Climbers.

گھونگھی *Abrus Precatorius.*

جڑ بھٹی - یہ پتہ وسیع درختیہ تین قسم کی ہوتی ہے اور بہت مشہور ہے۔
پتہ اعلیٰ کا سا۔ ٹنڈی نہایت ہلکی۔ درخت گھاس سبز بہت پھیلنے والا۔ سواری سر پر رکھ کر
اول دمہ کا خوشنما بیج بناتا ہے۔ پھول لگائی سو کا سا۔ تخم کی پھلیدل کے نیچے موسم پر سات مین گتے
ہیں۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے اور دو سال کے بعد درخت خراب ہو جاتا ہے۔ اکثر خورد رو پایا جاتا ہے۔
مگر مسکو باغ میں فروغ لگانا چاہئے کہ نہ اس کا ہر ایک جڑ بڑا کاؤ کرے۔
دھوت = گھنا سبز خوشنما۔



پتہ = نہایت حیرن بیان میں رکھ کر کھاتے ہیں
لکڑی = جگر ٹیسی کہتے ہیں کھانسی کا دوا ہے۔
خمس = جگر تو کہتے ہیں سنار وں کا ایک دزن ہے۔ اور نہایت خوبصورت
ہوتا ہے۔ جڑ بھٹی کو پیکر لگدی بناتے ہیں۔ اور بد معاش اس کو بطور نہرک موتی کہوا سٹے
استمال کرتے ہیں۔

گھو *Tinospora Cardifolia*

اسکی ڈنڈی موٹی ٹنڈ و سدا سبز پتاپان کا سا۔ اسکو درختوں پر چڑھاتے ہیں تو یہ بہت بھلے
 بڑی عمدہ دوا ہے اسوبہ سے ہر جگہ بویا جاتا ہے۔

اسکی قلم بہت آسانی سے بوجاتی ہے یہاں تک کہ رکھی ہوئی پھوٹ نکلتی ہے۔ مگر زیادہ پانی
 دینے سے یہ بڑھ جاتی ہے۔ نیم پر کا جگو مکھ ہوتی ہے۔

Piper betel

پان

اس کا پتہ ہندوستان میں بہت کھایا جاتا ہے۔ وقف کائنات کے ایک مختلف و فوری
 قواسم میں شمار کیا جاتا ہے۔ ادویات میں بھی بہت کام آتا ہے
 کہتے ہیں کہ اس کی جڑ کلچن ہوتی ہے۔



یہ ہندوستان کے مشرقی حصہ و جزائر ملائین میں بہت ہوتا ہے۔ اسکے لگانے کے واسطے
 کوئی موسم نہیں۔ جب چاہو اسکی قلم یا پتہ توڑ کر لگا دو۔ جہاں اسکو لگاتے ہیں وہاں بیشیر دیک سال
 جوار بولے ہیں۔ پھر اسکو بلند و مرطوب و عمدہ چکنی مٹی کی کھاد داند میں مین ہو شیار کی سو لگائی ہیں
 اسکے دھت کے چاروں طرف مٹی باندھ کر اوپر سے بھادیتے ہیں کیونکہ یہم ہوا اور دھوپ کی تیزی
 کو برداشت نہیں کر سکتا۔

Piper Nigrum میچ سیاہ

لعل۔ گولہ میچ۔ یہ ہندوستان کے جنوبی پہاڑوں اور لٹکا و غیرہ جزیروں بکثرت
 ہوتا ہے۔ یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ اسکے درخت نرودادہ ہوتے ہیں۔ اسلئے اسکے کاشت کرنی
 میں یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ہمیشہ نرودادہ دونوں قسم کے درخت ایک جا لگائیں۔ اور زر درخت کو
 اس طرف لگا دیں بدھ کی ہوا اکثر چلا کرتی ہو تاکہ زکام اور کڑا دہ پر چارے۔ اور درخت زیادہ پھیلے
 یہ ایک ایسی قسم کی بھی ہوتی ہے جس میں نرودادہ ایک ہی دھت میں ہوتے ہیں۔ اسکو اگر ہوشیار کا
 سے کاشت کیا جاوے تو بڑی آمدنی ہوتی ہے۔



اسے پتہ بانکس پان کا سا ہوتا ہے۔ اس کی بیل

ذخیرتین پھر حکم پھیل جاتی ہے اور جایا جڑوں کے ذریعہ سے خوب چمک جاتی ہے۔ یہ سایہ دار
مربوب جگہ پسند کرتا ہے اور برسات کے بعد پھیلتا ہے۔

اسکا دیا جو خود بخود لگتا جاتا ہے اسکو جدا کرنے سے پورے سال ہوتے ہیں۔ اور ان کا تخم
بھی بڑا جاتا ہے۔ یہ پاشی زیادہ اور عمدہ کھا دیا جاتا ہے۔

Piper Longum.

پپیل

نفل - اس کی بیل کم پھیلتے والی زمین میں جایا جڑوں کے ذریعہ سے چمکتی جاتی ہے۔
اور پتہ پان کا سا ہوتا ہے۔ یہ مالک بنگالہ و سرکار میں بہت ہوتا ہے۔ اس کی
کاشت کی طرف توجہ ضروری ہے۔ کیونکہ اس کا پھل ایک بڑا قیمتی مصالحہ ہے اور دوا ہے جو
چھوٹی پیپلی کے نام سے مشہور ہے۔ اور اس کی لکڑی بھی ایک بڑی قیمتی دوا ہے۔ اور
پیپلا مور سمبلائی ہے۔ ایک ایک زمین میں پہلے سال چھ من۔ دوسرے سال بارہ من
اور تیسرے سال اٹھارہ من پھل پیدا ہوتا ہے۔ مگر چھ سال سے درخت خراب ہونے
لگتا ہے۔ اور پانچویں سال اسکی جگہ نیا درخت لگا دینا چاہئے۔

یہ برسات اور موسم سرما میں پھلتا ہے۔ اسکا پھل جنوری میں جمع کر کے سکھایا جاتا ہے
موسم گرام میں اس کا درخت بالکل سوکھ جاتا ہے مگر جڑ بھری رہتی ہے۔ برسات کے شروع میں
پھر زمین سے سبز پتے نکلے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بیل آگے کو پھیلتی جاتی ہے۔ اس کے
پودوں کو جولائی میں جھاڑ کر کے عمدہ کھا و طرز میں لگانا چاہئے۔ یہ آب پاشی
بالکل نہیں جاتا۔

پپیل کی بیل میرے باغ میں خوب پھیلتی ہے۔

Lepidium Commune

ٹبرجھڑی

درخت عجیب۔ پتہ ندارد۔ ذمہ اس طرح سے کہ ایک بالشت ایسی
کر کے کی شکل کی تین ایک کو بعد دوسری سبز انگلی کے موافق موٹی و گراڑ

برستی پہلی ماتی حین۔ اس کی تلم گنتی ہے۔ یُنْجَار کی دوا ہے۔

چیکینٹا *Ficus Pumela.*

نہا اسنت کیوڑہ یا کامنی کا سا۔ دھت عجیب۔ اس کی میل آگے کو چلتی ہے تو سپ گھٹنا
جھاڑ بنیں ہوتا۔ بلکہ اکھڑے پتوں کا فرش بنیں یا دیوار بن جاتا ہے۔ اس کے پتے چپک جاتے
ہیں اور تمام جگہ بیکے پتے ہوتے ہیں۔ اس کی پھل ہلکا ہوتا ہے۔ دبا لگتا ہے۔

مدن مالتی *Bignonia*

پھاگ لٹا۔ یہ وہی دھت ہے جسکو بروم گرامین گھٹنا بنزاد تمام پھولوں سے لدا ہوا ہے
طبیعت اور دھت ہوتی ہے۔ پھول ٹھنڈی مائل رنگت کے پھول گچھڑوں میں بھرے ہوتے
ہیں۔ دھت سماری چاہتا ہے۔ تلم لگائی جاتی ہے۔

دھنتر *Clitoria.*



کھیل۔ پتھر کول۔ ٹنڈی تاریک۔ پھول شکر کا سا بجلی
شکر کا سی۔ سماری چاہتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

نسل موسم برسات۔ محدود سال۔ ایک چار پھول جو مینگیٹنی سیاہ و سفید رنگ کا ہوتا ہے اور
دھت کا فہم صورت ہوتا ہے۔

جھوی *Jasminum auriculatum*

چٹا کا مٹی کا سا۔ دھت بدھا بڑھنے والا دھتیر پیلوڑ کی برس تک رہنے والا۔ ٹنڈی مضبوط
سرم گرامین تمام دھت پھولوں سے پھیر جاتا ہے۔ پھول پھٹا ستارہ کی شکل کا۔ سفید رنگ
خوشبودار۔ اسکا دبا لگتا ہے۔

مالتی *Glove-scented White*

دھت بہت پھیلنے والا۔ دھت بلوئی پڑھتا اور جڑ بیکڑا لگتا ہے۔ اور موسم برسات میں پھولوں
کے گچھڑوں کا پردہ لگا دیتا ہے۔ پھول رنگ کے سوانی خوشبودار پھول اور سفید رنگ کا۔

پتیاں مٹی ہوتی ہیں۔ تخم سے پیڑ ہوتا ہے۔

بگن بلیا *Bugenvellia*

میتھیا۔ درخت بہت بڑا سدا بہار نہایت مضبوط بہت پھیلنے والا اور بڑی عمر والا
نار دار گھنا منبر خوشنما۔ پتا سبز گہرے کاسا۔

جھول کیا ہے تین پتوں کا جو بچے بچے میں قمارا زر و زرنگ ٹھوکی نہایت شوخ و
گہرا۔ اسکا دبا لگایا جاتا ہے۔ یہ بہت بلند درخت ہے اور اونچے چاروں طرف پھیلتا ہے اور تمام
درخت شرف پھولوں سے استقدر بھر جاتا ہے کہ پتے نظر نہیں آتے۔ اس کی جلی دروازوں اور
سکانوں پر بچھائی جاتی ہے۔ اسدس بارہ برس تک بڑی کیفیت دکھائی ہے۔ اسکو چھانٹ
کر مرنے سے بچا جاتا ہے۔

یہ ٹھنڈی و کھاد کی زمین اور زیادہ آبپاشی جاتا ہے۔ اور بارہ پھینے بارہ پھرتا
رہتا ہے۔ صرف تھوکی و برقی میں نہیں پھولتا۔ قیمت آٹھ آنہ۔

سوتنی *Asparagus Racemosus*

سناد۔ چڑیا گھاس۔ اسکا درخت چھوٹا سوتلی پر نہایت خوشنما اور عجیب سلوک ہوتا ہے
پتا اس کا بال کے موافق باریک مشمش پتے کا سا گریبا مدہ اونچا ہوتا۔ ڈنڈی باریک و قطار
یہ سب سے بڑی رکھتا ہے۔ اور موسم سرما میں چھوٹے سفید نہایت خوشنما در پھول دیتا ہے
اسکا دبا لگایا جاتا ہے۔



ڈاکٹر وکس برگ مانتے ہیں اسکو موہنے والا درخت کہتا ہے

اسی واسطے میں نے اس کا یہ نام موندن لکھا۔

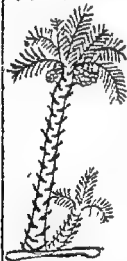
یہ ٹھنڈی و کھاد کی زمین بہت پائا جاتا ہے۔

سب سوتلی و ناگدون بھی اسی قسم کے درخت ہیں۔

مخمل *Ipomoea Learii*

لرودہ احتیاط کے ساتھ زیادہ دھتورن سے حامل کیے کے علیحدہ رکھ گئے ہوں۔

زمانہ کا تخم باہم ملا اسکی پھلت کے واسطے ضروری ہے۔ مگر اکثر سو ادھکھین کر دینا سے بھی لپکا ہوتا ہے۔ ایک دھتورن سو ادھ دھتورن کے واسطے کافی ہوتا ہے۔ اسکے پودے کو بونے سے ادھ بوندے جدا کرنے سے بھی حامل ہوتے ہیں۔ مگر بوندے کے ساتھ کافی مٹ لینا چاہئے۔ صرف اسکا دھتورن کو بھی نقصان نہ پہنچے۔ اس کا خشک پھل جو عام بازار میں ملتا ہے بڑی عمدہ چیز ہے۔ دھتورن اسکا دھتورن تک بلند مثال کھجور کے ہوتا ہے سات برس کی عمر کا دھتورن سات برس کا پھل دیتا ہے اور دھتورن اس کا خشک پھل دیتا ہے ایک دھتورن پڑا دھتورن خوشے لگتے ہیں۔ مگر ان میں سے دھتورن چھوڑ کر باقی سب کو نوچنا چاہئے تاکہ وہ پھل اچھی طرح سے لگیں۔ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا پھل بیاض ہوتا ہے۔ اس کا تخم دھتورن بڑا جاتا ہے کسی خاص قسم کی زمین کی ضرورت نہیں صرف دریا کی ادا کھاد یا دھتورن ہو۔ دھتورن کی سبب دھتورن کا کھاد دھتورن ہلا کر ناندون یا گڑھن میں بھر دینا چاہئے اور تین تین تخم فرما کے بویں۔ دھتورن سے عرصہ کے بعد ایک سو کی سی خشکی اور پھر تین پتے لکھیں گے اب اگر دھتورن زیادہ پودے لکھیں تو ان میں سے ایک اچھا سا چھوڑ کر باقی کو اٹھا کر دوسری جگہ کہیں لگا دو۔ گھلون اور



نامدون میں پانی روزمرہ دیا جاوے۔ مگر زمین کے گڑھوں میں مہفتہ وار پانی کافی ہے۔ ایک سال کے بعد دھتورن کو بد لکر قرینہ سے پانچ پانچ گز کے فاصلے پر لگا دیں اور ہفتہ وار پانی دیا کریں۔ قدرے نکھیں پانی اسکو بہت مفید ہے۔ موسم گرما میں اسکو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر دوسرے بعد جب پودا خوب مضبوط ہو جاتا ہے تب کسی قسم کی حفاظت نہیں پڑتی لگائے کے کئی ماہ بعد تک اس کو پودے میں بڑھنے کے بالکل آثار نمایاں نہیں ہوتے۔

اسکے بھوپ کی گرمی سے بچانے اور تری قائم رکھنے کو اکثر گھاس پیٹ (ڈیوینڈر باغبان) اس درخت میں آدمی کی سی اتنی خاموشیتیں پائی جاتی ہیں (۱) خدادادہ اور نغم سے بھل دینا (۲) خدادادہ کی محبت (۳) جسم ہر سات و بال ہوتا (۴) لکڑی کا کوئلہ نہ ہوتا (۵) اگر سر کاٹ ڈالا جائے تو مرجا۔

خدادادہ اگر پاس پاس لگے ہوں پھر ان میں سے ایک درخت اٹھایا جاوے یا مارا جاوے تو درد سزا بھی سوکھ جاتا ہے۔ اسی واسطے اگر چھوٹا درخت کا پودا کوئی مارا جاوے تو فوراً اسکو باطل اٹھا کر چھینیک دین ورنہ اور درخت بھی بکے لہو دیگرے سوکتے جا دیں گے۔ اگر چھوٹا درخت کے پاس ستر کا درخت لگا ہو تو چھوٹا درخت پھل نہ دینگا۔

(نوٹ) ہر ایک درخت کا یہ قاعدہ ہے کہ اگر اسکو کہیں سے کاٹ ڈالیں تو اسی جگہ سی بہت سی نئی شاخیں پھر پھوٹ نکلتی ہیں۔ مگر چھوٹا درخت چھینا یا کاٹا نہیں۔ قیمت چار آنہ۔

ناریل

Cocoa-tree.

یہ درخت ملک بنگال ولنگا وغیرہ میں بہت ہوتا ہے مگر ہندوستان کے درمیانی حصوں میں جہاں لگایا گیا ناکامیابی ہوئی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جب قدر سمندر سے دور مفاصلہ پر جاتا ہے اسکی قدر بڑھنا اور پھل دینا کم ہوتا جاتا ہے۔

اسکی ایک سو سے زیادہ اقسام ہیں۔ بہت مشہور ہیں۔

رسم ناریل = سنہری رنگ۔ بلندی ۳۰ فٹ۔ لٹکا کئے ٹھیکوں کی باغونین ہوتا ہے۔

بھڑ ناریل = سنہری رنگ کا پھل۔ اندر سے عمدہ دودھ نکلتا ہے۔

بوناناریل = جو عمر کا شت کیا جاتا ہے۔ ۱۵ فٹ بلند۔

اسکا پھل سخت چھالدار آدمی کے سر کی برابر جیسے اندر کچا دودھ یا جامہ دودھ کا گولہ نکلتا ہے نہایت خوش ذائقہ و مفید۔ پر سے سپاہ۔ اندر بالکل خالی و سفید۔

موسم گرما میں پھل دیتا ہے۔ اس کی گری کا تیل بڑا کارآمد ہوتا ہے۔ اس کی چھال کی سہیلیاں

بناتے ہیں۔ اس میں ایک عجیب غریب پر مشورے پیدا کی ہے یعنی اگر ناریل کے دھت کو آلو آدمی
کھڑا ہو۔ دھت سے اسکا پھل کہی نہیں گرتا جب آدمی ہٹ جاتا ہے تب گرتا ہے۔

باج برس کی عمر یا کہ پھلتا ہے۔ اور پھل اس کا ایک سال میں پکنا ہے۔ اپریل میں اس پھل
پکا ہوا لیکر ایک انچ گہرا کچڑ اور تھیں میں گاڑ دیا دیا دیا بیل و ریت کا کھا دو۔ تھیں میں
کو ایک گڑا اور اس گڑے کا صلہ پھر تھیں میں لگا دو اور دو سال تک پانی کافی دے جاوے گا
تھیں میں ہر سال کھا داریں گے دینا چاہئے اور جڑوں سے ہمیشہ چھانٹتے رہیں۔ پودے کو ناریل کی تار
کے چوڑے سے چھاپیں۔ تین سال بعد کچھ حفاظت نہیں چاہتا۔

سپاری *Arca Catechu*

اسکا پھل جو انگریزی میں بیٹل نٹ کہلاتا ہے۔ گول اور پست سخت ہوتا ہے۔ دھری
قسم کا پھل سیاہ رنگ کا پیشا گول پوچکنی سپاری کو نام سے مشہور ہے۔ اسی طرح یہ چھ قسم کا
ہوتا ہے۔ یہ دھت ایشیا کے تمام گرم ملکوں میں ہوتا ہے۔

دھت اس کا تمام کھجور دن میں سید سے زیادہ خوبصورت چالیس فیٹ تک بلند
سیھا۔ تہ اوپر نیچے ایک سا سٹوا۔ پتہ چوڑا۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔
یہ موسم ہر سال میں پھل دیتا ہے اور ہر موسم میں پھولتا ہے۔

چر دھت اگر چھوڑا ہی رہتا ہے۔ اٹھ ہفتہ بڑھتا ہے۔ پھل نہایت کارآمد قیمت آٹھ آنہ
مساکو دانہ *Sago Palm*

اس کا دھت نہایت خوبصورت ہوتا ہے جسکے پتے چکدار بنز سیاہی مائل رنگ کو بہت گھنے اور
تند سے مید سے آئسہ نکلے ہیں۔ اور پھر چوٹی کی طرف کوڑا ٹڑ جاتے ہیں۔ اسکو باغ کے
دروازہ کے دو طرف لگانا چاہئے۔

یہ مرطوب جگہ پسند کرتا ہے۔ اور جزائر سماٹرا دیورنیو میں خود رو پایا جاتا ہے۔
ساگودانہ اسکی لکڑی کے اندر بطور خوراک کے ہوتا ہے۔ جسکو تجارتی وغیرہ امراض کی لبت

میں نہایت نود و مفہم غذا سمجھ کر کھایا جاتا ہے۔ جزیرون کے رہنے والے اگر اسی نرنگی
بسر کرتے ہیں۔

یہ دوسرا قسم کا ہوتا ہے۔ اور اس کے پودے مثل کیلے کے اسکی ٹہریں سے نکال جاتے ہیں
قیمت آٹھ آنہ۔

Calamus

بیت

یہ جزائر ملکا و بنگال و کارو منڈل میں بہت ہوتا ہے۔ اور طریقہ
کو ہند کرتا ہے۔ اس کی سواری کے واسطے ایک مضبوط درخت یا بڑا ستون چاہئے
جس پر چھکڑا اپنے بے فیض و بصورت پتوں کی کیفیت اور شاخوں کی لہر و کھٹ بہت زیادہ
اور جلد پھیلتا ہے۔ چاروں طرف کو اوپر نیچے اندر کے کونے اسی واسطے یہ درخت اکثر چھوٹے
پن میں تو ہر دغیزہ مگر بڑا ہر کو بال ہوتا ہے۔

اسکی بیل آگے کو جھک رہی چلتی ہے۔ اور اس قدر جگہ گھیرتی ہے کہ آخر کھو کر پھینکنی پڑتی
ہے۔ اسلئے اسکو ایک کنارہ سے لٹکانا چاہئے۔

پتا اسکا کھجور کا سا مگر نہایت چکنا و چکدار۔ ڈنڈی سخت و خار دار اسکی ڈنڈی بہت
اور انگریزی میں کیسن کہلاتی ہے۔ طول میں تین سو فیٹ تک دیکھی گئی ہے۔ اور اسکی
مٹائی انگلی سے لیکر کلائی کے موافق تک۔

اسکا دبا میلہ دھرتے ہیں اور ٹھم سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

یہ بادرہ قسم کا ہوتا ہے۔ چرائتا اور بید مشک بھی اسی کی اقسام ہیں۔

Palmyra

نار

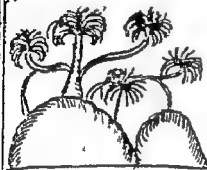
درخت نورسنا، مگر بلند۔ پتا بہت چوڑا پنکے کی شکل کا ایک اور سخت و پتلا۔ ڈنڈی شل
کیلے کے مگر خشک سخت۔ اسکو انگریزی میں پام بھی کہتے ہیں۔ اسپر پھل جو موسم سرما میں لگتا
سیاہ رنگ کا چکنا مثل تایل کے ہوتا ہے۔ اسکو بعض لوگ کچا کھاتے ہیں۔ اور اس کی ایک

شوبہ ناستہ ہیں ہیکڑاٹی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ اور کئی قسم کے ہوتے
تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

Screw Pine.

کیوٹورہ۔

کیٹیکل۔ اسکا دخت بنارٹ میں کچھوڑ کے سوانق مگر لہا ایک تہ والا ہیں بلکہ بہت پھیلنے والا ہے
ایک شاخ میں سے جڑ نکال کر زمین کو پرکھتی جاتی ہے۔ اور اسی طرح دخت مضبوطی کے ساتھ آگے کوڑھتا



ہے۔ ان جڑوں میں ہر سال بڑی سی جاتی ہے
اسلئے اس دخت کی جڑ میں بڑا جلد سیلا سٹی کا
منا جاتا ہے۔ دخت قریب پانچ گز کے بلند مگرت
بلکہ گھیرا ہے۔ اسلئے اکثر چین سے باہر ایک گز
میں لگایا جاتا ہے۔ چتا اسکا لہا سدر رشن

کاسایا اتنا اس کا ساگر دخت وغلاطہ۔ نہ دشا مین ذرا کم مولی دیکسان۔

اسکا پھل جھبال کہلاتا ہے لہا پتوں میں چمپا ہوا جیسے اند پتوں سے گندھے ہوئے
سفید رنگ کی باریک جھڑے اسٹچ کے سوانق نہایت خوشبودار۔ اسکی خوشبودار دماغ کو مسخر
کرتی ہے۔ راستہ گیر دن کو خوش کرتا ہے۔ اور بہت عرصہ تک قائم رہتی ہے۔ اسی واسلئے اسکو
اکڑ کوڑوں میں ہساتے ہیں بس کا عرق دھڑو وغیرہ بناتے ہیں۔ یہ سہسوان میں بکثرت ہوتا ہے
پھل اس کا بدبو کم بہتات کے شمع کے وقت رد و ترہ آتا رہا جاتا ہے۔ اسکا پھل کوڑا پھول دخت
ہوتا ہے۔

اسکی تلم یا ایک پوری شاخ سہ تمام پتوں کے ایک گز گہرے گردے میں کھا دو کر ہوشیاری ہو
گا لہر دین اس کی جڑ میں اند کو کر دین اور پتوں کو ذرا چانٹ دیں۔ اس طرح سے اس کا پھل
سوم بہتات میں لگایا جاتا ہے۔

Cabbage Palm

چکنہ لہجور

دھنک بیٹل فٹ بلند ٹیڑھا خوبصورت جسکی جڑ سے دس فٹ کی بلندی تک سبز خیزلی چکر چکنا



تند آسکے اوپر سیاہ رنگ کا تہہ چوٹی پر پہنچتی شاخیں
اڑ گئے ہتے۔ پتا اس کا کھجور کا سا گرد و سوت اور کھجور
جرا اس کی چوٹی پر ہونے کے قابل نہیں ہوتا۔ پہرہ
بڑھتا ہے۔ ٹخمرے پیدا ہوتا ہے۔

قیمت فی پودہ ————— ایک روپیہ

Grass Palm.

ناگ لہریا

شہانیت خوبصورت سبز سیاہی والی گھٹنا۔ گول اور پیٹا دھت جیسے گلے کے قابل۔ ایک گز



بلند اداسی قد چڑھتا ہے۔ سٹانگ ٹرنک گل چلن طرز شاخوں
سے پھرتا ہوا قلم۔ اس کی شاخیں مثل کینکی کے نکلا کھجور
خدا ساندہ خالی رہتا ہے۔ پھر شاخیں نکلتی ہیں۔

ٹخمرے پیدا ہوتا ہے۔ اور بہت آہستہ بڑھتا ہے۔ ہر ایک شتمل ہے۔

Phoenix sylvestris

کھجور

یونان تک اس اصل میں جتنے درختوں کا بیان ہوا وہ سب کھجور ہی کی مختلف اقسام ہیں
کیونکہ کھجور تقریباً ایک ہزار اقسام کی اتناک جہافت ہوئی ہیں۔ گریسیاں جنگلی کھجور سے مطلب ہے
ہندوستان میں یا بجا طرب مقامات میں خود پیدا ہوتا ہے۔

چھپتا آہستہ بڑھتا ہے ٹخمرے پیدا ہوتا ہے۔ بلندی چالیس فٹ۔ اس پر پل بھی مثل چھوڑا
کے گریہت خراب لگتا ہے۔ اسکی لکڑی بہت کم کارآمد ہے۔





فصل

درختان ناور

Nuts, spices & extraordinary plants

Almond.

بادام

یہ درخت کا ہوتا ہے کابل و دیسی۔ آبلن ٹکابل کلاباٹ عمدہ ہوتا ہے۔ مگر کوہ ہمالیہ کا بادام خراب ہوتا ہے۔

اسکے پھل جو مثل آلوہ کے ڈنڈی پر جا بجا لگے رہتے ہیں۔ ان کا تخم بادام کہلاتا ہے جسکا مغز کھاتے ہیں۔ اس کا وقت تین سال کی عمر ہوا کر پھلتا ہے۔ اور موسم برسات میں پھل لگتا ہے۔ تخم پخت سے پیدا ہوتا ہے۔ کاغذی کا تخم بہ نسبت کٹھیا کے جلد اور باسانی آگاہی۔ ماہ اکتوبر یا نومبر میں کھادیکر گھلے میں بھریں اور ایک تازہ بادام لیکر اسکو ذرا گھرج ڈالیں یا تھوڑے دودھ میں بھگو کر بودین۔

کابل کا درخت چھوٹا۔ پتا خرابی کا سا۔ پھول خوبصورت۔ یہ ہندوستان میں پوری نعمت ہوتے پر بھی صرف تھوڑے عرصہ تک سرسبز رہ کر آخر مارا جاتا ہے اور بہت کم پھلتا ہے۔ اسکو جہان پر لگانا منظور ہو رہا ہے اس کا تخم بودین کیونکہ اس کی جڑ بہت گہری جاتی ہے۔ جسکے کٹ جائیگا وہ لے وقت خون رہتا ہے۔

دیسی۔ درخت بڑا شاخیں لمبی ٹاڑی۔ پتا سبز سیاہی اٹل چکدار دھگنے پھول سفید۔

رنگ کا سال میں دو دفعہ سنی فاکٹور میں پھلتا ہے۔

Walnut.

اخروٹ

یہ سرو عام ہانڈوں میں پکاتا ہے۔ بالکل گول دھن بک اندر مغز نکلتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ فصل موسم گرا دبر سات۔

شاہی اخروٹ = جیوگلنس ریجیا = شمالی ہند میں بہت ہوتا ہے اور خوب پھلتا ہے۔ دھت گھنا دھوٹا۔ پتہ خوبصورت گلاب کا سا۔ لکڑی اندر سے خالی۔ یہ بیگالہ۔ دواپہ میں مو ایک گز کی بلندی تک بڑھتا ہے پھر وہ تک ویسا ہی رہتا ہے اور آدھار تک بڑھ جاتا ہے پھلتا نہیں۔

جنگلی اخروٹ = کینڈل نٹ = دھن چھوٹا آہستہ بڑھتا ہوتا ہے۔ پتہ گل درگ کا سا گرگھنا دھن۔ یہ سب ہلکے لگ جاتا ہے اور پھلتا ہے۔ جزائر عرب کے جنگلی لوگ اس کا تیل ہلائے ہیں

Pistacia-nut.

پستہ

اسکا دھت لک ساہم میں ہوتا ہے ہندوستان میں بین ہوسکتا۔ ملک کے نباتاتی باغ میں ایک دھت اس کا ایک مرتبہ لگایا گیا مگر وہ پھیلا بھولا نہیں۔

دھت بہت بلند۔ پتہ چمکدار خوبصورت چھوٹا۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ موسم گرا تین چل دیتا ہے اسکا پھل بہت چھوٹا مثل غولی کے ہوتا ہے جس کا نام ہانڈوں میں پکاتا ہے۔ اور اس کا مغز کھایا جاتا ہے۔

Bucanania Latifolia چروچی

یہ طائر امد کا وہ منڈل کے پھانڈوں میں بکرت ہوتا ہے۔ دھت بہت بڑا۔ پتہ پکنا گول پٹہ۔ پھل سفید بڑی اٹل چھوٹا۔ پھل بہت چھوٹا۔ ذائقہ میں پستہ کی مانند۔ جنوری میں پھرتا ہے۔ اپریل میں پھلتا ہے۔

اسکی لکڑی و پھل دونوں کا آم چیزیں ہیں۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم سپیڈا چرونجیا ہے۔

ملہانہ *Anneslea Spinosa.*

یہ جنگل میں ہر جگہ شے پانی کے تالابوں میں پیدا ہوتا ہے اور ہمیشہ پھلتا پھرتا رہتا ہے۔ اس کا تخم ریت میں ڈال کر بھونا جاتا ہے تب وہ پھول جاتا ہے۔ اس کا سیاہ پھلکا ٹوٹ کر تیل اہوتا ہے۔ اور اندر سے روئی سا سفید مغز لگتا ہے جسکو کھاتے ہیں۔

تیسرے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کل گٹا ہی بھون کر کھانا بناتے ہیں۔

تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

Raisin.

ایک قسم کے انگور کو دوڑ کیسوں سے خشک کر کے بیچتے ہیں اسی کا نام کشمش ہے ورنہ اس کی کوئی ایسی درخت نہیں ہوتا۔ یہ یورپ کے بہت سے ملکوں سے آتی ہے مگر ہندوستان میں خاص کر روم سے آتی ہے ہی واسطے سلطانی کا نام اس کو دیا گیا۔

Currant.

یہ دشت کی سیب کا ہے اس ملک میں بار بار لایا گیا مگر نامیابی ہوئی۔ یہ یہاں کی گرمی اور برسات کو برداشت نہیں کر سکتا۔

یہ یورپ و امریکہ میں بھی بہت ہوتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے اور قلم بھی لگ جاتی ہے۔ چند اقسام کا ہوتا ہے۔

دشت بیلاد پتا انگور کا سا ذرا پھوٹا۔ پھل مثل انگور کے سیاہ یا سرخ رنگ کا جو خشک ہوا تو دن میں پکتا ہے۔ موسم برسات میں پھلتا ہے۔

Clove tree.

لونگ

یہ جزائر ملکا میں بہت پیدا ہوتا ہے مگر ہندوستان میں ہر جگہ نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ

ہر شجر تک اور سنبھ کا کتا! مہیچا کی چٹان پسند کرتا ہے۔

مکروچین کے نام پر دیوین کیونکہ بدلتے تے اکثر اڑتا ہے۔ ندرس کا بزرگ ورم
ریات کر کے تیسرا پل دیتا ہے۔

دلت بہت بڑا۔ پتا جاس کا سا۔ پھول بہت چھوٹا۔ پھل بہت چھوٹا۔ اس کی پھل
ہے پھل کھلاتی ہے۔

پھول پتا لکڑی سے نہایت خوبصورت۔

Bread-fruit. نان میوہ

اسکا دوت ہندوستان کے دکن اور جزائر بحر ہند میں بکثرت ہوتا ہے۔ دفت بہت
بڑا۔ پتا بڑا سبز ہکا۔ خوبصورت۔ پھل مثل کشل کے مگر گول تر افق طرہ کے جسکو اندر مخم نہیں
ہوتا۔ اگر کچا توڑ کر کھایا جاوے تو ذیل مدلی کا سا ذائقہ۔ اور جریکا ہو تو دین لڑاں اس کو لکڑی
آسا خشک تیل لگتا ہے جسکی مدلی بک کر کھاتے ہیں۔ وہاں کے جشی قوموں کا کتا۔ اسی کی
مدلی ہے۔ اس میں حص کے قبضہ میں پانچ دشت ہوں اسکو غر کر کھانیک کی کچھ نہ کہ نہیں۔
کیا یا ہے اس دیو پر مشتمل کہ جہاں کے لوگ بالکل جشی ہیں وہاں ان کی کھانے
کھا بھی تیل لگتا ہے۔ کچھ وقت بینن اٹھالی پڑتی۔

یہ ایک قسم کا ایسا بھی ہوتا ہے جسکے اندر مخم فلتے ہیں۔
اسکی تخم لگ جاتی ہے۔ اور مخم بھی بڑھا جاتا ہے۔

Low-tree دو درخت

ایک نشہ دہندہ۔ پر مشورے جنگلیوں کے واسطے حرن موٹیاں ہی تیار نہیں کر کہیں ایک
دودھ کے بھی دینے والے دشت بنامے ہیں۔ دو پتے اور پالنے کی کچھ وقت ہی نہ کرانی ہے
شیر آٹھے اور دشت میں جا کر ایک گدا مارا اور پتے پھر کر چنے لگے۔ جب پتے پھر کر
فدا سا باقر پرانہ کھ لے جو جسکر حالی بن گیا۔ اسکی کا دو چار گنڈے ہوں گے بزرگ

کا پتہ سامان جاتا ہے۔

مُج کے وقت اس اگر دھنگلی ٹنگ بیج جھانے ہیں۔ کیونکہ اس میں سے عمدہ دودھ صُج کیونٹ
ہی نکلتا ہے۔ یہ افریقہ اور امریکہ کے گرم ملکوں میں بہت ہوتا ہے۔ دھب بڑا۔ پتہ ایک فٹ
لیا۔ پھل گول۔ لکڑی ہانوک مکنر پر ہنہ ہوتی ہے

China Grass.

چینی

اسکا درخت چھوٹا سا دبیز گھٹا سفید رنگ کا سا۔ پتہ گول دنداندار سناٹا نیندا کا سا
نرکدار موٹا۔ اسکا تنہ سیدھا نہیں ہوتا۔ بہت سی شاخیں جہاں زدار ہوتی ہیں۔

اسکی چھال جو سفید بیاض تیلی اور چکر دار ہوتی ہے۔ اس کے بنٹل باناروں میں بڑی
قیمت پر چینی گھاس کے نام سے پکتے ہیں۔ اسکو دودھ میں جوش دینے سے دودھ
جب شیشہ اُکھیا جاتا ہے تب جگر کا ڈھا مثل دی کے ہوتا ہے۔ لذیذ و مقوی۔ موسم سرما میں
اسکی ڈھڑی پر دانے سبز مثل ہوتی کے بچتے ہیں۔

بچھوکا درخت۔ بچے مرن چھوٹے سے آبلہ پڑ جاتا ہے اسی قوم کا درخت ہے ٹھم سے
پیدا ہوتا ہے۔ اور بڑا ہوا بھی لگتا ہے

Lonchocarpus.

سنگونا

گرتین جو بچا کی منہ ہوتا ہے اسی کا جوہر ہے۔ یہ ملک برازیل۔ لنگا وکن
میں پیدا ہوتا ہے۔ درخت لیا۔ پتہ موٹا وغیرہ صورت۔ لکڑی زرد رنگ کی چھال دار۔ موسم
برسات میں پھولتا ہے۔ اور سرمایہ تخم پکتا ہے۔ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ تخم اسکا باریک اور
بناجہ قیمتی ہوتا ہے تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

پھول اس کا بڑا خوشبودار اور درخت بہت بڑا ہوتا ہے۔ اور چنراق نام کا ہوتا ہے جسے
ٹوگس کی چھال لینے کے واسطے درخت کو طر سے کاٹ کر گرادینے ہیں اور تمام چھال کو دیکر
بکھر کر ہار بچہ دیتے ہیں اس کا جوہر لگا جاتا ہے۔

اراروٹ

Arrowroot

یہ برمیوڈا مدراس میں بہت ہوتا ہے۔ اور ہر جگہ آسانی سے مل سکتا ہے۔ اینگال
میں بھی ہونے لگا ہے۔ مگر عموماً ہندوستان کا ذرا عمدہ نہیں ہوتا۔

اسکے کاشت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ مئی میں دو دو فٹ کے فاصلہ پر تین انچ گہری نالی بنادو اور اس کی جڑیں گاڑ دو۔ پھر علوان پودے بڑھتے آدین۔ ان کی طرح ان پر مٹی چڑھا جاؤ۔ کھاد اور زمین اور آبپاشی اس کو زیادہ مفید ہے۔ ہر سات میں چھٹا سفید پھول نکلیگا اور جڑوں میں فصل تیار ہو جائیگی۔ نو مہینے پانی دینا بند کر دو۔ اس کی جڑ بنائیں سفید رنگ کی ہولی کے ساتھ ہوتی ہے۔ چھوٹی جڑیں ختم کے واسطے بجا کر مٹی جڑوں کو کام میں لاؤ جو بڑا بہت بڑی ہوا سکا نیچے کا حصہ آنکھ دھکات کر ختم کے واسطے رکھ دو۔

آپ اس وقت اس طرح تیار کیا ہوا ہے کہ ان جڑوں کو خوب کچلو۔ اور گندہ جو نکلے اس کو پانی بھری دیگ میں ڈال دو۔ جڑوں کو کچل کر پلو اور پانی میں ڈال دو۔ فرسکہ میں جڑوں میں بالکل گودا نہ رہے تب پھینک دو۔ اب دیگ کا پانی گدلا دو اور ساہو جاؤ گیٹا۔ اس کو سونے پرشے میں چھافو اور صاب اس کی گاد میں جاوے تب پانی پانی بھار لو۔ پھر اس میں تازہ پانی ڈالو اور چھاپو اور گاد کو بٹھا کر پانی بھار لو۔ پھر اس کو خوب پلاؤ اور پانی بھار لو۔ اب گاد جو بٹھ گئی ہے اس کو شکھاؤ۔ یہی اراروٹ تیار ہو گیا۔ جو بکسوں میں بھرا ہوا میروپ دار مکہ میں پکتا بہتر ہے

عجیب الخلقیت در Extra ordinary plants

معلوم ہے کہ بڑے مستند فیولن سے معلوم ہونے لگا ہے کہ دنیا میں نہایت ہی عجیب عجیب فامیب رکھنے والے جاندار وخت وغیرہ ہیں۔ مگر کایسے ایسے عجیب غرائب قصے۔ پہلے آریہ اور عرب کو ستاروں کی کتابوں میں یہاں پائے جاتے ہیں۔ گلاسٹی مشن اور ملکی حبیب کی چکا چند کے زمانہ میں پرنس آف کوہ سوچے کیجے غریب تانتا۔ مگر اب اسی طرح کی بہت سی ہیں جب جبرے ٹرس بعد میں سیامون کو قلم سے مشہور ہوئے تب کان گھیلے۔ اور یہ کہنے کی جرات نہ لی

کردہ بھی سب بیان ممکن اور صحیح ہیں۔

بشال کے واسطے انھیں کی مستحضر تحقیقاتوں کا کچھ حال لکھتا ہوں جو کچھ کم عجیب نہیں ہیں۔
کندر = ایک درخت ملک امریکہ کے جنگلون میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی جانور اس کے پاس جاوے
تو اس کی لمبی لمبی شاخیں اس کی کمرین لپٹ جاتی ہیں پھر کٹنے سے جدا کیجاتی ہیں تو بھی گوشت
اڑ جاتا ہے۔

بلابل = ایک درخت ایسا ہے جسے گرد بہت دور دھتک کوئی درخت زندہ نہیں رہ سکتا
جل جاتا ہے۔ یہ ملک آفریقہ کے جنگلون میں ہوتا ہے۔

بچھو = نیش ذن = اس کا درخت مدراس۔ فرانس و امریکہ کے چند باغوں میں لگایا ہو
جو نزدیک جانے سے مثل بچھو کے ڈنک لگتا ہے جس پر سخت قلیف ہوتی ہے اور جاندار مر جاتا ہے
امر سور = و سنجیون سور = ان ٹوٹیوں کی بہ خاصیت ہے کہ کیسا ہی زخم ہوا سکوفور
بہرین۔ کئے اعضا کو جوڑ دین اور بیہوشی کو رفع کر دیں۔ ان کا عرق کام میں آتا ہے۔ یہ بہ ہالیہ
پیلا پر ہوتی ہیں۔

چراغی = بولی رات کو مانند چراغ کے جگتی ہے۔ کوہ ہالیہ میں ہالی مالی ہے۔
برہمی = اسکے استعمال سے عقل بہت تیز ہوتی ہے۔

سنت سور = اسے بچھون کر کھانے سے حوصلہ تک بھوک نہیں لگتی۔

کریم خور = یعنی گوشت کھانے والے درخت۔ جن کی اقسام یہ ہیں :-

(۱) پیچر پلانٹ = ملک ملایا و سماٹرا میں ہوتا ہے۔ یہ ہا گوشت کے نفع نہیں تو شہ
کڑے کورے اور بچھونے پر غرور کو کھاتا ہے۔ پتا گل میں کا سا مگر بہت لمبا اور زمین پر پھیلا ہوا
پھول اس کا گھڑے کی شکل کا جسکے اندر پانی بھرا ہوا۔ دور سے جانور غور سے دیکھتا ہے اور پانی پینے
کو گھڑے کے اندر گھسا اور گھڑے کا منہ فوراً بند۔ پس جانور کا گھلکار پانی ہو گیا۔ برہم جو بچھو
پسند کرتا ہے۔ اسکی قلم دو تال لگتا ہے۔

(۲) سائیڈ سیڈل وغیرہ تو دسے ملک ترکیہ میں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے تندر پر شہر سا
 جہاں رہتا ہے۔ کھمیان اُسکو کھا کر ہوش ہو جاتی ہیں اور بڑوں میں اگر کھاد کا کام دیتی ہیں
 (۳) سن ڈریلو = جو تین طرح کا انگلستان میں ہوتا ہے۔ اپنی خوشبود سے کھینوں کو اپنی
 طرف کھینچتا ہے۔ جب وہ پھول کے اندر کا خوشبود طرقتی پیتی ہیں سب مر جاتی ہیں اور ضمیر ہو جاتی
 ہیں۔ (زمیندار باغبان)۔

اسی طرح کے چالیس قسم کے درخت آسٹریلیا میں ہوتے ہیں جو پھل بیان کھاتے ہیں۔ بناوٹ
 کیلے کی سی۔ وہ جاندار چیز کو تھوڑے فاصلہ پر سے کھینچ کر نگل جاتے ہیں۔ اگر کوئی پتھر کا ٹکڑا اس
 طرف کو پھینکا جاوے تو وہ بھولا درخت اُسکو بھی منہ پہنچا کر نگل جاتا ہے۔ مگر ذرا دیر بعد باہر
 اگل دیتا ہے۔ (سج ہوسہ تو ان بھلے فرو بردن استخوان درخت)۔ دسے شکم بھر دھون گیر (داندستان)
 ایک درخت ملک کستیکو میں ایسا ہوتا ہے کہ اُسکی شاخیں مُردہ کی مانند جھکی رہتی ہیں۔ مگر
 جب جانور اُن پر بیٹھتا ہے تو وہ سیدھی کھڑی ہو جاتی ہیں۔ اور اُسکو نگل جاتی ہیں۔



فصل ۱۲

جنگلی درخت Timber Trees.

Melia Indica.

نیم

درخت بڑا گھنا دھو شہنا۔ پتہ لمبا آدے کی شکل کا دندہ دار سبز چھوٹا پتہ مسخ بڑا خوبصورت۔
پھول چھوٹا سفید خوشبودار۔ پھل نمد چھوٹا مثل کھرنی کے۔ اندر گھٹلی۔ فصل موسم گرما۔ تخم سے پیدا
ہوتا ہے۔ دندہ برس تک لکڑی کی ٹکڑی ہوتی ہے۔ یہ ہندوستان میں جا بجا خود رو پایا جاتا ہے۔
اور برسات میں اس کا تخم بویا جاتا ہے۔ یہ بہت جلد بڑھتا ہے اور گہنا سایہ دیتا ہے۔ اس لئے
سڑکوں پر۔ مکان۔ گھنوں وغیرہ پر بہت لگایا جاتا ہے۔
اس کی لکڑی مارتی کا سون میں آتی ہے۔ اور بڑی قیمتی دھندہ ہوتی ہے۔ نیا نیم کا درخت عمدہ
لکڑی دیتا ہے مگر پڑانا اگر اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ لکڑی کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ اور اس میں
گھٹن نہیں لگتا۔

اسکے پتے ادویات اور چارہ کے کام میں آتے ہیں۔ بھل یعنی بنولی ادویات میں کام آتا ہے
اسکا تیل بکالا جاتا ہے جو رخنوں کے واسطے اکیر ہے۔ چھال اسکی بہت ٹھنڈی ہے اور ادویات میں
کام آتی ہے۔ اسکا سایہ مفید الصحت ہوتا ہے۔ اور بوا بھی ٹھنڈی و مفید
کبھی کبھی یہ درخت روتا ہے۔ یعنی اسکے تنہ کی چوٹی پر سے بہت سا پودا پانی بہتا ہے

اسکو لوگ لوگوں میں بھریتے ہیں کیونکہ یہ بڑا کارآمد ہوتا ہے اور وقت ہر تلاش کرنے سے نہیں ملتا
تیم کو بلنگ کے ٹول پر بھردینا چاہئے تاکہ آمدنی تندرہ ہو

بکائین *Melia Azedarach.*

یہ درخت ملک ایران کا ہے۔ ہندوستان میں بھی بہت ہوتا ہے۔ یہ بینیم کی قوم کا ہی درخت
ہے۔ اسکا پتہ پھل پھول سب اسی کے مطابق ہے مگر اس کا درخت اکثر چھوٹا رہتا ہے۔ اور پتیل
برس کی عمر ہوتا ہے۔ لکڑی بھی اس کی اُس سے خوب ہوتی ہے۔

پھل بس کا درمی میں کھاتا ہے۔ یہ کھانے سے پیدا ہوتا ہے اور بہت جلد بڑھتا ہے۔
اس کی لکڑی۔ پتال۔ پھول و پتہ سب ٹری کا درمیان ہیں۔ درخت بھی اس کا خوبصورت
ہوتا ہے۔ اسکی ٹریز میں بہت گہری نہیں جاتی۔ اسلئے اسکا اندر ہی میں ہمیشہ خوف رہتا ہے
یہ بہت آبپاشی کی ضرورت نہیں رکھتا۔

تین *Cedrela Tona.*

یہ درخت بینیم کے موافق ہی ہوتا ہے مگر بہت زیادہ گھٹا جھالدار سنہرے سیاہی اٹل و ہنایت
خوبصورت گٹھی دار پتہ بینیم کا مگر بہت بڑا۔ پھول شرف ندورنگ کے پتھرن میں۔ لکڑی بھی
گہرا شرف یا سیاہ۔ موسم گرما میں پھولتا ہے۔ ٹرس کی بینیم کی برابر ہے۔

اس کا ٹھم حوت بین بروین۔ تن کے نیچے کی مٹی کا کھسا دھکم کدین آبپاشی زیادہ کرینا۔ یہ بہت
جلد بڑھتا ہے۔ اور برقم کی زمین میں بوجھاتا ہے۔ مگر اس کی کاشت شرف میں غذا وقت طلب ہے
مگر غراس سے بڑے فائدہ کی اُمید ہے۔ ہمالیہ پہاڑ پر، خود رو بہت ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی کو
خچ دن بدن بڑھتا جاتا ہے کیونکہ اسکو گھن نہیں لگتا۔ اور وہ بہت مضبوط ملکی اور کارآمد قیمتی
ہوتی ہے۔ نیز ٹری وغیرہ بنانے میں کام آتی ہے۔

سپیل *Silk Cotton tree.*

درخت بڑا لمبا و پتھرا کم گھٹا۔ اکثر موسم سرما میں بالکل رہتا ہے۔ پتہ لہیا خوبصورت سفیدی کا

لکڑی خراب۔ رنگ سفید و خارا دار گھگھری۔ پھول بڑا سنگل شخ رنگ کا پھل کے اندر سے بڑی عمدہ
قسم کی روٹی نکلتی ہے۔

موسم سرما کے اخیر میں اس وقت پر صرف پھول ہی پھول شخ رنگ کے نظر آتے ہیں سو بھی
جھڑتے رہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ سیدھا بڑھتا ہے۔ اور اسکی شاخیں چاروں طرف کو اکثر ایک جگہ
سے پھونکرتی ہیں۔ اس سے یہ خوشنما معلوم ہوتا ہے۔
اس کی چار قسم ہیں۔ تخم بس کا جو میں بونا چاہئے۔
یہ ہندوستان میں ہر جگہ اور یہاں تو خور و بہت پایا جاتا ہے۔

Cassia Fistula.

الٹاس

اس کا وقت معمولی قد کا گھنا و خراب صورت۔ پتا جامن کا سا گر بڑا اور چڑا۔ جب یہ گریں
میں پھولتا ہے تو نہایت ہی خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ تمام وقت زرد رنگ کے پھولوں کے گچھوں
سے بھر کر زرد ہو جاتا ہے۔ پھول بہت چھوٹا لہذا ایک خوشنما
سوسو پھول لگے ہوسکے۔ اسکی پھلی لمبی ایک فٹ۔ ایک انچ موٹی
سیاہ رنگ کی جسکے اندر سیاہ گودا و تخم۔ یہ ادویات میں کام
آتی ہے۔ اسکو باغ میں ضرور لگانا چاہئے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔



Nyctanthes Arborescens. مارنگارا

وقت گھناٹائی دار سیدھا بڑھنے والا۔ پتا سینائیہ رنگ کا سا با شخ گودھل کا سا دندان دار و
نوکدار لہذا سا بہت جلد بڑھنے والا۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ برسات کے
بعد پھولتا ہے۔ ہر صبح کو وقت کے نیچے سفید پھولوں کا فرش دیکھ جاتا ہے۔ پھول چھوٹا سفید
جس میں شہد کی سی خوشبو آتی ہے۔ اسکے پھول سے کپڑے رنگتے ہیں۔

کچنار *Bauhinia Variegata.*

درخت اسکا گھٹا۔ لکڑی سیاہ جھوٹ۔ پتہ دو بیضی پتوں کا مجموعہ سا ہوتا ہے۔



سے ملتا رہتا ہے جابجا گھٹا۔ موسم سرا کے اخیر میں اس کے پتے تو بھڑکاتے ہیں مگر تمام درخت ٹھڈی رنگ کے پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ پھول بڑے مسکلی۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک ایسا بھی ہوتا ہے جس کی جیل پلتی ہے۔

نوسٹھ *Erythrina Indica*

پیتا مندر۔ بنگال میں بہت ہوتا ہے۔ درخت پر صورت بہت لمبا۔ پتہ چوڑا۔ لکڑی سفید۔ پھول سفید۔ قلم اور تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

موسم سرا کے اخیر میں اور گرامین جب یہ پھولوں کے گچھن سے بھر جاتا ہے تو تمام نہایت خوش رنگ کی فروخشا معلوم ہوتا ہے۔

کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا گھڑ کے قابل ہوتا ہے۔

اسکا گھڑی سیر کو ریل ٹری اور ہندوستانی میں ڈھول ڈھاک بھی کہتے ہیں

پیشیل *Ficus Religiosa.*

درخت بہت بڑا گھٹا۔ بڑا سایہ دار۔ لکڑی سفید و دھواں دار اندر سے نرم۔ پتہ گول اور



جوڑا دھکنا۔ پھل بہت چھوٹا غراب۔ سایہ ٹھنڈا و مفید و صحت۔

تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ جابجا خود رو پلا جاتا ہے۔ اور اکثر کھنڈوں یا دیوار کے پتے کا سون میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی عمر بہت ہوتی ہے۔

اسے گوند یعنی لاکھ نہایت کارآمد ہے۔ اس کی لکڑی بھی کارآمد ہوتی ہے۔ گڑ خشک لکڑی بہت کم مضبوط۔ ہندو لوگ اسکو پوجتے ہیں۔ اور اسکی لکڑی کو جلا کر تیل بنیں۔

کوئی ہندو ہرگز پیشیل کو نہ کاٹے گا خواہ اسکا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو۔ میرے باغ میں ایک

پھل کا درخت ٹھیک چکر کی روش کے اوپر آگیا جو بالکل سیتھوہ معلوم ہے لگا۔ چن آسکو
کاٹنا چاہا۔ مگر بے نارضانی ظاہر کی آخر آسکو اوپر سے مین نے بالکل چھانٹ کر قلم کر دیا۔ اور اُس طرح
طرح کے بلیدار درخت چڑھا دئے جس سے وہ ایک بڑا خوش نما سبز شاداب بن گیا۔

Banyan.

برگد

ہندوستان کے تمام درختوں سے بڑا۔ گھنا۔ اونچا اور زیادہ جگہ گھیرنے والا جس کی عمر
دو ہزار برس تک بیان کی گئی ہے۔ اس کے سایہ میں یا نسوادی تک ٹھہر سکتے ہیں۔

پتہ کٹھنل یا مہوہ کا سا۔ تیز بہت موٹا۔ شاخیں بہت دور تک سیدھی پھیلنے والی
جن میں سے ڈالہ سی کی مانند جڑیں پھوٹ کر مٹی یا زمین میں لگتی جاتی ہیں۔ ان سے درخت مضبوط
ہوتا جاتا ہے۔ اور اس کا تہ کھوکھلا سا آگے کو بڑھتا ہے اور کوٹھڑیاں سی بن جاتی ہیں ٹخم اور
قلم سے پیدا ہوتا ہے۔

Baobab.

ولایتی اہلی

اس کا درخت بھی بہت بڑا دور تک پھیلنے والا۔ بڑی ٹروٹا ہوتا ہے بڑا آدمی اس کی نیچے ٹھہر سکتا
ہے۔ اس کا پھل بہت بڑا ہوتا ہے جس کا شربت بناتی ہیں۔ ٹخم سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ ملک افریقہ کا درخت
ہے۔ اور کنین بھی ہوتا ہے۔

Bassia Latifolia.

مہوہ

درخت بڑا برگد کا سا۔ پتہ کٹھنل کا سا۔ لکڑی کی چھال سیاہ۔ پھول چھوٹا گورا سا۔ پھل
چھوٹا سخت۔ ٹخم سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ درخت بڑا کارآمد ہے کیونکہ اس کی لکڑی بڑی مضبوط اور
عمارتی کاموں کی ہوتی ہے۔ اس کی چھال دھپول و فیروادیات میں کام آتے ہیں۔ اس کو پھل
دھپول سے ایک قسم کی شراب قلیل کھاتے ہیں جو ادریات میں استعمال ہیں۔ یہ درخت ہر جگہ پایا جاتا ہے۔

Butea Frondosa.

دھاک

درخت ۲۰ فٹ بلند۔ پتہ فانسہ کا سا۔ لکڑی بد صورت۔ ٹخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور سرخ

ہین پھولتا ہے۔ ہندوستان میں باجیا اس کے ٹھل پائے پھلتے ہیں۔ اس کا دھت چائے
پرست بلند ہوتا ہے۔

موسم میں اس کی کڑوی کو باجی گودرتے ہیں۔ اس میں سے ٹھنڈے رنگ کا دودھ نکلتا ہے
جو نہ گرم ہوتا ہے۔ ٹھنڈے رنگ میں رہتا۔ اس کو ٹھنڈا کر یا زامٹن میں بنا بیچتے ہیں۔ یہ لاکھ کھانا
ہے اور لڑکا آتا ہے اسے ٹھنڈا پھولنے سے کپڑے لگتے ہیں۔ اس کی کڑوی بھی بہت کاموں میں
آتی ہے۔ اور جلد سے خوشبو دیتی ہے۔

Calosanthus Indica. ارلو

ساٹھ ساٹھ۔ دھت۔ آفت بلند سیبھا۔ چائیاں سا بد صورت۔ پھول نہ دیکھ
رات میں پھولتا ہے۔ اس وقت میں عبا شاہین چین فلیٹین۔ ہر دھول پر چند شاہین
ہوتے سے لکھ رہی ہیں۔ یہ ادویات میں کام آتا ہے۔ اس کی قلم لگتی ہے۔

Albizia Lebbeہ

دھت بڑا کھانا بد صورت۔ چائیاں کا سا۔ خد پڑا بد صورت۔ کڑی سیبھا بد صورت۔
گرم سخت۔ پھل کھانے کی چیز ہے۔ ٹھنڈے سے پیدا ہوتا ہے۔

جہاں سایہ کی جلد صورت ہونے اس کو لگاتے ہیں۔ کیونکہ یہ بہت جلدی ٹھنڈا اور پھلتا
ہے۔ اور کچھ حفاظت میں ہوتا۔ اسی سے ہندو کے یہاں یہ رسم ہے کہ اگر کوئی شخص مرنے لگا تو
اُس کے پہلے ایک دھت برس کا درو لیک کٹا کر لگا دے۔ اس کی کڑوی کا کوہو بناتا ہے۔ سب کو
اس کو۔ ایک ہی کام کے واسطے مفید نہیں ہے۔ یہ دھت ہندوستان میں جنات کا مچھا جاتا ہے
اسلئے ہندو لوگ اس کے پتے سے دیواروں پر اپنے پاس رکھتے ہیں تاکہ کائنات ناگہانی سے بدل
اسکا پھول بزرگول خوشبو دے رہتا ہے۔

Nauclea Cadamba. کدم

دھت بڑا کھانا سایہ دار۔ چائیاں کھانا کا سا۔ پھول بزرگول میں سا۔ موسم گرمی میں پھلتا ہے۔

اور مین تخم پکت ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

اس کی لکڑی کے کٹنے عمدہ بنتے ہیں۔ کیونکہ اس کو صوبہ دکن اور باریک چیر سکتے ہیں۔

Nauclea cordifolia

اس کا درخت کوہ شوالک پر بہت ہوتا ہے۔ درخت بڑا اور موٹا۔ لکڑی نرم، ہلکی اور مضبوط۔
عمدہ اور قیمتی۔ عمارتی کاموں میں آتی ہے۔

Dalbergia elisso.

درخت بڑا کم سایہ دار و بوسنت۔ چٹا گول بوٹا۔ سخت۔ لکڑی اندر سے سرخ رنگ کی ہوتی
ہے۔ نہایت قیمتی عمارتی کاموں میں آتی ہے۔ مچھال سخت و سفید۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی
لکڑی سویرس کی ہے۔

اس کو لٹا کے ڈولہ پر ضرور لگانا چاہئے۔ اس میں بڑا فائدہ ہے کہ اس کی لکڑی بہت
پُرانی زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جس باغ میں اس کو درخت ہوں گے اس بلع کی قیمت
بہت عرصہ بعد بہت زیادہ حاصل ہوگی۔ داد سے کی کو مشعل سے پوتا فیضیاب ہوگا۔ کوئی شخص ضرور
شیخ کو لگا کر فوراً فروخت نہیں کر سکتا۔ خواہ ۱۰۰ کتنا ہی غافل و قیاس کیون نہ دھارے۔

Shorea robusta.

ساکو۔ اس کا درخت بہت بڑا سیسہا سیلا جاتا ہے۔ اندھالیہ سپاٹ پر ضرور و بکثرت
ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی نہایت مضبوط کا آمد و قیمتی ہوتی ہے۔ لکڑی کا رنگ سرخ ہوتا ہے
اس کے ٹٹے تنزوفٹ لیے اور بہت موٹے یکساں ہوتے ہیں۔ بہرام کھاٹ میں اس کا بڑا دھارے
تخم سے پیدا ہوتا ہے فصل موسم گرا۔

Teak tree.

درخت بہت بڑا۔ چٹا گول۔ بہت چمڑا۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ پہاٹن پر بکثرت ہوتا
اور سیسہا سیلا جاتا ہے۔

اس کی کڑی۔ پائید مشہور گاما تو جیتی موتی ہے۔۔۔ گھاتی ہے۔۔۔ مٹتی ہے۔۔۔

دریہ بڑا تھکتا ہے۔

دلیوار Cedrus Deodara

اسے دھبہ بہت زیادہ ہوتا ہے سیاہ پہلو کرتا ہے اس کے پہاڑ کی چوٹی پہنچتا ہے۔
گاما نرسٹ ہوتا ہے۔ عسکریاں میں چھڑا ہوتا ہے۔ کود کھوٹا ہے۔ کھڑا پایا جاتا ہے۔ اس کا
مکڑی جیسی تھکتا ہے کہ۔۔۔ دھبہ بڑا ہوتا ہے۔ اداویات میں بہت کام آتی ہے۔ جو
پتہ لایا جاتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ فصل بڑھ گیا۔ دھت بنا کر ہی دھت لایا جاتا ہے۔

چمپیر Cedrus Longifolia

اس کا دھبہ پہاڑوں پر ہوتا ہے۔ بہت لسا جاتا ہے۔ پتا لسا اور چمکاتا ہے۔ اس کا پھول
سخت مکڑی کا گول کچھ شریہ کی شکل کا۔
تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ فصل بڑھ گیا۔

اس کی مکڑی سفید مٹی والی نکھار اور کھسی جاتی ہے۔ اس کا ایک پیر کے جن
اور مٹی کے کھسکتے ہیں۔ پیادوی رنگ اس کا بیجے چراغ کے ہوا کرتے ہیں۔ اس کی مکڑی سے ایک
تیل نکھار جاتا ہے جو خوب ملتا ہے۔

بھول Scacia Arabica

درخت ملک عرب بہت اور ہندوستان میں بھی جا بجا اور روایا جاتا ہے۔

درخت حارہ۔ چٹا مٹی کا سا بیوں۔۔۔ گول۔۔۔ پھٹا۔۔۔ مکڑی سیاہ۔۔۔ فصل سوا۔۔۔ تخم کی پھل
سفید رنگ کی لمبی شکل کھارو کے سم گرامیں گھسی ہیں جس کو موٹی کھاتے ہیں۔ اس کے
پتے لمبی پیر کے نام کے ہیں۔ اور مکڑی سیاہ۔۔۔ اس کے لہو کام میں بھی آتی ہے۔ اس کا کوئی
سعیہ۔۔۔ اس کا پتہ ہے۔۔۔ مٹتا ہے۔۔۔ پتہ ہے۔

چمپونگر و لایتی بھول بھی اسی کی قوم کے درخت ہیں۔ تخم سے پیدا ہوتے ہیں۔

Bambai:-

بائس

سکاؤٹس ہیف پلنڈ لیا چیرا۔ محاشدار اور کوشہتا ہے۔ اور گے کو بھی بھیلتا ہے یا رو
خون بہت جسک گھیزا ہے۔ ایسا گھنا چنٹا جاتا ہے کہ جس میں چھوٹا جانور بھی مشکل سے گھس سکتا ہے۔
یہ مخلوق جگہ کو پکڑتا ہے۔ اور پہاڑوں پر اور جھیلوں کے کنارے بہت ہوتا ہے۔ ہمدست
میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ ٹھم سے پیدا ہوتا ہے۔

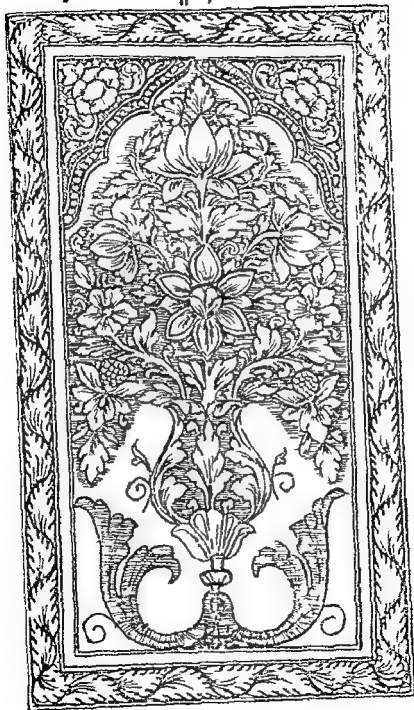
کڑی اس کی سفید رنگ بھری نال بھی دلوئی دار غار دار۔ سخت و مضبوط۔ پتا لہیا۔
سبز چکنا۔ یہ موسم گرما میں پھولتے ہیں گہری ٹھرا کر۔

اسکی عمر بہت ہوتی ہے اور جہاں۔ لگایا جاتا ہے وہاں ہمیشہ رہتا ہے اور تمام جگہ میں ایک
منبرہ بجا رہی بنا دیتا ہے۔ پھر اسکو ہمیشہ اوپر سے چھانٹتے رہتے ہیں۔ اور یہ بڑھتا لگتا
ہے۔ اسکی لکڑی یا شونکا طول پانچ فٹ سے لیکر سو فٹ تک ہوتا ہے۔ شاخیں جڑ سے سیدھی اوپر
کھڑکتی ہیں۔

ہمارے کاموں میں بہت آتا ہے۔ اسکے چھپرے بناتے ہیں۔ اور لاشی دیو میں اس
کا استعمال کرتے ہیں۔ **بائس لوچن** جو ایک بڑی مشہور کارآمد اور قیمتی دوا ہے اس کے
اندے نکلتے ہیں۔

بائس تربیب ایک نوعیت کے ہوتا ہے۔ زیادہ مشہور اقسام یہ ہیں :-
بلی۔ چڑھاؤ۔ سرائچہ۔ تہر۔ سیدہ۔ رقی۔ چھڑ۔ لاشی۔
یابی۔ دیو۔ اسے دقت فرمادہ ہوتے ہیں۔





فصل

مستفردات

Miscellaneous.

نام	انگریزی	ملکی	پیدائش	کلاسیف	تفصیل
بول	<i>Boerhaave</i>	ٹا	عجم	گند	تورگیا کا نام دوسرے سیدکے پند و کاروں میں
ٹول	<i>Balaamodium</i> <i>nanatum</i> <i>Rosburghii</i>	ٹا	عجم	گند	ما دار ملاوٹ ڈھاکہ ٹکال ورسور
	<i>Detumultus</i> <i>Predulus</i>	ٹا	عجم	محل	سوز کا ٹولاق - ہرک سالانہ ہفتین
	<i>Laphrus</i> <i>Imogonatus</i>	ٹا	عجم	محل	تورگیا رحب گھسا ورسور - ٹکال
	<i>Platythorax</i> <i>acutulum</i>	ٹا	عجم	محل	ٹکال چپا - دوا - تورگیا روڑوٹوٹا چول
	<i>Phacelia</i> <i>pleuro</i>	ٹا	عجم	محل	ٹکال ٹری وٹا دوا - ٹکال - دوا - ٹکال

نام	انگریزی	بنی	پیدائش	کاشت	کیفیت
تاج پائے	<i>Acacia</i>	بڑا	ختم	پتہ	داجینی کی نورسکا درخت۔
باجیل	<i>Acacia</i>	بڑا	ختم	عول بول	اسکھیل چاوتی کی کہلاتا ہے۔ بڑا کام درخت ہے۔
بڑ	<i>Acacia</i>	بڑا	ختم	دودھ	ملک کوہستان۔ دھنکی فصل کرتی چل کی فصل ہوتا۔
بالا گڑ	<i>Acacia</i>	بڑا	ختم	ختم	کتن بہت۔ دنا
شعب	<i>Acacia</i>	بیلہ	ختم	کڑی	جھیکا و کارور مثل۔ درخت بڑا۔ دنا
کانہ	<i>Acacia</i>	بڑا	ختم	چال	ملک جاپان پر رسم گرا۔
چنگ	<i>Acacia</i>	بڑا	ختم	کڑی	درخت خوشنما۔ زرد پریٹ بیلہ کیوں۔
آل	<i>Acacia</i>	اوس	ختم	کڑی	فصل ہارہ فاسی۔ کڑا رنگے ہیں
چولی	<i>Acacia</i>	چیرا	ختم	ختم	کڑی دیتے خوشنما۔ کچھنا۔

نام	انگریزی	ہندی	پیدائش	کارآہیت	کیفیت
آک	<i>galactosio</i>	میتا	ختم	دودھ	علاء - سوکرا - دلا - بجلی -
پالائس	<i>galactose</i>	چوٹا	ختم - دبا	یتا	اولیہ لیسید - خادار زرد سفید چولہا
بیگزوں	<i>galacting willow</i>	بڑا	ختم	شاخ	شاخیں بنی دھبکی بڑوں -
نڈر	<i>galenula</i>	چھٹا	ختم	نڈر	مرم برسات دسلا -
کیلا	<i>galea lamia</i>	اوسط	ختم	پھل	ملک کار و رندل - مرم سڑ - زہریلا دلا -
سنگھار	<i>galea loganada</i>	اوسط	ختم	پتہ	بڑی کالاد دلا - ترکندہ سی
کونجا	<i>galea nitola</i>	بیلہ	ختم	پھل	سہمی قسم - خاشا پیداکرتے والی قفلک - تازہ دودھ - جڑوں میں ہلکا مٹا ہے
گرگود	<i>galea nitola</i>	چھٹا	ختم	دانہ	خادار دھبکی کھاس - مرم بارہ ماسی -
ناگکیر	<i>galea nitola</i>	بڑا	ختم	چھال	ملک - بنگال - مرم سڑا - خوشنما - دلا -
دنیج	<i>galea nitola</i>	بڑا	ختم	دانہ	خواب خادار -
کاپر	<i>galea nitola</i>	چھٹا	ختم	ختم	مرم گرام - دلا -
جھاڑ	<i>galea nitola</i>	چھٹا	ختم	کلای	پتہ سوکھاسا - فصل بعد برسات - دیان کھانے کے لیے دیتا ہے -

نام	انگریزی	بلندی	پیدا ہونے کا مقام	کھانسی	کیفیت
فوتیش	<i>Tamarix dioica</i>	چوڑا	مختص	لکڑی	سرد ہوا - سا بظریعہ
بیل تان	<i>Shumbergia</i>	بیابان	مختص	خوشبو	بادہ آئشی خوبصورت پھول -
ماگنی	<i>Quercus</i>	بل	مختص	لکڑی	خوبصورت دکھانے والا -
پٹیر	<i>Elephant Grass</i>	ادست	مختص	پتہ پال	تالابوں میں نہتی ہے - اچھی کا چارہ -
ارنڈ	<i>Calamus flavicatus</i>	ادست	مختص	مختص	کسی قسم کی اسی کا نشانہ ہے - موسم سرما - خشک ہوا اور عام درخت -
دھرترا	<i>Alnus</i>	چوڑا	مختص	مختص	جنگلی دریا - شنبہ پھول - موسم سرما -
اندازین	<i>Catalpa</i>	بلوار	مختص	مختص	جنگلی دریا - مثل خربوزہ - گرہ دار -
جگ	<i>Gambusia</i>	چوڑا	مختص	پتہ	سودا - کوہستان -
سرتا	<i>Reed</i>	ادست	چوڑا	لکڑی	سبب لبیا پھول - موسم ہوا -
سل	<i>Adiantum</i>	ادست	چوڑا	لکڑی	مختص مقام - اندر خالی
اٹھنڈ	<i>Thistle</i>	چوڑا	مختص	پھل	سرد پھول - حادہ - کٹا خور اور پتہ - پھل مثل خربوزہ گرہ دار سا

نام	انگریزی	بہتری	پیشانی	کلاؤٹھ	کیمیائیت
جلا	<i>Nagassarium Albug</i>	چھوٹا	چھوڑا	دھت	موسم کرا - مارٹر - سوز پڑا - مشترک
منہر	<i>in</i>	بڑا	ختم	کڑی	دھت سبب دھا - خوشن - کورستان -
ہلو	<i>Gynerium Pantaphylla</i>	بڑا	ختم	پھل	دلا - بن لہیون
درت	<i>Barbery.</i>	اوسط	ختم	کڑی	نرد درخت - کورہ شکر لک - خولہ درت
کارا پیک	<i>Prinos katkai - Singor</i>	اوسط	ختم	پھال	دلا - چین دیشال -
اچھلا	<i>Lantago.</i>	چھوٹا	ختم	ختم	دلا - موسم سرا -
چیتا	<i>Samudago</i>	چھوٹا	ختم	پھال	رنگ سفید سہاڑی مکی -
بہ پیک	<i>Okilok</i>	بیلہ	ختم	پھل	دلا مثل پیل کے - ٹک پھال -
پیک	<i>Shemula Malaka</i>	اوسط	ختم	دودھ	ٹک آیان وگستان -
پھال	<i>Prackung nut</i>	بڑا	ختم	دودھ	کورستان - برسات - نو مارہ - دلا - کڑی پھال کلاؤٹ
شاد پیک	<i>Phaentum</i>	اوسط	ختم	پھل	چند اسی مکی -

نام	انگریزی	بینی	پیدائش	کلاسیفیکیشن	سبب مرگ
کابو	<i>Macraea nut.</i>	اوسط	خشم	پھل	تھوڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
چار	<i>Macraea</i>	چھوٹا	خشم	پتے	کھدائی پتے - قاتل - بڑے پتے - بڑے پتے
تھوڑے	<i>Macraea</i>	اوسط	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
بغشہ	<i>Macraea</i>	چھوٹا	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
نفلان	<i>Macraea</i>	چھوٹا	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
کیلا	<i>Macraea</i>	بڑا	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
کوریٹ	<i>Macraea</i>	چھوٹا	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
رائش	<i>Macraea</i>	اوسط	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
سندیل	<i>Macraea</i>	بڑا	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
کالاوڈ	<i>Macraea</i>	بیلار	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے
لالہ زید	<i>Macraea</i>	چھوٹا	خشم	پھل	بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے - بڑے پتے

ردیف	انگیزی	بنی	پیش	کاربرد	کفایت
کشی	Heat coat ceper.	بیلار	خشم	خشم	پشگل - درم برسات - ملک پند و ساطا
تلمکان	Epilant am.	اوسط	خشم	پهل	پش پند - درم برسات - ساطت و پشگل
پندار	Plantae Magnolia	پا	خشم	پهل	درم برسات - درم برسات
کشی	Quercus falcata	پا	خشم	خشم	درم برسات - ملک پشگل
زینکش	Phacelia subulata.	پا	خشم	خشم	ملک پشگل - درم برسات
پهلوی	Scamthos. Lamifolia.	پا	خشم	کروی	درم برسات - ملک پشگل و کار و پندار
پهلوی	Quercus falcata	بیلار	خشم	خشم	درم برسات - اوسط - درم برسات
تلمکان	Lamifolia	پا	خشم	خشم	درم برسات

۲۱	انگریزی	لمبی	پلاٹین	اکارہ	کیمیست
دوب	<i>Agrostis Aegyptiaca</i>	چیرا	چرنا	بڑی	یہ نباتہ شہر لکارس جب گل خورد ہوئی ہے۔
پھینٹا	<i>Phragmites Suetoriae</i>	بیلار	تخم	مہربلی	دھت پتھر کلر کلر پتا ہے اور دھت لڑاتا ہے۔
پرائی	<i>Eleocharis</i>	چھٹا	تخم	خوبیوتی	پتا خوبیوت لبہا۔
چھلدا	<i>Eleocharis angustifolia</i>	ڈا	تخم	بڑی	اسکا پتل پتا۔ کڑی وغیرہ سب ادویات ہیں۔ کورستان الٹوڑہ۔ موسم گرما۔
جائپا	<i>Eleocharis angustifolia</i>	ڈا	تخم	سایہ	خوبیوت گھٹا۔
پاچی	<i>Eleocharis glabra</i>	ادھ	تخم	سایہ	گھٹا ادھ سبز۔
چھین	<i>Eleocharis glabra</i>	بہتر	تخم	کڑی	کورستان بنگال۔ موسم گرما۔
بھائی	<i>Eleocharis glabra</i>	ڈا	تخم	سایہ	خوبیوت
اکارہ	<i>Eleocharis glabra</i>	ڈا	تخم	مہربلی	گو بنیا۔ موسم گرما۔ دھت سیدھا۔ سفید پھول۔

نام	انگریزی	بلدی	پیدائشی	کارآفرین	کیفیت
جول	<i>Lagostomus</i> <i>Regeia</i>	پڑا	تخم	خوبترکی	شیرخوبول - شہایت خوبترکی روشت
برل	<i>Trachycephalus</i>	اوسط	تخم	سایہ	پڑا برت خوبترکی
کبھ	<i>Parus chloris</i>	بہت پڑا	تخم	لکڑی	موسم گرا - کوہستان کا درویشاں - شہایت کھدہ خوبول
بلی باڑ	<i>Alcedo</i>	پڑا	تخم	سایہ	خوبترکی - گھنڈا لہنر
شہار	<i>Amurta</i>	اوسط	تخم	سایہ	خوبترکی - سدا نیر
چوہا	<i>Thalassidroma</i>	پڑا	تخم	گندہ	موسم گرا - ایک جنگل کوہستان اسلام - خوشنوار
بچ	<i>Alcedo</i>	اوسط	تخم		
کافس	<i>Alcedo</i>	اوسط	تخم	پتا	روست کد - نام شہر گھاس -
سکرٹا	<i>Alcedo</i>	اوسط	لکڑی	لکڑی	موسم گرا - سبڈ پھیل
جنگل	<i>Alcedo</i>	اوسط	جڑوا	قلم	موسم برسات - رطوبت کد

ردیف	انگلیزی	بنوی	بینایی	کتابخانه	توضیحات
۱	Fluor.	ادس	قسم	پتا	نمونه - بزرگ کاغذ - شیشه های
۲	Amuferadana	بنیاد	قسم	قسم	ملک نیپال






فصل ۱۴

انتظام باغ ہر قسم

Garden Management

آؤدائن کا بیان جنگی باغ میں ضرورت پڑتی ہے

- 
- (۱) بھادڑہ = مٹی کے بڑے کاموں کے واسطے Mattock
 - (۲) پلچہ = دھڑوں کو بدلنے کے واسطے Trowel
 - (۳) لکڑیاں = مٹی کے واسطے Rake
 - (۴) بیل = جگہ کو چوس اور چکنا کرنے کے لئے Plank
 - (۵) پتی = گھاس بچانے کے لئے کام کے موافق
 - (۶) قبی = ریلیا منہدی دینا بچانے کے لئے
 - (۷) ترودہ = گھاس بچانے کی قبی
 - (۸) ہلہ = گھاس میں پانی دینے کے لئے
 - (۹) چھڑا = مٹی بچانے کے لئے
 - (۱۰) مٹی = مٹی بچانے کے واسطے

(۱۱) چاقو، قلم و غیرہ باندھنے کے واسطے۔

(۱۲) درختی = گھاس وغیرہ کاٹنے کے لئے۔

(۱۳) کمان بعال وغیرہ جانوروں کے وضع کیا واسطے

(۱۴) پُریا پودہ وغیرہ آبپاشی کے لئے

(۱۵) ٹمکٹ درختوں کی شناخت کیا واسطے *Label*

(۱۶) صندوق = ختم حج کرنے کے واسطے۔

باغون کے نقشے

(۱) ہندوستانی فیشن روش پروری جھیر

پھول اور روش کے باہر دو طرفہ کیلا ٹالی مین

چوک پر پلوت اور روشوں پر سرو وریلیا وغیرہ

دوسرے پر درخت یا سمجھ یا کیتکی

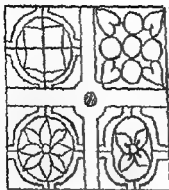
تمام درخت پھل کے - بیج مین کاشت

(۲) بالکل مطابق اول کے - فرق صرف ہندو

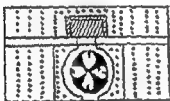
کروش کے بیج مین ایک مین درختین کی اور

پھولوں کی بجائے درخت کے

چاروں طرف کیلا ٹالی مین اند کی طرف



موت کا باغ واقع بروٹھا
ہر کدائی میں ایک درخت بڑا لاتی چوٹے
پہل در پیر و جات - کیا دیوں کے کھلوان
ہر جابجا گھاس لگی ہوئی - جابجا ٹکا - ہے
کے ہرے - بدوشوں کے دھڑلے ریلیاں
گولے پر گول مکان و گولے -



(۱۴) دروازہ سے گول پرستہ مکان کو
چھین چھین پھول دوسو - کل ڈانگ لگا کر
کے درخت سائے کی طرف خوشامدیو

موقع پسند کرنا باغ کی اسطے دیتے

قریب آدمی کو تو جہان ملی جاوے روان ہی اسی - گرامیر کھدلی کی رعایتین کے ساتھ
(۱) شاہراہ کے کنارے ہو (۲) زمین تمام مسدود ہو (۳) وسائل آبپاشی میں ترقی ہو
(۴) رسائی پانی کا کٹاؤں ممکن ہو (۵) سایہ دار - گنجان یا مسلمانوں کے گھر ہو -
(۶) آبادی سے نزدیک ہو (۷) جھلائی یا نال سے بالکل محفوظ نہ ہو -

موسم باغ لگانیکا

سب سے اہم امور وقت و جرات ہے جبکہ پانی خوب ملتا ہے - ہوا میں زیادہ نمی نہیں
چلتی اور زیادہ سردی ہوتی ہے - زمین کی طاقت بھی عمدہ ہوتی ہے اور قسم کی آسانی -

روپیہ اور زمین کی ضرورت

سہیال بلالقدہ شروع کیے تو کوئی کام انجام نہیں پاسکتا۔ لیکن اگر باغ لگانا یا شادیں اور جڑی بوٹیوں سے بیج سے بنایت عمدہ باغ لگا سکتا ہے۔

باغ کو لگانا

Gardening.

اول جڑی بوٹی میں باغ لگانا ہو اس کی چاروں طرف سے ڈھیرہ بندی کرنا لازمی ہے تاکہ باغ کے جانوروں سے پھر کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔ ڈھیرہ کی تین صورتیں عمدہ ہیں۔
(۱) چار دیواری ٹچتہ ہو (۲) ٹانگائے دار لگایا جاوے (۳) سٹی کی دیوار بنا کر اس پر کبکی لگادی جاوے یا گگ بمبئی وغیرہ۔

ڈھیرہ پھانسی کے یا پھانسی کے چاروں طرف دو دو گز کے فاصلہ پر چار من شیشم وغیرہ عمارتی لکڑی کے درخت بھرتے جا دیں اور ان کی چھٹائی ہر سال ہوتی ہے۔ تاکہ وہ سیدھے اپر کو بڑھیں بہت جگہ نکھیریں۔

باغ کے چاروں طرف بانس بھی اکثر لگا دیتے ہیں جس سے بڑی آمدنی ہوتی ہے۔ پہنچ وغیرہ بھی لگاتے ہیں۔ اور باہر کی طرف کھالی ضرور رکھنا چاہئے۔

اندر کی گل زمین کو بھرا کر لانا چاہئے۔ اور اس کے برساتی پانی کا نکاس دیکھ لینا چاہئے زمین اگر خوب ہو تو اس میں عمدہ سٹی دکھاو وغیرہ ڈال کر اچھی بنا لینا چاہئے۔ اگر اس میں بڑے بڑے درخت بے ترتیب ہوں تو سب کو نکال کر صاف کر لینا چاہئے۔ آبپاشی کا انتظام اگر نہ پانڈی سے ہو تو کنواں بنا لینا چاہئے۔ قلابوں کو جابجا لگا دینا چاہئے۔

جبکہ زمین میں زمین لگاتا ہو اس میں مٹی کے چکر گولا موش و تالی وغیرہ بٹوانا اور ان کے

کینا دون پر سب جگہ لگائے تاکہ (۱) وہ خوبصورت معلوم ہوں (۲) اور برسات میں خراب نہ ہونے پادین۔ اور چہاں چہاں۔ لگائے ہو پھل کے درخت بھرنے ہوں اُسکو خوب ہل سے جڑتے اور پھر چھ یا سات یا زیادہ گرنے کا صلہ پر جایا کر دے گھدا دے اور درخت نصب کر دیں مگر خیال رکھو کہ آم کے درخت برتیر سے غلہ میں لگا دے اور باقی جو غلے پنج پنج من رہیں ان میں اور قسم کے درخت بھر دے۔

درختوں کے قریب

Arrangement.

پھل سے بڑے درخت کم از کم ۱۲ گز اور میانہ درخت کم از کم ۶ گز اور چھوٹے درخت ایک گز کے کا صلہ پر لگا دے۔ کیوڑہ۔ املی۔ انجیر۔ کروندا۔ شہتوت لیسوٹہ وغیرہ درختوں کو علیحدہ کنارے کی طرف لگا دے۔ پنج میں عمدہ عمدہ درخت۔ بڑے باغوں میں ایسے درختوں کے تحتے پاس پاس رکھے جاویں جو ایک فصل میں پھلتے ہوں تاکہ حفاظت میں آسانی ہو۔ تمام درختوں کی قطاریں ایک سیدھ میں ہوں خواہ کسی طرف سے دیکھی جاویں۔ سامنے دروازہ کی طرف خوبصورت درخت لگادیں۔

جمن میں بڑے درخت چھ گز۔ میانہ درخت اور چھوٹے درخت کا صلہ پر لگادیں۔ اس میں قطار کی سیدھ کا خیال نہ کریں بلکہ ہر کاری میں جواب رکھیں۔ تمام جمن کو درختوں سے بھر دیں۔ پانی کے راستہ کی آلیان حتی الامکان صاف رکھیں۔

تسرو۔ ریلیا۔ سنبھادی۔ درخت وغیرہ درختوں پر دوطرفہ لگادیں۔ چوڑیا کو کیا ریزن کے چاروں طرف کنارے کنارے لگادیں۔ گستا وغیرہ کو مصنوعی سپاڑ پر لگادیں۔ بیل کے درختوں کو مستون یا مکان یا درخت وغیرہ کی سواری بہت کریں یعنی ایسے موقع سے لگادیں

گھلون کو روشن کے دو طرفہ یا گولہ پر برابر ہر طرف چھین دیں۔ جس طرح کودرت کی شاخوں میں
جنگ دیں۔ پانی کے درختوں کے واسطے ایک حوض پانی کا بھرا تیار کریں۔

کارروائی باغ کی

(۱) آبپاشی = *Irrigation* موسم گرامین ہفتہ وار۔ موسم سرابین پندرہ
دن بعد۔ گھلون میں روز ترقہ و تیسرے روز۔ جب زمین خشک معلوم ہو تب پانی استعداد
چاہئے کہ جذب ہو سکے۔ زیادہ پانی دینا بھی مفید و خصوصاً موسم گرامین پانی بھل ہوا ہر تھاپی
موسم برسات میں پانی دینا بند کر دیں۔

(۲) زراعی = *Digging* یعنی گھر پنے سے درخت کے گرد زمین خدا گھور کر پیٹ
دینا۔ یہی بڑی فردی تقاضا کی ہے جو پانی خشک ہونے کے بعد فوراً دیکھائی ہے۔
اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ زمین بڑا خوب قبیل کر سکتی ہے۔ اپنی ہی کو جلد نکال سکتی ہے
اور نرم ہو کر بھٹی نہیں۔

(۳) کھاد = *Manure* یہ دوسرے دیا جاتا ہے کہ پودے کی نشوونما میں جو
اجزاء زمین کے صوف ہو گئے ہوں وہ اس میں پھیل جا دیں۔ اسد ہی طاقت زمین میں اجڑ کر
پیدا ہو جاوے۔ کوئی درخت کسی صوف کو اس کوئی کسی کو دیکر نشوونما پاتا ہے۔ اسی واسطے سالانہ
کا خشک کاری میں ایک ہی چیز کو برابر دینا چاہئے۔ کیونکہ اہل بول کر ہونے سے ہر قسم کے اجزاء
کا بچہ برابر ہوتا ہے

کھاد کی اقسام: ہین۔ گوہر۔ لید۔ میٹ۔ منیگن۔ چھپڑا۔ خون
یالو۔ سترے پتے۔ کائی۔ چکنی مٹی۔ راکھ۔ پیلوٹا۔

کھاد برسات کے بعد سب درختوں میں دینا چاہئے۔ پھول کے گھلون کو کھاد ہی سے چھینا
مگر بڑے درختوں کی جڑ میں زیادہ کھاد نقصان کرتا ہے۔

چھٹائی Pruning.

(۱) بہت سے درخت اس واسطے چھائے جاتے ہیں کہ وہ بڑھ کر دھڑا ہوں اور خوب گھنے گھٹی درخت بن جائیں جیسے گل خانوس۔ گلابین۔ ٹبرطلہ۔ بہت کچھ دھیرہ۔

(۲) بہت سے اس غرض سے چھائے جاتے ہیں کہ خوب پھلین اور پھولیں اور مٹھار بنو جائیں۔ جیسے انگوڑ۔ فاکہ۔ پتھر۔ گل رنگ۔ کاسی دھیرہ۔

(۳) بہت سے مختلف شکلیں بنانے کی غرض سے چھائے جاتے ہیں جیسے ریلیا۔ منہدی۔ نعرشا دھیرہ۔

(۴) درختوں کے پتے نوچاڑنے سے بھول زیادہ لگتے ہیں۔

(۵) درخت کو بیلہ یا ریلے کے لئے اور سے چھائے ہیں۔ اور پھر کی شاخوں کو ترسی دھیرہ چھائے ہیں۔

(۶) درخت کو سیدھا چلانے کے لئے چاندی لٹری سے اس کی شاخوں کو چھائے ہیں۔

(۷) بعض پھل کے درختوں کی جڑوں کی گڈائی دھٹائی ہوتی ہے تاکہ وہ بہت عرصہ تک عمدہ اور زیادہ پھل دیں جیسے آلو۔ آم۔ دانگو دھیرہ۔

اسکے دو طریقے ہیں ایک تو یہ پھل جڑ کے گرد کی بٹی خالی کر دینا اور اس کے عرصہ تک کھلا کر

پھر کھاد سے ڈال دینا۔ دوسرا یہ کہ سا تھری اس کی بائیں بائیں جڑوں کو جو آدین کاٹ دینا

(۸) گھاس کی چھٹائی۔ گھاس روشن کی ٹبروں پر لٹائی جاتی ہے وہ اگر بوہڑائی

کے بہت جلد بڑھ جاتی ہے۔ اور چمٹا سلوم ہونے لگتی ہے۔ اسے اس کو ہوا دھیرہ پے کٹے

پتے سے (جو مثل ٹھار کے چلائی جاتی ہے) چھائے جاتے ہیں۔ اسی طرح رمنہ دھیرہ کی گھاس

باغ کی بیماریوں کی نسخے

Vermin.

باغ میں صد اقسام کے جانور کیڑے مکوڑے بتلیاں میچ رہتے ہیں۔ مگر ان میں سے بعض تو کسی قسم کا نقصان نہیں کرتے بلکہ سیقہ قائمہ ہی کرتے ہیں اور بہت سے بڑے نقصان کرتے ہیں ان کا علاج بھی درج ہے۔

(۱) **ویک** - درخت کی جڑ میں لگتی ہے - علاج پیگ کا پانی -

(۲) **کیٹرے** - کتر پلا - سلودا - آون - گرہجا - گبریا وغیرہ جو پھول و پھل کے پتوں

کو مچا جاتا ہے - اور ڈنڈ کر دیتے ہیں - علاج چھینا :- (۱) پتہ چن کر مار ڈالنا

(۲) اسنیا ڈالنا (۳) تارچین کا تیل ڈالنا (۴) درخت پر جاجا بھسن ٹانگ دینا - (۵) مسج

کے وقت راکھ ڈالنا (۶) تیز و صوان دینا -

(۳) **چانور** - حرکوش - گیٹر - سیجہ وغیرہ بھی درختوں کو کاٹ یا اٹھا دیتے ہیں

علاج - ایک گڑھا کھود کر پھوس سے پاٹ دیں - اور پر گوشت کا ٹکڑا رکھ دیں اور مسج کو بہا

دیکھیں -

(۴) **پیرتہ** - طوطا وغیرہ پھولوں کا نقصان کرتے ہیں - گلہری بھی نقصان پہنچاتی ہے

علاج - چال ڈالنا تمبیل سے مارنا - یا رسی کا کھٹکھٹا ہا دینا -

(۵) **سوسنی** کی آمد رفت کا راستہ بند کر دینا چاہئے -

(۶) **بستدر** - بڑا ضررہ کپشت نقصان دینے والا اور جو جانور جو سب سے زیادہ ق

رتا ہے - علاج - سنکھیا کی گولی آٹے میں ملا کر کھینا - بتا شون میں چنہ پاگو کھرو بھر کر کھینا

تیل یا بندوق سے ڈرانا یا لکڑی پالنا -

(۷) **کھا دگیدڑ** - جب ترکہ دیوں کا نقصان کریں تو ایک لکڑی کھڑی کر کے اُس پر ایک

ہنڈیا ٹانگ چین یا کتا مار ٹانگ چین۔

ایک پرڈیکل بند ولایت = مستحقہ دنیوی و دنیویہ سے عمدہ پودوں کو بچانے کے واسطے
یہ کریں کہ سرور پر ایک کیلہی میں ایسی چیز لادیں جسکو جانور کھانے میں متحمل ہو دیا کہے۔
اور آگے نہ بڑھے۔

بیدار نہ کرنا Bedāna

یعنی آگور قاتار وغیرہ کے اندر سے غم دور کرنا۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ رات کی شاعریوں کو دور
تک دو چوتھوں میں چیر لیا اور اس کے اندر کا سفر بالکل بھال کر پھینک دو۔ پھر دونوں کو بیکر میں پٹو
باندھ دو۔ جب صبح کے بعد دونوں کو ڈھلان لیا جاوے گی اور دشت بڑھیکے تو مسکا پھیل بیڈا نہ ہوگا۔

باغ میں کاشت کرنا

کاشت کرنے سے زمین کی قوت نشوونما دینے کی بہت نابل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جو دریا کھیت
کی فصل زمین سے حاصل کرتی ہے اس کی عدم موجودگی میں وہی خاک و شبنم کے حصہ میں آتی ہے
مگر بچا رہے قریب ہندوستانی اتنا مہر کہاں کر سکتے ہیں کہ جو فصل کی پیداوار کا خون کھسک
باغ کی بھالی کی اشد پریشانی رہیں۔ بہر حال ہل سے ہمیشہ جوت دینا چاہئے۔

سواری درختان بلیدار۔ بیل چنے والے درخت جو ناگزیر جوتے میں وہ سواری
چاہتے ہیں بلا سواری کے اس کی قوت نشوونما بہت زائل ہوتی ہے۔

اسنے ہمیشہ چاہئے کہ جب پودا ایک فٹ لمبا ہو چارے تیار ہی اسکو جی یا لہا یا سستین
وغیرہ کی سواری پر حفات کے ساتھ پڑھاویں

پودے پیدا کرنے کے طریقے Propagation.

(۱) قلم لگانا۔ *Cutting* یعنی درخت کی شاخ کو کاٹ کر گڑھ دینا۔ اور اس کا بروکھڑا۔ جیسے جنوری میں گل قانوس۔ درنٹا۔ چاندنی۔ گل فرنگ۔ گڑھل۔ درنٹا۔ گھاجین۔ ستھری۔ گلاب۔ کنیر۔ شہتوت۔ آتشپاتی۔ سیب۔ آلوہ وغیرہ کی قلم لگاتے ہیں۔ اسی طرح چند درختوں کی رسات میں اور چند کی بیشہ۔ کسی درخت کی قلم کچی ہموار کسی کی کچی۔ ہرے کی قلم جلد پھول لانیوالی مگر پھول چھوٹا۔ اور بڑی والی قلم اسکے خلاف نیچے کی قلم زیادہ جگہ گھیرنے والی۔ اور نیچے قلم سے زیادہ بھروسے والا۔ قلم بجائے زمین کے برول بھر پانی میں بھی لگتی ہے

(۲) پیوند باندھنا۔ *Marching* = قلم باندھنا۔

یعنی ایک خاص درخت کے پودے کو کسی بڑے درخت کے تلے رکھ کر اور اسکی ایک شاخ کو ٹھکرا کر اور نڈا چھیل کر اس پودے کے چم میں داخل کر دیا کر باندھ دینا۔ پھر جب پودا بے درد ہون لگے اور بایں خوب مل جاوین جب اس پودے کا سر کاٹ دینا اور اس شاخ کو کاٹ کر درخت سے جدا کر دینا جیسے آم۔ آلوہ۔ لوکاٹ وغیرہ



مگر یہ خیال رہے کہ ہر ایک درخت کا پیوند اگر اسی قوم کے درخت کے ساتھ لگا سکتے ہیں تب وہ پھلتا ہے۔

غیر جنس کے ساتھ پیوند ہر ناکامی ممکن ہے مگر پھلنا مسلم۔

یہی قاعدہ حیوانی دنیا میں ہے جس کی مثال خیر و غیرہ موجود ہیں۔ قلم کیواسے لکڑی کچی ہوتی

(۳) چشمتہ باندھنا *Budding* کسی درخت کی شاخ میں آؤ آئینہ لگا کر اسکو کسی پودے کی شاخ میں (دھڑا سکا چمکا چکر) داخل کر دینا اور پودے باندھنا پھر تین چار ماہ بعد اس میں سے پتے پھوٹنا جیسے ٹڈنگی۔ گلاب وغیرہ۔ اسکی فصل موسم سرما و برسات ہے۔

آؤ کہ آؤ لے میں یہ خیال ہے کہ اس کی ٹپٹ کی لکڑی جب تاخیر سے جڑ اُکھا دے تب آؤ کہ کو ضرر نہ پہنچے۔ آؤ کہ کے ساتھ ایک اپنے جمال بھی بچے کی طرف آؤ۔ یہ جمال بھی اُس پودے کی جمال کے اندر چکر داخل کیا دے۔

(۴) دبا لگانا *Layering* کسی درخت کی شاخ کو جھکا کر اس کو



پچھچھتا چکر اس کے منہ میں لکڑی لگا دینا۔ اور اسکو زمین میں گاڑ دینا۔ اور پانی سے دبا دینا۔ یعنی اس کا ایک سر باہر کی طرف رہے اور بڑھت میں شامل۔ پھر تین چار ماہ بعد جب وہ جڑ پکڑنے لگے تب اسکو جڑ کی طرف سے کاٹ دینا

جیسے جگنو۔ گندراج۔ رنگیلا۔ رسیلیا۔ جہی۔ بچی۔ وغیرہ۔ مگر وقت دبا لگانے کی فروری و جون۔



(۵) چمکا لگانا *Measuring* جبکہ پودہ وغیرہ باندھنا ممکن نہ ہو تو

یہ عمل کیا جاتا ہے۔ اس کے واسطے موسم برسات مگر ہے اور یہ عمل شالینی اور خلی ہے تو اس کا مروج بہت کم ہے جس درخت کا پودا لینا مشق نہ ہو اسکی

ایک قندہ میں ملا کر کڑے پیچ میں چاروں طرف سے چھیل کر ایک بچہ کا چھال کا چھل سا
 ہمارا اور اس مقام پر قندہ چکنی مٹی بہت سی لپیٹ کر اُس پر پتے لگا کر پھر پین سے اُس کو باندھ دو
 پھر ایک دوسرے بلند درخت پر ایک مانڈی پانی کی بھری ہوئی جھلک کر اُس کے ساتھ سوراخ کر کے
 اور اس سوراخ میں ایک رسی لگا کر دوسرا ہوا اس رسی کا اس مقام پر باندھ دو تاکہ اس رسی
 کے ذریعہ سے آہستہ آہستہ پانی اُس پر پہنچے۔ چار پانچ ماہ کے اندر اس جھلک کے مقام سے
 جڑیں پھریں گی تب اُس کو نیچے سے کاٹ کر اصل درخت سے جدا جہاں چاہے لگا دو

(۶) **شحم** *Sham* شحم کی اکثر گھول میں بونا زیادہ مفید ہے۔ دودھ یا تین تین
 شحم کھا دینا اور دین اور مناسب آبپاشی کرتے رہیں۔ اور برسات میں چھادیں۔ ہر ایک
 شحم روٹنے کے واسطے وقت مقرر ہے۔ اور شحم رکھنے کے واسطے میٹھا بھی مقرر ہے۔ حسد حق میں
 شحم نہ رکھیں۔ اول میں بھر کر فاٹ لگا دیں۔ عسہ عسہ اقسام کے شحم امریکہ۔ انگلینڈ۔
 آسٹریلیا۔ اور کیپ کڈ ہو پ سے آتے ہیں۔

سرخ جھلکے والے شحم کو گرم پانی بھرے برتن میں ڈالو جو تیز ترین اُن کو پھینک دے اور جو
 ڈوب جائیں اُن کو بارہ گھنٹے اُس میں رکھ کر پھر بوڑے۔

(۷) **تقسیم** *Dissection* بڑوں اور لگانا۔

بہت سے درختوں کے پودے جڑ میں خود بخود پیدا ہوتے اور پھلتے جاتے ہیں۔ اُن کو
 کھود کر میچہ لگانا جیسے کیلا۔ کلب برنج۔ ساگوانہ۔ گل مینا وغیرہ۔

(۸) **گانٹھ** = *Bull* بہت سے درختوں کی جڑ ایک گولی کا تھپہ جیسا
 ہوتا ہے کہ ہوتا ہے اور تھپہ عرصہ میں اُسکی جڑ میں اور اسی طرح کی صد ہا گانٹھیں خود بخود



مثل گھوئیان کے پیدا ہوتی ہیں۔ اُن کو کھود کر اور جھاڑ کر
 جدا جدا لگانا جیسے مانو۔ نرس۔ کیتکی۔ چھینٹ پتا وغیرہ

(۹) **پتہ کاٹھنا** *Patha*۔ یہ بھی قلم کی ایک قسم ہے مگر زیادہ قیمتی ہے

تکریب یہ ہے کہ کسی درخت کا پتا مدھڑی کے اُس کی شاخ سے اس طرح جھکا کر ناک آگاہ کر



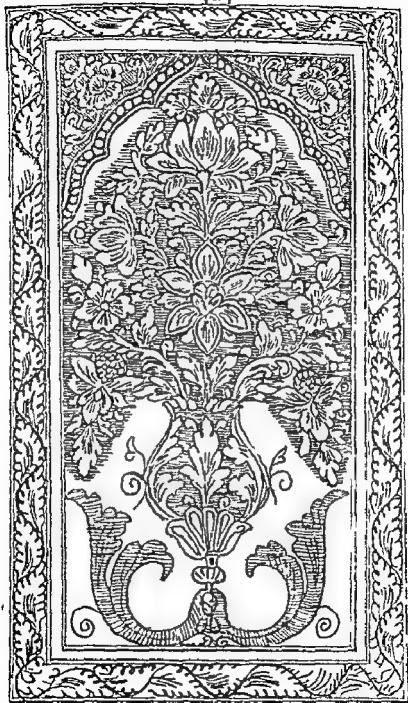
نقصان نہ پہونچے۔ اور وہ اسی چھال بھی برابر آدس۔

اُس کو گڑھ دیا۔ ایک ۱۵ بن وہ خرکڑیا دیا جیسے

جھٹلا۔ گورکھ دھندھا۔ اور ریش درختوں کا پھول یا پتا اگر خرد و بزد گرد پرشے تو وہ بھی حو

کڑھانا ہے۔ جسے پتھر چورہ مروا۔ دیا





فصل

نوٹ

Notes.

- (۱) تخم کر جلدی آگاتا = تھوڑے روزہ یا پیشاب میں بھگو کر دین۔
- (۲) پھول زیادہ لگانا = کڑد سخت کھا دین۔
- (۳) مشیرین پھل پیدا کرنا = شربت سے آبپاشی کریں اور تخم کو سہ ہین بھگو کر پو دیں۔
- (۴) پھل بدلتا لکھ کرنا = دشت کو کھٹے پانی سے سینچیں یا کھارے سے۔
- (۵) پھول کانگ برنا = رنگین پانی سے سینچیں۔ یا گندک کا دھواں دیں
- (۶) بھول وقت معتدیر کھانا = دشت کو چند روزہ سیر سے کر دھو سب سے آبپاشی کریں اسدیک روزہ پیشیر سر اس میں جی ٹالین تو بیٹے چند روزہ دن تک سب مٹنے منہ بند کھرا سہی روزہ کھلیٹے۔
- (۷) پھولوں کو عرصہ تک تازہ رکھنا = گلاس میں پانی اندر سے کو لکھ دین اس میں پھول لگا دیں۔
- (۸) مردہ پھولوں کو تازہ کرنا = بھول کی ڈبڑی کو کھولنے پانی میں ڈبا دین اس طرح کر لیک معتد باہر سے اور تین حصہ پانی کے اندر۔ جب پانی ٹھنڈا ہو جاوے تب رکال لین۔
- (۹) بھندی پر دبا لگانا یا چوبید با ندھنا = گھیلے کو سستی سے مادہ صکر ٹھنڈی پر ٹانگ دیں۔

(۱۰) چالاک کی پیوند - دو پودوں کا سرخ کر بیچ میں پیوند بانہ دو دین - جب تیار ہوا دے تب

ایک کو سر کی طرف سے اور دوسرے کو سر کی طرف سے کاٹ دین - اصل پیوند معلوم ہو گا۔

(۱۱) پودا چھوٹا عمدہ یا بڑا - بڑے درختوں کا پودا دو وقت بلند اور چھوٹوں کا ایک یا دو وقت

سنا سیم - بہت چھوٹا پودا بڑی حفاظت چاہتا ہے اور اکثر زرد سی فصلات سے مارا جاتا ہے۔

اور بہت بڑا پودا مشکل سے جگہ پر رہتا ہے۔ اور عرصہ تک بالکل نہیں بڑھتا۔

(۱۲) پودا اگر لگا دین یا اوچا - پودے کو ہمیشہ سطح زمین کی برابر اس کی تنہائی کی سطح مگر اگر

یا دریا چا - بہت چا کاڑھنے سے اکثر تھک جاتا ہے۔ اور پودا مارا جاتا ہے۔ ادا دیا لگانے کو

اقل تو ہوا کا غرت رہتا ہے۔ دوم بڑی باہر کو بل آتی ہیں اور بصورت معلوم ہوتی ہیں۔

(۱۳) ذخیرہ میں پود لگاتا - جب کہیں باہر سے پودے آئیں تو پہلے ان کو دو ہفتہ مزید

تک رکھا کر رکھنا چاہئے تاکہ ان کی ہر قسم کی حفاظت میں آسانی ہو سکے۔ دوسرے لگانے

یہ نقصان ہیں -

اول تو حفاظت مشکل و غفلت ممکن - دیکھ بدلتے وقت زیادہ وقت - سیوم قرینہ فیروز

(۱۴) پودہ بڑا - پودہ صرف بغیر وقت بدلتا جائز ہے۔ ورنہ پودے کے بدلنے سے پودے

کی طاقت لہو دھما نایل ہو جاتی ہے۔ اسی واسطے جن پودوں کو چھوٹا رکھنا منظور ہوتا ہے

ان کو اقل تو گیلے میں لگاتے ہیں۔ دیکھ بار بار ہلا کرتے ہیں۔ سیوم نزدیک تر لگاتے ہیں

(۱۵) پیوند کا عمدہ یا سیدھا - یعنی انا پیوند میں اصلی درخت کی شاخ زمین کی طرف

جھکی ہو وہ کم بڑھتا ہے اور زمین میں زیادہ پھیلتا ہے۔ بھلائی اسکے سیدھا یعنی جس میں

سرخ اصل شاخ کا اوپر کو ہو وہ بہت سرعت سے بڑھتا ہے اور اوپر کو جاتا ہے۔

(۱۶) گلہ سہ کے قابل وقت - ملاشی ہندی - سیلیا - نیلیا - گلاب - سونچ

کف - دھرتا - گھنڈی - سدشن -

(۱۷) ہنود کے شہرک درخت - کیلا - آلو - نمسی - سوچ گھبی - پھل - اشوک - نیم

(۱۸) نہایت خوبصورت درخت = مہر ملا - سرو - آشوک - گھاچیں - سیسپہر - ٹیکم - کھجور -
دھلے کے درخت - دیودار - دیکھا کھولی -

(۱۹) بہت خوبصورت پتے = رنگیلا - چھبیللا - چھینٹ پتا - آلو - چکنا - سترہ - احرث
گل دوپہرا - ٹیکم -

(۲۰) نہایت لذیذ پھل = شیر سفید - سفیدہ - لچنی - ارسپل - انگور - استاری - سرد -

(۲۱) کیرے لگنے والے درخت = نارنگی - میون - چکورو - آم بیج - گل مہدی دھو

(۲۲) جازے میں چھانے کے درخت = آم - سفیدہ - لچنی - شرابیہ - آموس - کلپ چھ
ٹکسی - چکند - کرکھ - آم بیج - کیر سفید دھو -

(۲۳) فردادہ درخت = چھوٹا - آندھ خروڑہ - بیج سیاہ - شرابیہ - اکر - کد کدو
جائے پھل دھو -

(۲۴) رسال پانی سے مرمانے والے درخت = ٹیکم لال پتا - ششی - رنگیلا - دریا ست
سپرٹ - چمپا - پودنا - کانتا دھو -

(۲۵) کیکٹس = پٹاڑ - ناگ بینی - سنہڑ - تھوڑ - گوندک دھندا - کیتکی تھدا
چمدا! دھو -

(۲۶) درخت جو بیان نہیں ہوتے = توگ - پتہ - حقے - ناریل - نان سیرہ - سنکوا
کانور - آلاچی - مجیب خلقت - بھوج ہڑ - مہدی -

(۲۷) درخت جو بیان ہو جائے مرن کر پھلتے پھولتے ہیں - بانام - احرث - کرڈم - دیونا
دارپنی -

(۲۸) سایہ پسند کرنے والے درخت = یام - کھجور کی اقسام - سپرٹ - کرڈم - گھل رات

(۲۹) نہایت عمدہ خوشبودار پھول = چمپا - گنداج - گلشہو - کاسی - جوبی - سا
پسلی - گلاب دھو -

(۱۵۱) نہایت خوبصورت پھول = گیندہ۔ چاندنی۔ سرسبز کاملا۔ آتش۔ سدج نگہی۔ چاندنگی۔
تھلا۔ گل چمک۔ سدرشن وغیرہ۔

(۱۵۲) پھول جودیت کو خوبصورت بنا دیتے ہیں = گردل۔ پونیا۔ گھنڈی۔ کھنسا۔
گل۔ دوس۔ سونڈ۔ ٹیکم۔ گل منہدی وغیرہ۔

(۱۵۳) سیات میں عجائبات = تایل۔ چھوٹا۔ چھوٹی۔ کھنسل۔ کتھ۔ عجیب المثلت
گل فرنگ۔ چمکنا۔ تیل۔ امیریل۔ الائی۔ چمن۔ انجیر۔ کھنسا۔ سوگ پھل۔ سوچنگی
نان امیرہ۔ کنول۔ کھنسل۔ برچہ۔ آشوک۔ لال پتا دجکند۔ شیم۔

(۱۵۴) گاراہ دخت = جتنے دخت اس دیا پر مشورے پیدا کئے ہیں۔ سب ہی بڑے
مستفید ہیں۔ مگر ان میں کسی کا استعمال انسان کو معلوم ہو گیا ہے اور کسی کا معلوم کرنا باقی رہے
اور کوئی دخت (یا کوئی شے) دیا میں بیکا پیدا نہیں ہوئی۔

ذیل کے دفتوں کے ٹھم گئے رہنے سے بڑا جاتے ہیں۔ اسلئے چاہئے کہ ان کو پکنے کے بعد
حتی الامکان بہت جلد بوجین و در دھیز جھین گے۔ ہر ایک کے ملنے اس کے ٹھم ہونے کا وقت
لکھا ہے۔

تیل۔ کھنسل۔ گردل۔ ہبہ۔ لھوڑہ۔ جاسن۔ آم۔ نیم۔ آشوک۔ جیرٹلا۔ چپا۔ جولا۔
کیرنی۔ موٹسری۔ سال۔ آم جچ۔ کچی۔ گلاب جاسن۔ جون میں۔
ججورا۔ بھج۔ شریف۔ کوٹدا۔ نیون۔ نادرنگی۔ چکوڑہ۔ بکایں۔ ستمبر و اکتوبر میں۔

گمرکہ۔ جودری میں۔ اور کوکاٹ۔ اچھا پاپیل میں

موسم کا خیال

Season.

پودوں کو لگنے میں اس بات کا خوب خیال رہے کہ یہ پودا کس موسم کا ہے اور اس ملک

کی آب دہوا اس وقت اس قسم کی پینٹیں ہوں۔ ہینڈ ذیل کی باتوں پر غلط فہم ہیں۔

(۱) سرو ملکوں کے پودے تو برصغیر میں لگادیں۔ امریکہ ملکوں کے جوتے ہیں۔

(۲) سروی میں نازک پودوں کو بچھا دیں۔ امریکی میں خوب آب پاشی و مٹی دیں۔

(۳) برسات میں درختوں کو بے لیں۔ اور کسی ٹمک کو درختوں کی قلم لگا دیں۔ کہہ کہ ان آسمان میں بھاپ کھٹکے سے پودے نکلتے ہیں۔ اور زمین پر لکھ لکھ لکھ کے گرم اور گرم کی وجہ سے مٹی پر مثل Hand glass کے کام دیتی۔

اس موسم میں زیادہ دھوپ اور زیادہ بارش اور پانی کا معیہ ہوتا نقصان ہی پہنچاتا ہے۔
(۴) جاما۔ اسٹریلیا۔ کیپ کے پودے بیان مولا کے ہیں۔ چین۔ جاپان کے کچھ پودے ہیں اور کچھ نہیں ہوتے۔ سیرالیون۔ برازیل۔ میکسیکو کے خوب ہوتے ہیں۔

پودہ کہاں سے لگانا چاہئے؟

(۱) سہارنپور۔ کہنٹ برٹانیکل گارڈن عرف کہنٹ پور۔ بیان بہر قسم کے پودے نہایت اچھے اور قابل مستعمل ہوتے ہیں۔ اور قیمت بھی ارزان ہے۔ سامکھ نام۔ آگرہ۔ ذرا ہلکی۔ وغیرہ بیان خود لیں گے۔ محکم بھی بھول و زکا دیوں کی تربیت ہوتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۲) لکھنؤ۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ برٹانیکل گارڈنس۔

بیان بھی بہر قسم کے پودے اور محکم وغیرہ مستعمل اور ارزان ہوتے ہیں فاسک کلمپ برچہ ہر فریوڈری۔ چند دن وغیرہ بیان خود لیں گے۔

(۳) کلکتہ۔ سیب پور۔ ریل برٹانیکل گارڈنس۔

بیان بھی بہر قسم کے انواع و اقسام کے پودے جمع کئے گئے ہیں۔ اور فروخت بھی ہوتے ہیں نامک شیر سرفیہ۔ تاریل۔ لونگ وغیرہ بیان خود لیں گے۔

(۴) علی گڑھ = انسٹیٹیوٹ گارڈن عرف سوسائٹی -

یہاں سوے پھل کے درختوں کے اکثر عمدہ درخت جلتے ہیں

(۵) آگرہ = ساج محل گارڈن - وزیر اعلیٰ بلخ گارڈن - یہاں بھی بہت سے پودے فروخت ہوتے ہیں -

(۶) شاہ آباد - ضلع ہردوئی = حکیم خادم حسین خان صاحب رئیس -

نبات عمدہ عمدہ اقسام کے پودے یہاں جمع کئے گئے ہیں اور فروخت پختہ ہیں

(۷) مصوری = ہالیو سٹیڈ اسٹورس -

یہاں برآمدہ سے عمدہ تازہ دلائی پھل و سرکاری وغیرہ کے شجر فروخت ہوتے ہیں

سوائے ان کے اور بھی جا بجا بڑے بڑے باغات امکاٹھانے پورہ و تخم فروشی کے ہیں اور

بڑے شجرین ہوا پائے جاتے ہیں - مثلاً دہلی - کانپور - پرلی - لاہور -

انکمنڈ - بمبئی - مدراس - جلیپور - اورنگ آباد وغیرہ وغیرہ -

کانپور و ناگپور وغیرہ میں محکمہ زراعت کے سرکاری فام وغیرہ ہیں وہاں بھی بہت اقسام

کے درخت فروخت ہوتے ہیں -

سہارنپور کے کپنی بلخ کے ساتھ ایک عجائب خانہ ہے جس میں اقسام اقسام

کے پھل مصنوعی سیٹھوں کے اندر رکھے ہیں اور بڑا کتب خانہ ہے -

دہرہ دون کے فارست اسکول کے ساتھ بھی ایک عجائب خانہ ہے جہاں آپ

اقسام اقسام کی لکڑیاں ہے وغیرہ وغیرہ جمع کئے گئے ہیں

پود خرید نیکیا بہترین طریق

اوپر لکھے ہوئے مقامات کی فہرست منگوا جو مرتب درخواست کرنے پر مفت دیجا دینگی

ممبران میں سے تلاش کرو کہ کون سے درخت پسند ہیں - پھر ان درختوں کا نمبر اور انگریزی

نام اور تعداد لکھ کر اسی کمپنی بٹانے کے مجسٹریٹ کے نام ایک درخواست لکھ کر بھیج دو۔
 کہ بہو فلان فلان پودے بنڈیوہ ویلیو پے ایل روانہ فرماتے۔
 مگر فرمائش کے ساتھ اپنا نام و پتہ اور اپنے مکان سے نزدیک قریلوے اسٹیشن کا نام
 شیک لکھ دو۔ اور بہت صاف لکھو۔

ایک ہفتہ بعد ایک خط آپ کو ملے گا جس کے عوض میں کچھ نقد رقم آپ کو دینا ہوگا۔ اس کے
 اندر ایک پٹی بٹلیگی۔ اس پٹی کو دیکر اس ریلوے اسٹیشن پر جانے سے پودے مطلوبہ آپ کو
 مل جائیں گے۔ ہر پودے پر ایک چھوٹی تختی منگی ہوگی جس پر اس کا نام انگریزی میں لکھا رہتا ہے۔
 ان پودوں کو لگانا۔ پہلے ایک گڑھا خوب گہرا اور چوڑا کھودو اور اس میں لٹ
 گہرائی تک کھا دھرو۔ پھر نام کے وقت پودے لگا کر چاروں طرف سے خوب مٹی دیکر ٹھوس
 دو۔ اور خوب پانی دیدو۔ دن میں دھوپ سے تین دن تک بچاؤ۔ مگر ہر کی آبی ہوئی پودوں کو
 پہلے ایک ماہ تک زیرہ میں رکھنا بہتر ہے۔

گھلون سے پودے جدا کرنا۔ سو ملکوں کے درخت لوہیوں۔ ہندوستان
 یا ایسے ہی ملک کے جہاں پافروری میں۔ گرم ملکوں کے آج میں۔
 گھنے کوٹ کر ذرا ہلاؤ اور نیچے ہاتھ لگا لو پورا نکل آدے گا۔

ڈالین کی پودوں پر رکھ کر جابجا پتے پھرتی ہیں

اکڑاگرہ۔ کاتپور۔ دہلی۔ بریلی وغیرہ کے مالی لوگ جابجا پودے بیچتے پھر کر کے بین
 ان کے پودے اتل تو عمدہ نہیں ہوتے کیونکہ کوئی معینہ شناخت نہیں رکھتے۔ دوم وہ اکڑ
 کے سب مارے جاتے ہیں کیونکہ وہ ان کو اکھاڑا اور جھاڑا ان کی جڑوں کو جینی جینی میں
 چپکا کر باندھ لاتے ہیں۔ اس وجہ سے وہ ہیبتوں تک رکھے ہوئے تو نہیں پگڑنے مگر لگانے سے
 بڑبڑہیں پکڑتے۔

اسلے اُن کو اس ترکیب سے لگانا چاہیے :- لگانے سے ایک گھنٹہ پیشتر پانی میں خوب بھگرو، تاکہ جڑ کی مٹی سب مل جاوے۔ بعد اُن کو گھلون میں لگاؤ اس طرح کہ جڑیں پھیلی رہیں اور ہر مٹی خوب کوٹ دو اور خوب پانی دو۔ تین روز تک دن میں اندر رکھیں اور رات کو باہر۔

(نوٹ) وہ مالی لوگ بھی پودے کو جڑ سے اکھاڑ کر سیدھے دھوپ میں رکھتے ہیں پھر رات کو اندر کوٹھڑی میں رکھتے ہیں۔ پھر پانی کا چھینٹا لڑکھڑکھ دیتے ہیں۔

باغ لگانے کے فوائد

انسان کو لازم ہے کہ جہاں کہیں زمین خالی ملے ضرور اُس میں کوئی پھل کا درخت لگا دے جس مکان میں رہے ضرور اُس میں دو چار چوڑے درخت خوشبودار لگا دے۔ یا گھلے بھاگ رکھے۔ کیونکہ درختوں کا لگانا علاوہ ظاہری فوائد کے حفظِ صحت کی واسطے بڑا مفید اور لازمی ہے۔ اسی واسطے اہل ہندو کے عقیدہ کے مطابق ہر شخص پر کم از کم پانچ درختوں کا لگانا فرض ہے۔ علاوہ اسکے زمین خالی پڑی رہتی ہے اُس کی ملاقت ضائع ہو جاتی ہے۔ اُس کو فائدہ نہ اٹھاتا ایسا ہے جیسا بہتی گنگا میں پانی نہ پینا۔

ایک دھت کو ایک دفعہ لگا دیجئے پھر وہ برابر آپ کو سایہ۔ پھل۔ پھول۔ کڑی دیتا رہیگا اور کھانیکو کچھ نہ مانگیگا بس اسے ایک گھونٹ پانی کے۔

علاوہ اسکے درختوں کے مشاہدہ سے جیسا کچھ قدرت کا تا شا نظر آتا ہے ویسا اور کبھی سے نہیں۔ رنگ برگ کے پھول پتے عجیب عجیب طرز کے۔ یہ سب اُس کی قدرت کی نہایت عجیبی کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں۔ اگر انسان کو ذرا بھی خلاق ہر نوعِ حقیقت میں باغ کی سیر سے آدل دیکھ کر نفسِ اور بے اندازہ خوشی دھیری حاصل ہوتی ہے۔

بیرات اس نباتی خلیصہ کی باغ کے اندر حیرت انگیز دنیا کا بھی نظارہ اس کی کیفیت کو دیکھ کر
 کہتے ہیں۔ طرح طرح کے خوش المون خوش رنگ برآمد رنگ کی چوٹی چوٹی تیلیان دیکھ کر سے
 کانٹے پتے پھر موز و فاسم کے کڑے پتے۔ موٹے۔ لمبے۔ گول۔ اور عجیب اشکلت، جودہی صبر و
 کے دیکھنے والے کے دل پر اثر کرتے ہیں۔ اور تا دیکھنے کی محنت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اگر کمال فخر
 اس کی کرے تو بہت سادگی قدرت کا اسکو باغ میں مل سکتا ہے۔

باغ نگار کے واسطے گو کہ کثرت سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے مگر یہ بھی خیال رہے کہ اس موقع
 اکثر زمین کی بھی اُمید رہتی ہے۔ اگر انتظام سہول اور پلاننگ کیا جاوے۔ وہ صحیح طرح پر بار تو
 رہیگا ہی۔ کیونکہ ہر صنف اول باغ نگار کے وقت ہوتا ہے۔ وہ اخیر میں لکڑی کی قیمت سہول
 ہو جاتا ہے۔ جو خرچہ اہلادی معلوی تھوڑا دغیرہ کا ہوتا ہے وہ فصل کی مدداری و علاء بسیار
 وغیرہ کی آمدنی سے پر لاہو جاتا ہے۔ جو محنت و جانفشانی و ہجری کرنی پڑتی ہے اس کے سوا دوسری
 قریب ناموری و خوشی حاصل ہوتی ہے باقی لکھ میں سید و کفریج۔ رنگ رنگ کے پھول و
 پرنڈ اور تیلیوں کا تماشا۔ فقط۔

اگر ملک اور قوم نے اس رسالہ کی واجبی قدر کی تو موافق کا حوصلہ اور بھی بڑھ گیا
 اور وہ بہت جلد جو ہر ادویات نباتاتی و جوہر علم نباتات بھی بڑھ
 شائقین کریگا۔ اور تصاویر و نوگرافٹ وغیرہ کا بھی انتظام کیا جاوے گا
 تمام کتابوں کا ہندی یا اور کسی زبان میں ترجمہ ہونا بھی شائقین کی
 قدر دانی و مدد پر منحصر ہے۔

नظم हندی - قطعه تاريج طبع از مشهور شاعر هندی پندرتنا تهنوا ممشکر
 وید - هر دو واکنج

शंकरसव सुखदेत प्रिय पुरुषारथ कल्प तरु ॥
 सुखन जाय सचेत सींच दया मृत सों सदां ॥१॥
 मूल मनोरथ पींड प्रयत्न पसार प्रबंध त्वचा चतुर्द्वार ॥
 शाख सुधार पनाप्रिय वाधन कौं पत कर्म कली कुशलाई ॥
 पुष्प प्रताप सुगंध समृद्धि पराग ग्रथा फल श्रीप्रभुनाई ॥
 स्वाद सदां सुख भोग दया मृत सों नित सींच भला का भाई ॥१॥
 पौरुष बिटप निहार ग्रंथ कार सींचत सदां ॥
 सुंदरता की डार पर उपकारी ग्रंथ यह ॥१॥
 बड़े कापड़ी आपको मानते हौ ॥
 न पैवंद पीदे लगा जानते हौ ॥
 पड़े बाग में काल काटौ न ढाली ॥
 पटौ दक्ष विद्या बनौ ठीक माली ॥१॥
 शंकर की मित्र मान लता नरु हेरन हारे
 प्यारिलाल प्रणीत प्रथम पुस्तक पट प्यारे ॥
 नंद वेद अंक इन्दु अब्द विक्रमी विचार ॥
 माघ शुक्ल की वसंत पंचमी दिनेश चार ॥
 संग्र हीन भूरि भाव भावते सुगद्य लेख ॥
 मान मीन मोल ले अमोल ग्रंथ देख देख ॥१॥

انڈیکس اردو باعتبار حروف تہجی

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
الف		افروٹ	۱۱۰	بیل	۱۲۳
آم	۹	اواروٹ	۱۱۲	بانس	۱۲۵
امی	۱۱	الٹا کس	۱۱۹	بگن سیلیا	۹۹
آلود	۱۲	ارلو	۱۲۲	پ	
امروہ	۱۹	ب		پودینا	۶۹
اتار	۳۰	بیر	۱۳	پہرہ ریش	۶۹
آزاد	۲۳	بیل	۱۰	پتھر چوہ	۶۸
آزوپ	۲۲	بڑھل	۱۳	پیٹاڑ	۸۷
لہڑ لہڑوہ	۲۶	بہڑو	۱۶	پان	۹۶
آم رنج	۲۸	پہی	۲۹	پیل (صالح)	۹۷
اکور	۳۳	بستی	۲۸	بیسپل	۱۲۰
اساس	۳۲	بیللا	۵۱	بست	۱۱۰
اسٹابری	۳۵	بست کپڑوہ	۷۵	پورنیا	۱۰۰
اٹھنی	۶۶	بھیلی	۹۲	ت	
اگیا	۶۸	بیت	۱۰۵	تہنج	۲۳
اگرک	۷۳	باتام	۱۰۹	تکس	۶۸
آنزس	۷۲	بکابن	۱۰۸	تیندو	۷۲
اندستادہ	۷۵	برگر	۱۲۱	تاو	۱۰۵

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۹۸	دھنتر	۱۰۶	پکنا کھجور	۱۱۸	کُن
۱۲۱	ڈھاک	۱۱۰	چروخی	۷۶	تھوٹر
	ر	۱۲۲	چیر	۸۱	تھارا
۵۱	ریلیا	۱۲۲	چوکر	۲۶	ٹیکم
۷۷	ریلیا	۸۲	چندارا	ج	
۷۷	ریلیا	۸۳	چوری	۱۰	جامن
۷۳	ریگیا	۸۴	چھولی سولی	۷۶	سگنو
س		۸۵	چھیلیا	۹۸	جہی
۷۱	سرد	۸۵	چھینٹ پتا	ج	
۵۳	سداپار	خ		۵۰	چھیل
۱۳	سیخنا	۲۹	خرقہ ریوڑی	۲۳	چھپا
۲۳	سبب	۲۹	خوبانی	۲۴	چاندنی
۲۵	سیتا پھل	۶۹	خس	۲۲	چکوڑہ
۳۱	سفیدہ	د		۶۵	چمدن
۳۶	سنگھڑا	۶۶	دار چینی	۷۳	چپتا
۴۸	سبھاوی	۷۹	درشتا	۱۱۳	چھی گھاس
۵۳	سورج گہی	۱۱۳	دودھیا	۹۱	چدری
۷۶	سینٹر	۷۷	دیکھا بھولی	۹۸	چپکنا
۸۰	سوتا پھلی	۱۲۲	دیودار	۱۰۵	چراٹا
۸۰	سوتا نیندا	۲۶	دھرمٹا	۱۰۱	چوڑا

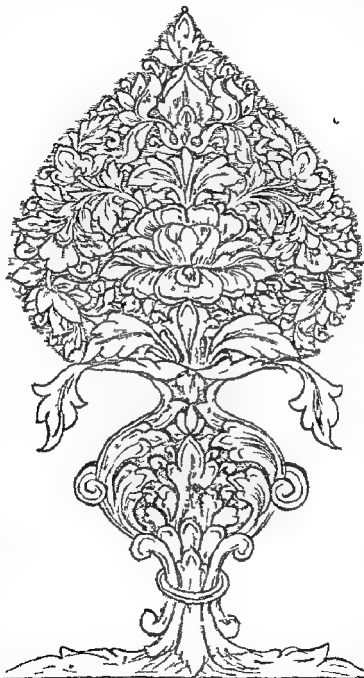
نام	صفحه	نام	صفحه	نام	صفحه
سورات	۸۲	ناله	۳۵	ککلا	۱۰۰
سدرشن	۸۹	فرنا	۸۶	شمش	۱۱۱
سوسن	۹۰	ک		پچنار	۱۳۰
سنبل	۹۱	نخل	۱۳	کجور	۱۰۴
سپیدی	۱۰۲	کرکد	۱۵	کدم	۱۲۲
سگودان	۱۰۲	کیتھ	۱۳	ک	
سنگوما	۱۱۳	کیلا	۲۴	گیندا	۵۲
سبل	۱۱۸	کهرنی	۲۶	گلآب	۴۹
بوس	۱۲۲	کریندا	۳۱	گور	۱۴
سال	۱۲۳	کسبرد	۳۶	گلآب	۴۲
ساکون	۱۲۳	کامنی	۴۲	کھیسکار	۸۴
شش		کینر	۴۴	گور که دهنند	۸۰
شیم	۱۲۳	گند	۵۱	گردجل	۴۵
مشهورت	۳۱	کنول	۵۵	گندراج	۴۴
شیربنیه	۳۰	کافور	۶۵	گلآچین	۴۳
شهاد	۴۲	کلب برچیه	۴۲	گلشبده	۹۱
سشی	۶۴	کردثم	۸۰	گلچک	۹۲
ع		کاستا	۸۳	گل مینا	۴۹
عقرقره	۵۳	کیتکی	۸۸	گل نمده	۴۵
ف		کیدره	۱۰۶	گل سندی	۵۲

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۱۲۰	تاریخ	۷۶	مورخہ پشکپی	۵۲	مختل قیاس
۱۱۳	تان بیدہ	۷۵	موتکا	۴۷	گل در
۱۱۷	نیم	۷۷	منہدی	۴۵	گل بزرگ
۱۲۰	لوسٹھ	۷۸	نہر طلا	۴۵	گل ماوس
	و	۸۵	مانو	۵۴	گل داؤدی
۶۷	دلایتی منہدی	۹۶	مچ سیاه	۶۰	مختل جاس
۱۲۱	دلایتی امی	۹۸	مالی	۹۵	مکتو
۶۸	درجینا	۹۹	سوی	۹۵	مکتو
	و	۱۱۱	کھانہ		ل
۸۶	چلسراج	۱۱۱	منقہ	۱۶	لببہ
۹۴	ہزار خار	۹۹	مختلا	۲۸	کھاٹ
۹۷	برجوسی	۱۲۱	مہوہ	۳۰	لمبی
۱۱۹	بار سنگار		ن	۷۵	مال پشا
۱۲۳	بلدو	۳۰	تاندلی	۸۶	لوبا
۶۳	بارد ماسی کارندلی	۲۱	نیمون	۱۱۱	نوبک
۳۸	سفر قیچل کے درت	۲۲	ناشپاتی		م
۱۲۷	ادویاب دیرہ کے خرت	۵۱	نواشی	۱۶	دوسری
۵۷	فصلی پھیل	۸۱	ناگ پھنی	۳۶	دنگ پھنی
۱۳۹	باغ کے انداز	۸۳	نرلیسی	۵۲	تی
۱۴۰	باغون کے لفتے	۹۰	نرگس	۶۷	ڈا

صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام
۱۵۸	پودورو کا پتھر	۱۵۳	لڑت	۱۴۲	باغ لگانا
۱۵۹	لاہور کی پودورو سرور کے کھانے	۱۵۶	موسم کا خیال	۱۴۵	مہمانی
۱۶	باغ لگانے کے طریقے	۱۵۷	پودوں کے سے	۱۴۶	باغ کی پالیسی کے نسخے
			مستطابا چاہئے	۱۴۷	پیدا کرنا
				۱۴۸	پودوں سے پیدا کرنا

مطبع دہلی اور پرنٹنگ لالہ کابا راز شہر پٹنہ میں حسب شاد و جنتا بالور چندر مندا اور شہر پٹنہ میں
جنتا لالہ گاسپا صاحب زمین پٹنہ میں لکھنؤ میں شریک مطبع و اخبارات تمام کشن شریک مطبع و شریک مطبع و شریک مطبع

کتبہ محمد بن عقیلہ کا مطبع ہذا





Name.	page	Name.	page
<i>Phoenix sylvestris</i>	107	<i>Tradescantia</i>	
<i>Pinus Longifolia.</i>	124	<i>Discochar.</i>	89
<i>Reinwardtia</i>	48	<i>Tenostaphylis car-</i>	95
<i>Monogynia.</i>		<i>difolia.</i>	
<i>Russelia.</i>	51	<i>V.</i>	
<i>Pinus humilis</i>	75	<i>Vinea</i>	53
<i>Rauwolfia</i>	75	<i>X</i>	
<i>S.</i>		<i>Xylophylla</i>	80
<i>Lapodilla</i>	31	<i>oblongata</i>	
<i>Splanchon oleracea</i>	53	<i>Y.</i>	
<i>Sacifraga sar-</i>	86	<i>Ziziphus Jugula</i>	13
<i>mentosa</i>		<i>zyphranthus</i>	92
<i>Shorea Robusta</i>	123		
<i>T.</i>			
<i>Terminalia</i>	16		
<i>Bellerica.</i>			
<i>Thonelia Nerifolia</i>	147		
<i>Thuja orientalis</i>	72		
<i>Tradescantia</i>	83		
<i>Zabrina.</i>			

Name	page	Name	page
<i>Jasminum</i>	98	<i>Melia Indica</i>	117
<i>auriculatum</i>		<i>Melia Azadirach</i>	118
L.		N.	
<i>Lagerstroemia</i>	45	<i>Myrtanthus</i>	119
<i>Indica</i>		<i>Arbortristis</i>	
<i>Lantana</i>	48	<i>Nauclia</i>	122
<i>Lawsonia</i>	77	<i>Ladamba</i>	
<i>Inermis</i>		<i>Nauclia</i>	123
<i>Lepianthus</i>	97	<i>Cardifolia</i>	
<i>commune</i>		P.	
M.		<i>Phyllanthus</i>	12
<i>Mimusopus</i>	16	<i>Lamblica</i>	
<i>Elengi</i>		<i>Poinciana</i>	45
<i>Mimusopus</i>	16	<i>Pulcherrima</i>	
<i>Franka</i>		<i>Punica Granata</i>	47
<i>Michaelia</i>	43	<i>Poinciana</i>	78
<i>Chamapa</i>		<i>Regia</i>	
<i>Murraya Exotica</i>	44	<i>Pedilanthus</i>	83
<i>Musaenda</i>	76	<i>Tithimaloides</i>	
<i>Lorymboda</i>		<i>Pandanus sp.</i>	92

Name.	page	Name.	page
<i>Cassia Fustulæ</i>	119	<i>Ficus Pumelæ</i>	98
<i>D.</i>		<i>Ficus Religiosi</i>	120
<i>Dillenia spicosa</i>	73	<i>G.</i>	
<i>Dodonæa</i> }	77	<i>Gardenia Florida</i>	44
<i>Droica</i> }		<i>H.</i>	
<i>Dalbergia Sisso</i>	123	<i>Hædipoe</i>	55
<i>E.</i>		<i>Hyacinth.</i>	91
<i>Excaccaria</i> }	73	<i>J.</i>	
<i>Bicolor</i> }		<i>Ipomœa Learii</i>	99
<i>Euphorbia</i> }	76	<i>J.</i>	
<i>Fruticalli</i> }		<i>Jasminum sambac</i>	51
<i>Euphorbia</i> }	76	<i>Jasmine Pubescens</i>	51
<i>Antiquorum</i> }		<i>Jasmine</i> }	51
<i>Euphorbia</i> }	76	<i>Arborescens.</i> }	
<i>Trigonæ</i> }		<i>Janesa Asoca</i>	73
<i>Euphorbia</i> }	92	<i>Jatropha Multifida</i>	75
<i>Glendens.</i> }		<i>Jatropha Gossii</i>	75
<i>Erythrina Indica</i>	120	<i>siifolia</i>	
<i>E.</i>		<i>Juniperus</i> }	80
<i>Tabernaemontana</i> }	44	<i>Prostata.</i> }	
<i>caronaria.</i>			

Index of Latin names.

Name.	page.	Name	page.
A		<i>Bauhinia</i> }	
<i>Aegle Marmelos.</i>	15	<i>variegata</i> }	120
<i>Averrhoa carambola</i>	15	<i>Bassia Latifolia</i>	121
<i>Brancaria Gunn</i> }		<i>Butea Frondosa</i>	121
<i>inghamii.</i>	77	C.	
<i>Calophya musuca</i>	80	<i>Carica Disticha</i>	29
<i>Alternanthera</i> }		<i>Cordia Latifolia</i>	16
<i>Spathulata:</i>	83	<i>Cariosa</i>	31
<i>Alocasia Nutans.</i>	85	<i>Callicarpa</i> }	
<i>Abrus Precatorius.</i>	95	<i>macrophylla</i> }	52
<i>Asparagus</i> }		<i>Cereus Hexagonus</i>	82
<i>Racemosi</i>	99	<i>Caladium</i>	85
<i>Araza catechu</i>	104	<i>Clitoria.</i>	98
<i>Anneslia Spi</i> }		<i>Calamus.</i>	105
<i>nosai</i>	111	<i>Calosanthus</i>	122
<i>Alhigia Lebbe</i>	122	<i>Indica</i>	
<i>Acacia Arabica</i>	124	<i>Cedrus Deodardi</i>	124
B.		<i>Canna</i>	79
<i>Bucca Nipalensis</i>	74	<i>Cedrela Tona</i>	118
<i>Bryophyllum</i> }			
<i>calycinum</i>	82		
<i>Bulcanania</i> }			
<i>Latifolia</i>	110		

<i>Name.</i>	<i>page</i>	<i>Name.</i>	<i>page</i>
<i>Travellers tree.</i>	72	<i>Water caltrop</i>	36
<i>Tecomae.</i>	46	<i>Wampae.</i>	28
<i>Teak</i>	123	<i>Wood-apple</i>	12
<i>Tamarind.</i>	11	<i>Foreign trees.</i>	38
<i>Tube Rose.</i>	91	<i>Medical plants</i>	127
<i>V.</i>		<i>Gardening</i>	139
<i>Verbena.</i>	68	<i>Pruning</i>	145
<i>W.</i>		<i>Vermine.</i>	146
<i>Walnut.</i>	110	<i>Propagation</i>	148
		<i>Notes.</i>	153

Name.	page	Name.	page
Nerissus.	90	Palmyra.	105
O		Pistacia. nut	110
Quorum.	68	S.	
Quander	47	Quince.	29
Orange.	20	R.	
P.		Road side tree.	17
Pach.	23	Railway creeper	100
Pear.	24	Raisin.	111
Pomegranate.	20	Rose	49
Pummelaw.	23	Rose apple	30
Plum.	24	S.	
Plantain.	27	Strawberry.	65
Popaw tree	26	Sunflower	53
Pine-apple.	34	Sandalwood	65
Plumera.	43	Sage.	57
Peppermint	79	Sago palm.	104
Prenostia	75	Senecioid plant	84
Prickly Pear.	87	Screw Pine.	106
Portulaca.	86	Silk-cotton tree.	118
Piper vines.	96	S.	

<i>Name.</i>	<i>page</i>	<i>Name.</i>	<i>page.</i>
<i>Date palm.</i>	101	<i>Jasmine</i>	50
<i>Draecena.</i>	79	<i>Jambol.</i>	11
<i>Duranta.</i>	46	<i>Jack fruit.</i>	13
<i>E.</i>		<i>L.</i>	
<i>Earth-almond.</i>	36	<i>Leopard-flower</i>	91
<i>Earth-nut.</i>	36	<i>Lemon-grass</i>	68
<i>F.</i>		<i>Lotus.</i>	55
<i>Fig.</i>	25	<i>Leechee.</i>	30
<i>Fern.</i>	86	<i>Loquat</i>	28
<i>G.</i>		<i>Lemon & Lime</i>	21
<i>Globe-amaranth</i>	82	<i>M.</i>	
<i>Grewia</i>	35	<i>Mangoe.</i>	9
<i>Grape vine</i>	33	<i>Mangosteen</i>	30
<i>Guava</i>	19	<i>Mint</i>	69
<i>H.</i>		<i>Myrtle</i>	67
<i>Horse-radish tree</i>	14	<i>Merigold.</i>	54
<i>Hibiscus</i>	45	<i>Marvel of Peru</i>	52
<i>I.</i>		<i>Mulberry.</i>	31
<i>Iris</i>	90	<i>Monkey-fruit</i>	14
<i>J.</i>		<i>N.</i>	

Index of English names.

Name	Page	Name	Page
A.		Calender.	63
Annual flowers	57	Campbor tree	65
Snowroot.	114	Cypress.	71
Almond	109	Cinnamon tree	66
Alc.	87	China Grass.	113
Artemisia	67	Cinchona.	113
Alpina	66	Cow tree.	112
Apricot.	29	Currant.	111
Apple	24	Clove tree.	111
B.		Coconut.	103
Betel	96	Crimm.	89
Bread & Butter.	68	Coleus.	85
Blackwood	74	Crotom	80
Bignonia	98	Canna.	79
Bugenvilla.	99	Crysanthemum.	54
Bread fruit.	112	Changeable Rose.	45
Barbab.	121	Mustard apple.	25
Banyan.	121	Citron.	23
Bamboo	125		
C.		D.	

3

*The Director of Botanical
Department of India says
regarding this book.*

*"I have looked through the MS.
of Pyre Lal's book on Botany,
and I have every reason to believe
that it will prove useful for
those for whom it is intended."*

*Ad. J. S. Duthie
Lahore.*

ترجمہ رائے جناب کرکڑ صاحبہ اور محکمہ نباتات ملک
ہند میں نے پیالہ لیل کی نباتات کی کتاب کا مسودہ دیکھا۔ میں اس طرح
کے اچھے کتابوں کے یہ کتاب ان لوگوں کو اسلئے مفید ثابت ہوگی جن کو ریہائی کی ہر

دستخط ہے۔ وی۔ ڈھٹی

سہارنپور

یہ کتاب فاروق صاحب کی اس وقت تھی جبکہ کتاب نامعلوم اور اس حالت میں تھی۔ اس پر مولوی علی گوپی دہ لکھنؤ نے
دیکر سر صاحبان و اہلالت و کمری انور کے ملحدہ پیروائی جادو کی۔

By the same author.

(1) "Agriculture" - Price one rupee.

Containing description of

(1) Fruit (2) Food grains. (3) Different products (4) Native vegetables (5) European vegetables (6) Culinary herbs (7) Agricultural operation

(2) "Natural History" containing description of

(1) Domestic Animals. (2) Wild Quadrupeds

(3) Domestic Birds. (4) Wild Birds

(5) Insects, Reptiles or Flies (6) Aquatic Animals (7) Miscellaneous Animals

(8) on zoology. Profusely illustrated, Price one rupee.

(3) "Mineral Products," "Medical Guide"

2c. 2c.

All the works are written in the style of this book, and can be had from the author.

فہرست مضامین رسالہ جوہر نباتات

(1) Fruit Trees.	(۱) پھل کے بڑے درخت
(2) Fruit Shrubs.	(۲) پھل کے میانے درخت
(3) Fruit plants.	(۳) پھل کے چھوٹے درخت
(4) Flower trees.	(۴) پھول کے بڑے درخت
(5) Flowering shrubs.	(۵) پھول کے چھوٹے درخت
(6) Annuals, Calendars.	(۶) فصلی پھول و بارہ ماہی نگار و آئی
(7) Aromatic shrubs.	(۷) خوشبودار درخت
(8) Ornamental trees.	(۸) خوشنما بڑے درخت
(9) Ornamental shrubs.	(۹) خوشنما چھوٹے درخت
(10) Pot-plants.	(۱۰) گھیلے کے درخت
(11) Climbers & Creepers.	(۱۱) بیلداد درخت
(12) Palms.	(۱۲) کھجور کے درخت
(13) Nut & Spices &c.	(۱۳) درختان نادر
(14) Timber trees.	(۱۴) جنگلی درخت
(15) Miscellaneous trees.	(۱۵) متفرقات ادویات وغیرہ
(16) Garden operations.	(۱۶) انتظام باغ و باغ
(17) Notes.	(۱۷) نوٹ و تنبیہات

I claim no originality for the book. It is a compilation from several works on the subject in English. Besides learning much practically in my garden, I have freely consulted the works of Roxburgh, Firminger, and others, for which I am very thankful to the authors and publishers.

Should this book find favour with the public and serve in doing a title of the good, it is calculated to do, I shall feel my labour amply repaid.

I have in preparation several other handbooks on Agriculture, Natural History, &c, &c, and shall issue them soon, if this my first attempt is favourably received by the public.

The proceeds from the sale of this book are to go to the D A V College Fund Lahore

PYARE LAL

BURTHA,

20th October 1892

* There is in other additions as that of the present one has been offered to the Director Vidya Darpan Press, Meerut

PREFACE.

Those who go in for gardening of any kind in India, must have felt the want of a handbook on the subject in the language of the country

European ladies and gentlemen have to undergo a considerable difficulty in explaining to the illiterate Mâlis the directions for planting a new tree foreign to the soil, or laying out a bed of flowers which require special tending.

The mâli whose knowledge of English does not go beyond a few distorted names of flowers and trees cannot understand his master, and the master, unless his taste and work have made him particularly familiar with the technicalities of gardening and the vernacular of the country, find it at the best "a worry and vexation of spirit" to make himself perfectly intelligible to the mâli.

Besides Europeans, Indian Râises and gentlemen who do not know English, but have adopted European ways of living require such a book, in order to have their gardens in European fashion

I have attempted in the following pages to supply this want, and hope the book will prove useful to those for whom it is intended

I have added an index of names of plants in English and Urdû to facilitate references

The mâli is only to be shown the page on which a description required is given, and he will then master it from some Urdu knowing man.

Primary education is fast spreading among the lower classes, and sons of mâlis reading in vernacular schools, can learn much of their art, from this book, before becoming practical gardeners.

شہر میرٹھ کے مشہور و نامی مطبع و دوا درجن سو اردو زبان کا

انجمن اخبار انیس

ہفت روزہ کو نہایت آجے تاب کیساتھ عمدہ دینر کا غلظت ۲۶-۲۷ کے صفحہ نمبر شائع ہوتا ہے
اور

قریب قریب سی روز مشتریان باستان کی خدمت میں روانہ کیا جاتا ہے۔ اس میں مفید عام
مختلف خیالات کے عالمانہ۔ اخلاق۔ حسن معاشرت۔ پولیٹیکل۔ سوشل۔ مارل مضامین
ہفت اقلیم کی تازہ خبریں و تار برقیان و احکام گورنمنٹ۔ نہایت دلچسپ اور بانڈاق
لطائف طرائف۔ تجربہ کی پرمغز باتیں۔ فیصحتیں۔ ناول۔ سوانح عمری وغیرہ
در لوکل کی مفصل خبریں دج ہوتی ہیں۔ باوجود ان خوبیوں کے عالی قیمت
بابو رام چندر صاحب دیش مالک مطبعہ و اخبار نے قیمت ہر درجہ کے اصحاب سے یکساں یعنی
بہر والوں سے مدہ محصول چار روپیہ اور شہر والوں سے تین روپیہ چار آنہ سالانہ
مقرر فرمائی ہے تاکہ عام لوگ فائدہ اٹھائیں۔ جو حسب خریداری منظور فرما کر
نہت سالانہ پیشگی عطا فرمائینگے انکو ایک نہایت عمدہ ناول مفت نذر کیا جائیگا۔
درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں

شکھ کشن سروپ درانیچندرو ایڈیٹر اخبار انیس ہند شہر میرٹھ

Subhazada Akbarabad Khair Sahib

Home maintain Barabar Jaula

Barabar

8082

HORTI-ARBORICULTURE.

DESCRIPTION OF ALL KINDS OF PLANTS GROWN IN
INDIAN GARDENS, WITH PLENTY PRACTICAL NOTES
ON GARDENING, PROFUSELY ILLUSTRATED.

BY

B. PYARE LAL *Ref. Library*

ZEMINDAR OF BAROTHA, SON OF MINORANGILAL

DEPUTY MAGISTRATE, L. G. C. AND AUTHOR OF

AGRICULTURE, NATURAL HISTORY, MINERAL

PRODUCTS, &c &c.

1893

PRINTED AT THE VIDYA DARPAN PRESS

MEERUT

1ST EDITION 1000 COPIES, PRICE PER COPY ONE RUPEE.

(ALL RIGHTS RESERVED.)

THIS BOOK CAN BE HAD FROM THE OFFICE OF
THE VIDYĀ DARPAN PRESS, MEERUT CITY.